



ڈاکٹر ذاکر حسین انسپیری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the book before
taking it out. You will be res-
ponsible for damages to the book
discovered while returning it.

DUE DATE

Rare


Cl. No.

297.42

Acc. No.

126983

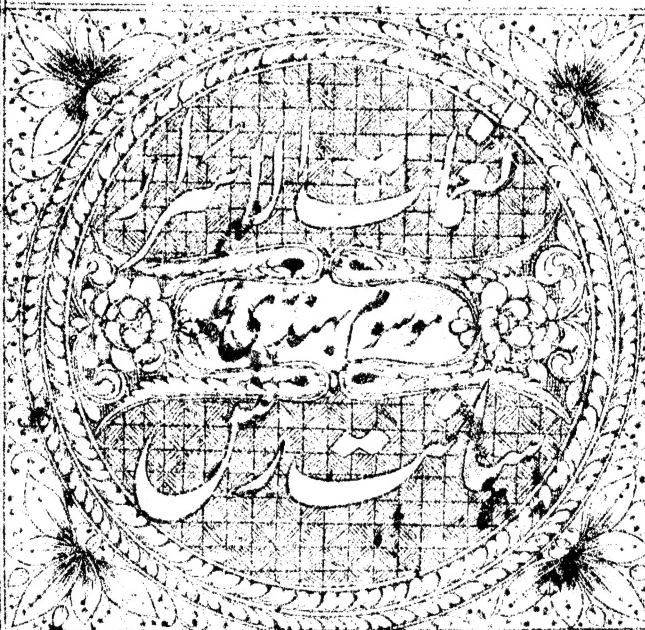
168/85

Ben Downing 
4/1/99

مدرسه علمیه نجف اشرف
کتابخانه عمومی
کتابخانه علمیه

الحمد لله الذي جعلنا من آل أبي طالب

موسم سنه ١٢٨٠



من تصانيف حضرت قاسم بن محمد باقر

مطبع دار الكتب العامة طهران



حالانکہ
 تہ صفت بردار
 نام و اسم گرامی حضرت
 وہ العارفین و رتبۃ سالک
 لہ و عالمیان مقتدا ہے جہان و بہ
 السرخس عارف باللہ شاہ محمد کاظم قلم
 ہو بیت حضور مصطفائی ہمنامی امام دین مرکز دائرہ یقین آل رسول
 بلکہ گوشہ حضرت بتول سے جلوہ گر ہے سبحان اللہ بجز دین سے
 لطف الموع سالیکہ نکوست از بہارش پیدا است + اوصاف
 ات بابرکات کی متجاوز از حد تسبیح و تہن و کمالات و فضائل
 اندازہ تقدیر پر چونکہ اس وقت اعلام عالمیان و افادہ طالبان
 لے از بسیاری و شتی نمونہ از خرداری بیان کرنا ضروری۔ اب
 الغیب والا حسب عمائد و رؤساء قعبہ کا کوری سہی تھے ولی زاد
 کے تھے حسن صورت بغیر اسے خبر صدق اثر اللہ جلیل بحسب الحال
 سن سیرت مصداق ارشاد واجب الانقیاد و تخلقا باخلاق اللہ ^{صلی}

ع بصورت مثل منیب لبریت مرتضیٰ ثانی + صغیر سے انوار سعادت
 جہرہ پر نور سے تابان و آثار ولایت و فریبہ خصال محمود سے عیان
 اکثر بزرگان دین آپ کے مقبولیت سے خبر دیتے تھے و واقعات
 حیرت انگیز ایام طفولیت میں ظاہر ہوتے تھے اگر سب تحریر کر کے
 جاوین ایک دفتر ہو جاوے شائق کے لئے کتاب اصول المقصود
 مولفہ حضرت قطب الوقت مرشد شیخ و شاب منظر شان الی عزہ
 مرجع الی باب زہد و تقا مجمع اوصاف تسلیم و رضا شہر کثرت لائے
 جناب مولانا و مقتدا شاہ تراویح قلندر طاب ثراہ و جعل مقام
 المقرب مشواہ و کتاب ہدایت انتساب القول الوسی فی محاسن لولی
 رقم فرمودہ حضرت بابرکت ماہ اوج طریقت ہر پہ حقیقت و کمال
 العلماء رئیس الفضلاء قطب الاقطاب مولانا مولانا عالم جناب
 شاہ نقی علی علوی قلت در نور اللہ ضریحہ الابرار سالہ استلخ
 ذکر اہل الصلاح ریختہ کاک گہر ملک جناب فیض آب شمع پر نور بنم
 عرفان پیر نوجوان برگزیدہ خالق اکبر حافظ مولوی شاہ محمد علی
 انور قلندر کانت شمس افادۃ طالبۃ متی وارت الفلک نور القمر
 موجود ہے علم ظاہر جناب صوفی و صفا ہادی مقتدر کنر کن دین
 مولانا حمید الدین وزیدۃ الفضلاء عمدة العلماء سید غلام محمد

کمال اکمل عالم اجل ملا محمد اسعد سندیل سے آپ نے حاصل
 کیا اور فی الحقیقت سب کے وہی تھے تحصیل نظام کا فقط
 نہ سمجھا اور لغت باطن میں یہ پیشوا رہروان مقتدا
 ابن سلطان العارفین برہار زودۃ الاقطاب فرد
 جناب حضرت شاہ باسط علیؒ ہمدانہ الغریب سے
 حاصل ہوئی آپ ان کے حلیہ کامل و مکمل سے تازے اور
 سب فقر و صوفیہ وقت میں سرفراز اور کبریا
 ابے مرشد کامل فرد الاقرا و وحید العصر و اس سے
 حضرت بابرت میں حاضر رہے اذکار و اذکار قائم
 امام الیہ میں بوجہ احسن محنت فرمائی بعد اجازت و خلافت عطا
 کیا صاحب السراپا باقیہ شاہ محمد کاظم قلندر مامور
 فاضل و طین ہوئے مدت اربعہ استقامت اختیار فرما کر افادہ علوم
 ہی و افاضہ معارف یقینی سے تمام عالم کو کامیاب فرمایا فیض کمالی
 و نقوی شیخ و مقتدا ہی حضرت سے اطراف جهان میں شائع ہوا تابع
 و شریعت میں یگانہ و حفظ آداب طریقت میں مشہور زمانہ درس کتب
 صوفیہ مثل قوت القلوب ابوطالب کی و رسالہ امام قشیری و
 علی غزنوی و اشعار و کتب متاخرین مثل تصانیف حضرت امیرؒ

و حضرت غوث الثقلین شیخ محی الدین ابن عربی و مولانا عبد الرحمن
 و اتباعہم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حضرت کے معمولات سے متا
 اور روش حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے سلوک کے
 میں پسند خاطر شریعت تھے اور طریقہ علیہ قلندر یہ میں شان ارفع و اعلا
 آپ کو حاصل تھی جو کوئی منہج سنت و مکتب عبودیت و مجتنب عن البغیۃ
 و الرخصت ہو البتہ آپ کے مذاق سخن سے بہرہ یاب ہو سکتا ہے ورنہ
 اور چونکہ جناب باری عز اسمہ نے مرتبہ قطبیت کبریٰ و ولایت عظمیٰ آپ کو
 عطا فرمایا تھا عظمت و ہیبت آپ کی قلوب عوام و خواص میں بدرجہ کمال
 تھی اور تمام فقہاء و فقرا دُور دُور سے خدمت بابرکت میں بکمال اشتیاق
 و ہزار عجز و نیاز حاضر ہوتے تھے و جمیع مشائخ وقت اکابر عصر کے
 فضل و کمال و ولایت کے معترف اور رعایت تعظیم و تکریم میں سب متفق
 علاوہ برین دلیل میں آپ کے کمالات باطنی و فقر حقیقی کی یہ ہے کہ آپ کی
 توجہ و ہمت سر ہدایت خلق اللہ و اشاعت شریعت و تہذیب نفوس
 و محافظت آداب ظاہر و باطن کا حقہ حاصل و طاہر ہوئے اور اس کے
 آثار اب تک باقی ہیں۔ عیان راجح بیان ہے ستم ابادہ شبانہ ہنوز
 ساقی مازفت خانہ ہنوز و ولادت با سعادت آپ کی ماہ رجب ۱۰۵۸ھ
 اور وفات بابت و یکم ماہ ربیع الثانی ۱۱۲۱ھ ہجری میں واقع ہوئی و قبر

اندرون تکیہ شریف با بین قبر والدین ہے اور اوپر گنبد رفیع چوڑا
 بنا ہوا ہے ہزار و تیسرک یہ اور عظیم شریف بہ اتباع کامل جناب
 رسالت آب صلی اللہ علیہ وسلم ترستھ برس کے ہوئی تو اسچ رحلت
 منظومہ معتقدین آستانہ فیض نشاۃ بنیال طوالت اس جگہ تحریہ
 میں نہیں آتی ہیں صرف ایک ناسخ معنفہ خلف و خلیفہ
 عالیجناب والا خطاب معنف کتاب علیہ الرحمۃ والغفران
 من رب المناں حضرت قدر قدرت والا مرقت مسداق الولد
 سرلاب حضرت مولانا شاہ تراب علی صاحب قلندر تبرگ

درج کیجاتی ہے

قطعہ تاریخ

صاحب سر و امام عارفان
 از فراقش ماتمی شد الامان
 از برائے یادگاری جسان
 حیف رحلت کرد آن قطب زبان

شاہ کاظم قد وہ اہل صفا
 چون دُنیا رفت و محل شد بقی
 شد بفکر سال تاریخش تراب
 بالقی غیب از سر افسوس گفت

۲۲۱ ہجری

بسم الله الرحمن الرحيم

دگری در نعت سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام
و علی آلہ و اصحابہ از و اجد و امته جمعین کے یوم الدین مناجات
از همان جناب مقدس عرضہای خود

اچھوئی پر مین کلمہ ناری + کواری واری پاؤن تیری چھت پر پیاری + تیر
پاؤن جہنہ شور پڑے + گاہو کی بدھ نہیں جات بچاری + کواری پاؤن کیت پونجی
پاؤ + موند کوئی کیشودی ماری + جس میں کو جانی یہ جانہہ توری پنجان سہا
ناری + بہت بنانی رب صورت + بی کچھ تیر سے بنی ہی پیاری + اور جو موت
کونی صورت + بس نگرت بہر گرت پیاری + بی شیراہی نہیں پیاری + میں کا
بزنون جیہہ تو ماری + ترکہ ہی کا جو کہون موہی تارو + و اہو سی ٹم بن کو موی تار
آہی دیکر جاسی کاظم + رہی سہا کواری چھت مایاری + ایشا اتنی لگن +

رنگ دارو + چرخ پر میرا تن من وازد + بحر کرم کی را کئی رزہ موبز + مایا بہرہ
 سی جی گونہ دارو + با بن کے ارنی کو تنگا + رہنے بنایا موبز کو تارو + است تیری
 گون سکی کر + چہ پر چہا تارو + اعلیٰ نہ من بولی ترب کو + بانہ گئی تیر
 شکستہ سنبھارو + چنچری رہو حضور تجھوٹی + کاظم ابن من سی ہارو + لعل
 صورت تیری پیاری + مین لہاری + لال اکھین تیری ال لبت ہی + کاری کلہ
 بن این پیاری + نگہ شکستہ تین اس حببت آئی + چہ حببت پر لا کمن حضور
 من من چو سب تیرو ہی نزل + گون گری اب جو رہا تری + آاد جوت تیری گشت
 براجٹ + تیری جوت ہی ہی جگ او جباری + تین ہی چھید راوین سوت +
 شکستہ جگت تیرے سب سی بناری تیرو گما سی کا دہی ترکہ کا + پاؤن دہرون
 بھاجی دہی ماری + انیک درو سلام مین تمیز + رب کی اودنی اور تارنی +
 تنک ویکہ تہہ اور تو تارنی + بحر چھوڑ دنی باپ چہار + موری اوگن کا ویکہ لجاکی
 جان بوجہ ستہ موری بباری + اری اری رحم کرم کی سمندر + لہری او جری لکھاری
 تم بن با بن کا دو جگت مین ہی کو ایسا جو پار او تارنی + ترکہ یاب اپنی نت پان
 موزو مین آکھین گاہی گاہی + ترکہ پاپ جہین رووٹ ہون + لال ہوت مین
 اور کھاری + موری ما پاپ توڑی ما آپ مین + وود مین ایک نہیں کی ڈاری +
 رکھلی لاج دوو جگت کاظم کی + دی جوانگی بہتہ درس بھکھاری + صلوتہ
 علیک و سلامہ و علی آلک و صحابک و ازواجک و علی جمیع الانبیاء و علیہا الی یوم القیمۃ

بعد علم الله سبحانه و تعالی و تقدس ذات و صفاته این ذکر است که در هر یک
 سخن گویند تشتمن معارف و حقایق و پند و نصیحت و عشق و
 وصل و همه محبوب حقیقی و مجازی در لغت های دنا له مای
 مناسب تصنیف شده اگر کسی بخواند امید که از بکر اینها بزرگ
 اکثر نفوس ناطقه را میسر شود اول از نغمه بهر و کن شروع کرده
 مناجات توئی توئی جان کو رکوز دا + دوزنین نین من تین نینزا
 کیسی کنون نوری آو سندر دا + راهه سنگ اپنی پیروا + گن لو تو نهو
 لوزوا + سخا نهی نین دوت منجه تروا + گھاٹ کہین گو گھاٹ لگا جی
 نسا ہی کو کینوٹ دوسروا + اب سب مجھوٹ کا ظم سی آسروا + ہار گلی
 پرو تو ری من ہروا + من سز کی کا موت توروا + جھٹ پٹ کھل دی
 گھٹکی کیوڑوا + در غیب پند گوید باز رجوع بر تقدیر کردہ ساکت
 جاگ جاگ مایا کی نیند سون + نعل ہی ستمگہ توڑی سکار + بھوکھن بسن
 پتری رنگ رنگ کی + ایسی سنگار کی و کیمنہ بہار + سوئی سوئی بھوئی الیا
 رومی رومی چھتے ہی سکار + دھوی دھوی دوسن مہی ہاتھ کو + کٹوی کٹوی
 دمی بینس اگر + اتھون کچھ لگیو ہی موڑ کھ + ستگڑ سی لے بوجھ ہار
 آکھ کھوی جگنے کردھو کی + پیاسگ ملک سوند پاؤن پسار + مایا ہن زمان
 ہیرت تیزی + کت دھنہ منج کی آوی بار + پھر چھتی تو کا جو چھتہ سن

اور چلو پھری بولسار + برہمہ بنجانی گکاری برہمن + پتھری کھلارنداس چار +
 ہزارو پھری سوئی ہئے ہرکا + بات پانت جن منول گنکار + سیدرسنیکہ پیس کا
 پائی + شغل پچھان ہوئی گئی بھیسار + ہنت چٹ شی گھج نام کو تینہ + جنم نہی
 ہوئی ابار + اونکی داسنی غی سب کا ظم + پن کریندرا جیسہ سبھار +
 بھئی کر یا اوتہ ہی جنکی + اونکے تنکی ہی اوتہ ہار + وشکا بیت خواب کہ
 موجب دورسیت از محبوب سینہ نین یا کاریکو اسمی موزی بیرن +
 بناگ بڑت زوی پھیتائی + رات آئی پیا ہنت دن پہر گئی جنم ہوئی شوش
 پائی + تنک سٹاڑہ ہوئی کھنک گئی سینہ + یاکی نیند دھون کت اور جانی +
 دھن دھن ری برہنیاں دھن دھن + آکھ لگی کھنوں آکھ لگائی +
 شیکہ بھاگ جو ہوت سکھنی موزی + پیا اوت موزی لپت جگائی + مین بلجوان
 کا ظم کی بھاگ کئے + بھلی بھنی پیا کھڑا اونکی سائی + ایضا مٹو یا بیز جا
 کھیو اوتن یارنی اتنا سندر نیں ہمار + بیت تاکے کشنم مقدم خیر تو انتظار
 کا ظم کہہ چکر دی خراب دزار + ایضا جینے لگی موزی نین پیاسون +
 پتکی آس جینا سب بھولا + جی کی تہا موزی کوئی بنجانے + کا ظم کہی کہ
 ہوئی موزی چھین + فسر ندن کو چھین رہے شب کو خواب آنکھوں مین +
 بسا ہر جیسے وہ خانہ خراب آنکھوں مین + ایضا جینے لگی موزی نین +
 کہاں نیند اور کھینی چھین + نین سکے سین کے شدہ مینی اوت + کو کو جاناو نیند

بر جبین بین + باتن سکه کا بات بناؤ دن + کت بھولت دمی سیمنی بین + کا گھر
 دن کیننی جات ہی + اور کٹ ہی کیننی رین + تن من جیو لیو کا ظم اب لہ
 کار ہو لین کو سو دین + ایضا در سنا جات جھنوں موری خشنوار
 دودو جگنا مو ہی دیو دیار + بین ہی سدا گاتا رتندرا + بین ہون جھن کا
 گنگار + بار نہ لاگی کا ہو گان تارت + پھر یو بار نہ لاؤ بار + بین اوجیر
 جھن اوجیر + مو من ہوئی کیننی اندھیار + دودر گزمن سنی اوجیار + جو گھر
 باہر ہو اوجیار + اوگن ہماری سگری مینٹ کی + اپنی پٹی لکھن رگھو
 کا ظم کا سنگ لکھنا + جیون کت دیو گرتار + ایضا میری تو نہیں کس
 ہو پیاری + دودو جگنا دودو نہیں کوئی + تمھری تو میں نمستی بہتری + تیر
 کریم جی بہت ہی + پاپ کری کیون نہ گھر گھنری + رب کریم کا ظم
 سنگ نثار + جتی کٹ ہی سا جھن سکیری + در سنا جات از محبوب حقیقی
 و طلب وصال کمال تر سائی رکھین جی کتک + جو کھو دیکھن بناوین
 چٹک چٹک + دین دیت کا تنک تنک + پانھر من پر سنگور کی سنگ + ہم
 کی جت لاگی چٹک + جوت چٹک اوٹھی کون تنکسی + دیکھ جٹک لاگی چٹک
 پر کہہ بر کہہ کمان اب جای کا ظم + بھٹک بھٹک کون اک دھمک + سی
 لگ رکھ دیکھی جھک نٹ + آی ہو نچا دوا جی تلک + در جواب این گفتم
 کہ وصال کمال مشکل ست ہر قدر کہ از دیدار کمالش سیر پر غنیمت است

در ذکر و مراقبہ بسر کن چمک چمک کن و یکجا آن ملک + جو تین حیث
دیکھن کو چمک چمک + دامن جیون او منحنی چمک چمک + دکان دیکھ چمک
جانی آنکھ چمک + بیخارہ ہیر کی تیری + دور نجا کنون شک شک + دور
سون وانی سمرت چمکی + وہی سحر دیکھی نیک گرب سی برس سے دور کہن +
کینتی مری جیل ملک شک شک + پتک پتک کینتی پیاسی دور کی + چمکی بات
وانی ملک ملک + نیاراجان الہ کو چمکے + سحر سحر سے پانون ملک + الگ لکھی
کاظم سب ملک مین + نیار و دیکھی تو مین ملک + اشارت با نکی لم
شدن خود وصل میسریت آب سیرانی پانون پیر و تیر و + چون تن
چج جیر و + سحر سحر جیر پوری کاظم + سحر سحر لکھنت دور + دور دور پیر
کہو جی پانا اور سحر + مار سحر مین دور سحر + پانی زب سحر کی سحر + سوت
از جہیزہ و سلوک آبلان ہم تم مل کچھ کرے ایاد رنگ + مین و دیکھی ملک
بنجا وون + تین مل سحر رنگ + راکھ سحر سحری سا جہ سحری کاظم پاس
رکھی + جو کون رنگ سحر سحر مین کب چاندون رنگ + اشارت یافت
حق و فساد و فراغت یافتن از ذکر سانی و قلبی اپنے پیچ مین
ملک + ہو گئی وانی رنگ + ہم دیکھی وہ سحری رنگ مل + دور و تیری انکی ملک +
کون کرئی آب سحری سحر سحر کا سحری جا + سحر سحر دور سحر مین سحر + سحر
ایو و شک + سحر کی دور سحر سحر + سحر سحر + سحر سحر + سحر سحر

خیزد مژدی من حیون چنگ : کاغذ کا نالاجہانہ کاظم چکی جاب سجدہ جتے
آجیا جاب سدا این جہنا جو چنی سونگ : اشارت بانکہ یار در خانہ بود
و طلب کروم بدولت مرشد میر آرد ایخج : دیکھو نور پیرا : سدا ہی مژدی
گھڑا این : من اگیا نی گھر نین کھوجی : تو نہیں بھشک جا این ناہین :
مایا بھرم سون میندہ رہو من : دیت جوں وہ کب پر خیا تین : بھرمو کا گچھ دوس ستیر
ہی : بھرمی سدا رہو این حب سی بھنی سنگو کی کر یا : پیایانی ڈاری گراہین
گھر بانہز اب وہی تین کاظم : بھم ناہین ہم ناہین ناہین : در و صیل گوہر
مایا بھرم جہانہ ہم سادھو : پیایانی اینی گھر ناہین : جاگو سادھو ملکسی ریازا :
سونا با ڈاری گراہین : کون کھٹ ہی اکھیر سخن کھٹ کھٹ سچ سناؤ ناہین : کاظم کہے
نین سون دیکھو : دی آمین دی آمین آہین : اشارت بناز محبوب باز
از رازی عاشق مہربان شدن تین رنی آہی درس ناکت : موٹہ ہی توڑ
ریز : گھو گھٹ کھول جھٹ مکہ دیکھن : رہو بھٹ آہی سیر : در من کارن
دوار پہ کپتی : مگر کئی ایسر وزیر : سوزن این پڑی نہ کا : جا پھر ناگ فقیر : شہ
توروی گماہین کا بھنو : سب موٹی برائی پیر : بن درس ناچا خزان دوارا : جوئی
پران سہر پڑا کی : دیا با لاری کاظم : مژدی بہا جن نیر : جہان دیکھ ہم سنگین سیر
راکھ ہی من دہیر : اشارت بدیدن محبوب حقیقی در حالت نیم خوابی و لب
بیداری حیران شدن دریافت مایافت ایخج سہنامو گئی من : رات

اسی پیاموری بہ ہول گئی صورتِ نایا نیون ہسا لوزبے کی گوری بہ جاگت
 بہت من تھوڑا پاون بہ جیسے اوسے بین پہوری بہ رہی بوجھک بہو نہر کینن تیش
 بزہ کیو ات جوڑی کیسی کہوں سہنا حرکت ہی بہ نیکی باس چو اوری بہ سینگ کہہ
 نسکون گھر سوتا بہ لکھ نہری کہو سوری کما کون کچہ بن نہیں اوت بہ توری
 بیت نہ جوڑی بہ توردن پہر جوڑون کہے سنگ جوڑی ملت ہیں تھوری بہ مورے
 زبان کز سنگور توری بہ پاون لگت ہون توری بہ کٹا لکھ ماہی رہو کاظم
 پانی پڑے توری بہ اشارت بہ پیدا شدن طلب حق و ترک کردن دنیا میں
 اسی جگہ سنگ جانوں بہ لوک لاج چہی رہے کی جانی بہ اب من جو اوتھا ایمہر سون
 کب تھری ہی پاون بہ رہت سد جگہ سنگ بن بن بہ تچا لکھ چاہا یہ گاون
 راج کاج گھر بار لو لائی بہ سب تچ لیون صاحب کاناٹون بہ جگت یکہ جو گن سے
 کاظم بہو نزل کز جوت سماٹون بہ طلب امداد از حق در راہ او تنک موری بہ
 لیری ہنیاں بہ ان ہاں سنیاں میں پڑون توری نیان بہ بہاری گاڑ ہم سی ہنیاں
 کیج بہت رہو ہنیاں بہ گاڑ پڑی گوو کام نہ آوی بہ تمہیں موری گنیاں دودو
 جگہ پامو کو سہارو بہ چاہا نہو نہاں بہ گریا کر سنگ رو کاظم کہے ہنیاں
 کز دور ہنیاں بہ در ہمیں امداد گوید پیا چاہا نہو نہو توری ہنیاں بہ گلے
 بہو لگی سگری نگر کی بہ ریت جانوں کہوں ہنیاں بہ اندر کی ہنیاں من بڑگو بہ
 ایسی ہیں سیکہ چلیاں بہ گئی سوگی موری بیش کار تہ بہ ہون سنہار گنیاں

گشتان سب تجلی کاظم ثوری کے + سر پہ پری بنیان + اوگن بخشش و دشمن دیو + اور کو
 دور بنیان + با محبوب محازی کہ موافق انیعا عالم است مؤمن جاگو اوٹھ کر
 و ہوو + داری شکار میں لوگ لگاؤ + میر جی دشنکی بیاسین + تپہ تپہ لہنس جاگنی
 جاگو نیند ہر لاکر کی + تمکا کیسی نیند سہا + نیند ہری شرم جنکی اوکلی + کا نہر نیند ان میں
 جاگو اوٹھو پیار سب لوگن + ہر میرا کہی شہار جگاؤ + آکھ کھیل دینی کاظم کا + اوٹھ کر
 کندو کنہائی + میرا محبوب محازی خطاب عاشق موافقت موہن پیار دی کی شہار
 جاگو اوٹھو لکھانوں شہار + من بجاوٹن ٹک لکھو ہوئی + کیتی دسکا شکار دوار + بک کیت
 نہیں کہہ تانی + رس بہرین ہمتوار + نیند کی دین ہو نہ کہہیں لعلکی + جو ملک بن کری
 آکھ پیار + کی ہر بالک چاہے نہیں نیر کی + کی جانی بی رہت سہار + چہر جان جانی
 ریشکی + تہی میں گوس پر پیار + چہر ہری گہر آوت ہکا + نہیں جاگت گہرائی ہماری +
 جاگن اوٹھی گری لاکے کاظم کے + جب دی موہن لکھی چاری + در فراق عروس نام خانہ +
 کہ آگاہ کنندہ است از موت فراق دستان انیعا لم آج بہین ہیں ہم باہل +
 ایسی بڑ گئیں اور کی پائے + ہائی چپی بہہ ہری ہسی + ان چچا کی بہین جو + سیا چچا کی
 موری سیا + چلت اوٹھت بین جنین شعلی + بالکے ہکا کچھ دن آئی + جو تین اور گان لکھا
 بابائی میر کے لوگو + جب ہم چڑکی چلی گئے + کو نیر کو سنگ اب لکے + ہکا اکیلی دیت
 ساس ننڈ کی بول آہیسی + وہیں کسی جانہ نہ ہکا + جاسی کاج سوو کہہ راکھی + کہہ جو
 سکندی کری نہا + دان بہت مند آدرتین + سسر چلت اس ہو ت بچا + جنکی سکر کاظم

مع
 دینی بہرین
 سہ قوتی بند بنیا

کا دہنتی اپنی چٹے + در بیان ظہور محبوب حقیقی در خواب بقدری عاشق و طلب
 و صلی کہ مفصل باشد انجروا ہمارا بہجوت + اشوکی بونین + بیاسوٹ سہنی
 ل چوٹ + جاگ پڑی میں موت + بکی آدن جاگت ہی نیکی + سواری بی شور سوٹ +
 تیر ہی نین ہی انجروا + نشین ٹیٹی خجوت + چوٹو ٹوٹو گوی برین + بیت ہی کت کرہوت
 دکھی کا اپنی جیوا کا ظم کا + بار بار کا کھوت + در تینا آہی کمال احسان و تعالیٰ
 جہن جہن بل بل گتری گتری تم + تیرن ٹیٹی تری شوٹ + ایسی یار چوٹو ہوتا +
 ہنوک کے ڈارت تور + کہی کا جیون سن دین سہی ٹیٹی ہی نائینا کیوٹور + کاظم
 جوی سوہی تور + ٹورنہ واسون نہت جوت + در قاضا حضور دہی از محبوب
 جہن بل گتری بہن تم یار + ہی رہو جواگی ٹور + سمن نور جھوٹی ناموسی + کہون
 سوئی یا جاگی ٹور + نیکی نیکی حبیب ملی ہلی آئن تین + سدا ہونگ لاگی موری +
 کھا ہوت لپی سون ہوت ہی کا جگت تیاگی موری + اونکی کت کرابن کاظم + نیکی ہونہ
 گتن ناگی تور + در شکایت قید دل در زلف محبوب کہ عالم مکان عبارت
 از دست سن رغن ہائس شکے + ہونہی تاواک نکس سکے + بہونین گمان بلکن سکے
 بان تھے + نین چرلوٹین ہشکی + رس سہر ٹیٹے تین گتہ کے + بات حاجی تین لپی
 ہشکے + سکری چنی کہہ سکے تیری + پھانسی ہی کوئی بچی لگی + ان آئن تین گتری
 بس بن + تینے کاظم کا سنی + اشارت بانکہ ہر جا جلوہ محبوبت کے ہر جا
 دلربا ہی سینکند چو نہ دل نہ ہم کسی نہ بیت لگائی میر و سب ٹھوڑی پیارا +

بیت ہی سنی سنسار نبوی : بیت چاند گمان جانی : نہیں دہنوں چھکارا : برہ
 آگن ماجرت ہون سندن : دہائی نیچنگی دگائی : جودن دن ہوت انگار : صاحب
 آیت پجو نہیں بیت سنی : اور کا گئی سچائی : رہی کو و گئی نیارا : ادانت بیت
 سون میندا : ہند ایسی چوٹائی : اری ماری مارا : بیت لگائی مکہ موند
 کا ظم : پو جو کرئی تہرائی تو کا بند کا چارا : در موافقت حب محبوب
 مجازی - مین تیری لجاؤن : اری اکی ہر کی نہیں سیاد : سبکو ہری ہر تین تین کا
 کن ہر کی ڈاری ہنس یاد : کہہ گن کا ظم شیا م نہائی : را د ہر کی جی دہنسیاد
 شہانہ تنگلے موکن ایا تیرا تیرا : ہا مار تھی پیان ہر تھی : کیسے نہ بولن آیا :
 رنگ رنگیل چیل حبیل : بے سداؤن آیا : نیندا کا تارنگ کارانا بولن بولن آیا :
 مکہ موندن اب کیسی کا ظم گونگٹ گونن آیا : ایضا و عشق مجازی موند
 بیسی اس لگے رس رس مورت : جو گھڑی پل چین سرک بجائی : ایکٹوا انگین مین
 کاری لعل کئے : بن کا جرو انیت شہائی : دوجی مین مارن او بخت ہی : کاری
 دئی مکہ سنی اور مہائی : کا بڑوں سگری حب واک : مونس کو تو بنائی بنائی :
 سو مورت بس رہی کا ظم کئے : اور نکا لگے شہائی : در عشق حقیقہ و شباب عشق
 در محبت و فراغت از ہجر و وصال و رضا و ہر وصال : اب تو لکھو تیری نہروا : ہر چہ
 سو کر سیر لعل : چو مکہ مکہ موندن : کیونست : ہر کو نہ مال : ہر کو مکہ موندن :
 لکھو تیرا لکھو تیرا : تیرا لکھو تیری : تیرا لکھو تیری : تیرا لکھو تیری :

آبی نہال نہ پہنچتی نچال + در عشق مجازی اود ہو دلاؤ مٹی والا بارہ لاگوں توڑے
 پیان ہو لگی ہمری سرہ اونکا + جب راجا کین گسٹیان + ہم رہی سنگ لیلک گل
 سوسب بیکر کین لڑکینیاں + ہمری اکھینق ماچھی ہین بون دن + جی دن کے پراو
 گنیان + سہ آوٹ وہ دلی اودھو + جٹ ساہیر کیے گسٹیان + آدمی سیام رہے
 کاظم سنگ + انت ہی رہی پانی گنیان + ایضا در عشق مجازی جاوگوں
 ساوڑی آری ہو مٹے والی یار + تپتہ تپتہ جاوون دن ٹیکن راتین ہوت سوٹھ بانی
 دہن شتی دہرہ کاہیو جیکو جو گل گئے ہمارے + کیسی دیر بجائی + سستی جری تن ہی پہ
 ست گہری ماہر ہوئی چہار + ست ماوہم من ہی سستی ہون گہری اکیتک بارہ ستر
 برہ شستہ + گما و لگی کاری ہر دیان کوں سستی دکھ مورہ کوں تو کہت بنی نہیں ہون
 جب رہی بارہت اور ہون ہی نہ بانی + دیا کوں ماوہی کھانہ کی پوچھو پیر +
 دی بانی جو موہتی مورٹ توہی چاہا + ہیرہ مان کی بانی + برہ بیاری کینہ ہو
 اکین کینہ ہون ایسی ہی کوں بلای + ماتیکا پتلا جودن دن گل جیے بتا سا کیو بلا
 گا کیو پندہ سمانی + تین پانی میں جیون سدا رہی جل ماتہ + جل جل سرکین پکی در
 پاوین نہ در کے چہانہ + روی رو نہیر ہوا + مری سنا کاری للچاوت جوی درس
 درس دیکھائی جو کاشی + جیکو ٹکھائی سرج پانی سونا کھنڈر دیکھا + آس لگا سٹیل
 رسن رو موی گنچہ + پیر پیر کی سنا کہا لیت لوہ + ہکا تپا کچھ + ایک خبر دیکھو
 مروتون میں تہر لہار + نت سنگ ہی کاظم کی ہر لوہ کھنڈر اور کھنڈر ہی ایک پتہ + ایضا در

افعال و قدرت و ارادت محبوب توئی چاهنی شوکری + بهوت دمی جوئی
 پیر پهلوتی کاسنی + بهلی بری تی سبب بهلا + ده جو بر کج سرائی دهر + ای
 کز کرات کچه ای + جوئی گیان پسین پهر + بری گن شهنی جوکری تین + مکته پیر الهم
 حیت مری + هون مزجیات کارون + حیت مرث تین جون کنه تی بهوت اینجا لورن
 تیری دوار آئی بری + کاظم درین لکت بی کت بی دینی آس بی دور کله بی کرکی ویا
 هون جاتین + سب اینها تین سن لیری + در شکایت دور از دیدار و بهوم بابا
 درخ نه نای + بهت هون تی مکته کو و چهپا + دور شوی بارین نزدیکی + کوئی چنین
 درین بانی + بودم پیش ازین محفل + سودن کت در نه پیرین و کیاری + اکنون محفل بی
 تو + آدین گیتی تیری کجای + بهر خدا کن بنده نوازی + توری نوازی سبب آئی +
 کاظم راشد قرب همیشه به هون تو گیتی آس لگائی + کله در حال فدا و بقا
 بار آمد کیش در خانه خود را کردم برونار + بهر آینه را کچه میری رگیا آبی یار کار +
 اکنون خود در خود میاشد خود خود در خود هم بودم + آب کوئی بچا و لکلی کورنی
 سکته شاز + خود بنده خود شنود و گوید خویشم و خود گوش زبان + گیان اپتا مکته ای
 کهانی ز کج گیت دمی واکو پیر + خواه کنه اظهار انا حق خواه بعد شود ظاهر + نیار ای
 دو وین کاظم نه کچه نانتی نیر + موهنی اشارتست با نکه این عالم روح
 گویا سحر کرده است که مقرر صلی فراموش شده خود را عین بدن دانسته
 میگوید که من سپر غلام و پدر فلان دراز و کوتاه و فریه و لاغری نه است

بہ تن تعلق دارد از روح هیچ علاقه نیست پس تن گویا ملک کا نور شود
 کہ آنجا آدمی از سحر حیوان میشود جان و تنہی کا ہون پڑھ داری + جگت نی بہت
 بہولی بار + جگت آوت پہلی تین رے لوگن زنی ہوتا + اون گون کچھ کہیں سہو کہیں
 ہنس ریت اور + یونکہ کہت یکاں بچار + سب کا سچ آوی پر چکا پڑی کا لانی پستی +
 مین پوچھت ہوں کسی نور کہہ کچھ خانی اناسی + جان لے پوچھتی ہی بچار ہی + سندھ روپ
 یا کئی نین پر چکا تین بن ہول + یہ بہار دن بچار کی کہنے بہر کہہ سکا و پھول + سدا
 ہمیں یہ پہاڑی + بیت لگائی کا ہون گاہ لیا + چاکلی پیت بسیار + جا جا کر جرو کہ
 جوری سنگھہ ہمار + سب تجھ ہی سن بات ہمار + بات تمہی کی پیت کچھن ہی بات مائت ہی
 سوسو باز لئی ہم تیر ہون پند ہمار چھوٹ + واکہ تمہی کی بات ہی نیاری + لوگ لاج ایسا
 بچکے بچن کر جیت لا + آوی بی آوی پیا کہ تیر لیوی کچھ لگای + سدا لکھو یہ وہ جب پیا
 واکہ جس کے ریت بھی جو جن چکا آئی + کئی جاک پاوا ہی کو دیکھی کے جگ دی ہولا + ایسی جیت
 اجیت پر داری + رہی جگہ جیون کیول ریت ہی جل اجل سے نیارا + لب سہو کا ہو جگت کی
 اس صاحب کا بیارا + مین ایسی جن پر بہار + بہر بہر سا گردی ہم کی تک شہو متوا +
 یکو روپ لکھی گھٹ تین مونی کاظم گرو ہمارا + ہم مین واکہ درس بہاری + در مجاز جادو
 جلاوت شام بہاری کاظم ویکیت نین سون + سنگھہ ہمارہ ہوت ہوشکی سدا ہوتا
 برای + چو ناچو لیت ہی کو سنگھہ شہر + جیو مارت چتون ہتھاری + دوہی تیر کاو
 مرلیا تیری نینا مین کٹاری + دوہی وائون نایا + تیر کٹاری کو دو بچاری + دوو کہنا

نیتِ کائناتِ بزرگوارِ کما دینی تو سنی کوئی جنوں پر بلایِ ہوا کو گماں تو جیسے
 یا کو لاگت ہی مریجا : مارت بڑی بان کساری : ایکدن جل پہن گئے ستر بگڑا ہوا
 مورچہ پست ہی گری ستر کا گڑھوتی : نکمیں چارہ کون اور گڑھوتی پنہاری : دیکھت دنیا
 لال لعلکے چین اور ہٹ بیوگ : دن دن گشت ہی اور سنی چین چین باغش روگ
 بید بخانی پیر ہمارے ناری دیکھت مور کسیرنی بید کما یہ رو : برہن مار بکا کا کبی
 گہنوں نیک نہوی : انہان اوکند گاگری سچا : بیا بیا بول سپہا کا ہی برہن
 چارہ کا تجربہ ماکسیرنی کچھ جوین کرت کما : ہٹتے ہٹتے شیرنی چکاری ہٹتے کار
 کو کیا شیر کو کھنوں دیو تو ہی ہوونک : گوگ شیرنی برہنکا ہوونک اور ہٹتے اور ہٹتے
 جیمین بیوگ : اور جابی دی ماکساری : پار پر ہٹتے ہی ہٹتے سبکا مار پر کما سنی نیان
 جاوونین مرلیاسی من کھینچ لگاوی بیا بیا پیر دیکنی داکے چپ پیار : ساووری ہوش
 جاوونین ہی گوری ستر گن بان : گاگر ہٹتے ہی کید ہون بایاکی دنیا کا دھند کاجان
 سب دہان ہی گیان سچا : مضمون جاو دیگرست اینجا و مہنی دگر گشت
 ازین گفتہ شد اگرچہ ہر دو ہوش ریاست مہنی گو یا ہوش حقیقت بر دو
 عالم انداخت و چشم جاو و ہوش عالم نبرد و حقیقت مینا کرد و جاسیکہ
 نگاہستن گاگر دخواست دارد مراد از ان عبودیت است یعنی خیانت مکن کہ عبودیت
 از دست و د و جاسیکہ مراد از فکر دنیا است و دخواست آن میکند کہ ازین باخلع و عی از
 اعلام یا فہمیدو سلام و منگو اشارت از معشوقین است کہ شوق بقید مجاز گشت و غارت

سرهم است عین تشبیه است بهر حال عارف هر چه گوید و هر چه رود
غیر از وجه الله منظور نظر او نیست اگر باور کنی در چشم من او دیگر بینی
که غیر حق موجود نیست و اگر بینی نزد عارف معذوری اینجا هم غیر وجود
للت در بیان تکیه محبوب بازی که عرض حقیقی است بهاری جل جلاله
جوهرت کی نه هری بسیاری + کتنی دژن تین بیستم گهال + جنون باور کی با حق
سند نهایی نزدی ایلودان + هست کی چو مار است پاره + آید تصور ندیکها هست من + کوئی
متسا جگ من بنواری + اگم جان برت خطه امین + چون رگنی اینا کاک چهار + کد به
یا جی پشیا + و گاه بیست نگین تن اکاری + بنواری بیست کد کاک استاک + هست بنه کاری
تین کاری + ده جو بناری نت کاظم سنگ + اولن دایر زونی پره واری + مناسجا در لغات است
سر پرده دیور تور کسین کت جنت هم جوزو + جور کسین کت جنت هم جوزو + جانان اینا هم هست
زین گمان جو هم هست جوزو + هست یا چپ و کی تین چهار + آب دیکه پنی کوم کی اوزو +
نیک گن اپنی پیاری سنی + کچه هم کادی کرکته نه زو + او بخین گنن بر پورز هونین + او گن
ایک رانی ناموزو + کاظم عرض کرت کر جوری + دیار کھواب جن نکهه موزو + ایضا
بجند ضعیف و تحلی و استعاره شکایت از ان باز کردن محباز مرتبه مجرب
و رجوع بذات بخت و گذشتن از اعتبارات محمی و مجنونی کچه تین بهر بی توکی
پیا بردین مین خیر طلیا + جانو شای تم کابی + آئی کیون جوانا هور سیا + باک نیست
کچه دکه پای + باک پری آب کوی سیا + جاد جاد هم سر برینیا + جو همی سر کوی گهیا

در این

لکھی گئے اور گنت کچھ اوزی + آب دھوئے گا لکھی کا ذکر آیا + کچھ نہ لکھا پتھر مردی سون +
 ہم حقیت کہیں آئے یا + کاظم لاگ صاحب کی بات سون + تجو پست ہی و لکھی دونا +
 اشارت بدوام شہود محبوب فراغت از اندوہ و وجہانی آب دہ دلد اثر کم
 بجل بجل ہلکو دیکھا دت چھلکے + کیونکر ہووے غم دین دنیا کا + جی پوج عشق کے شعلی بجلی دراہ
 جلت لگو کن ڈر و آیا + ہلکو ہتھیر اوزی دھلکے + اکرم ہوا جیت ہیر اوکا + چھوٹ گئی
 اگلے دھلکے + جو چچی آوی دیکھے تماشا + یاد کہیں اوسکی ہر دیکھے + تین ہی پونج بایا دیکھی
 رسی + جیون کاظم لکھی کی لکھی + شرکایت عدم خبر گیری محبوب باز روع ہستی حبس
 دیکھیں کون دنیا ترسین + سو سو ہیر جیون باور برین + سنی کون پایا ہی لکھی + ہلکو کا کہیں
 ہیر برین + ہم کچھ نہ بین گات رہن جو + اور کہیں ہیر برین سیرین + کہوں لکھی
 فرموی + کات دہرون گات برین + بولا کت میر برین ہی تیرا + کاظم لایا کتلے کہیں
 اشارت از وصل محبوب بدولت مرث کال گو کی کا پاج ہی ہیر + ت کہیں آوی
 پیامیر + آس لگی رہی لکھی سیر + آب پیو آوی میر سیر + ہت سون اپی کہیں
 لاگو + اپی بجانون پیامیر سیر + پر گت کپ دو سر نہین پایا + جب ہی اپنی باسط چیر
 اپی سماو پیاموری ہیرین + چاندت ناہین ساخہ گیری + اپنی عرض ان کاظم کی پدا
 بنارہ میر سیر + گہنی گہنی گہنی گہنی + ٹرون آب تدون ہیر سیر +
 اشارت عدم وصول کمال سر تہہ کہیں دیکھ سکی گئی کہیں + گنو گت جہ ہیر
 گنیر + الگنداروپ کب گوو لکھی ہی + ہیرت دیکھت رہی ہیر سیر + تیری نکہ ہی

دوزخین سین + دوزخ کھینچی کھنٹی می سیرے + من بڑت شون کاظم دا کون + وائیکلی
 چین واکو لکھتیرے + در محبت و داد طلب گوید آکھ لگت پر آکھ لگت لگت لگت لگت لگت لگت
 جیون خواب خیال + ہونے نہیں جیت چال پکچہ + اپنی گڑی زمین حبیب چال جاگ جوی
 جسہ کارن سونا + سونا روپ دکھاوت لال + گیت نہیں پکچہ ہی کاظم + گیت گیت
 واپی کو دیکھتہ چال + وکمال دلریا و لیر حقیقی + محبت و عدم سیرابی باوجود
 دید ہمیشہ ٹیکے لیونٹ ڈوڑاں رس + سچ سچ گتاری آئی پس پس + پڑن اوکل
 اور آج اور ہی + فی فی محبت دکھاوت اس اس + دیکھن چین چین باہو پڑن
 بڑہ ناگن جیوارت دس دس + وائیکلی گراہاری گڑی + جس جس پیسہ بہن پیسہ
 بہت دین روئی تم گتاری + اب سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن
 دینی تہون کاظم + کہون ناگن پس پس پس پس + در اختلاف معاملہ محبوبی
 واستقامت عاشق و محبت کہون بنکے بولین پس پس + کہون سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن سن
 بیا دہنہ کس کس + کیتی دین ہی دیکت یہ بڑہ + ہنسے ٹنگو اوٹھاوت اس اس اس +
 جانوسن کہو اور سی اٹکو + سبھی سبھی اس گتو اس اس + پہلی پہلی جس تم گتو سبھی +
 اب تم داسی تی ہووس سن سن + اپنی کیا آوت ہی آگن + جس کری کوئی پاؤ دہن سن سن
 ٹھہری بہت ہم ہی تم کاظم + جھانڈنڈو کوڑو چن چن جن + ساجات و اظہار
 تفصلات و دعا تو ہی ہی کریم ایسا جو گرم کر + گتہ گتاری اور سہارے + اگلی بچکے پات
 بکھلے + ایسی بہت زنگن گتاری + نہ دیدار دیش ہی سیکو + جیسے ناما سہارے سہارے

کہہ شکون گن کوڑ جھپٹا + بار بار جو ہوت ہمار + لاکھ بار جیو ملکی ڈارون + ایسی
 دیا پر واری واری + کاظم کان تری سنگت دل + دوت تار جیون ست پیار + نیر
 مساجات و شای پروردگار ثم بن کوئی پار لگیا + جات بھی بن گن موزی بنا
 بنو گئے سندھ میں شکی لورا + تو ہی واری تو ہی ہنس لگا + بالاک کا دکھ دیکھ چکا + پیر
 زوی کو مری تیا + تھر بنائی تو اسی میں نکا + کوئی کھی نر دئی ابرا + دیکھ دیا موی جان
 پرت ہی + نہ کو میں دکھ ہی نہ رہا + نکا چوڑا کماں گہ اوون + کو گہ آوی مودیا
 ہوو سہا دکھ جا سکے آوی + دکھ کئے ہر پاسکے کھو دیا + رب اکرم تیری دوار کاظم
 آن پڑے سہ کھڑ لویا + در عشق مجازی سر بردہ مورا منوان لاک گیدو بار بار
 اب گہ مونسون رہا سوچا + گہ بن بن گشت مونی چوب وہ + دیکھت جمن گشتا + شکو
 سکھ و ایک دیکنی + گہرا لکے رہت ہر + کوئی ہنسے کوئی کہت باوری + جسکی نہ کا ہون
 جانی ہی + سڈو کت رہت موہن کئے دیکھت + چیت کہاں ٹھہرت آنکھ لگائی + کاظم
 ختم بن گو یہ جان + تہا ہاری بنائائی + در استعنا محبوب حقیقی ایسا سرور
 سو کون دے ناکہ ہون + جی ماری ترسا + سب کان بلای بیجاری نیری + ہم ہرن
 شاری آن لگائی + اور شے پیار ہنس ہنس لونی + ہم کا جب بت دیت روئے پری
 کر جہان جبر جہائی + داک بنی جہان سکا + اسی کھنیت نہیں دیکھی + بیت لگی جا کا
 مای + کاظم پاسی مل نہ لکنا + پٹھنی دے بیلے بن پٹھنی + در تاسف از جد ایہا
 محبوب مجازی و عبرت و پند الیہ کہان گئی بیچ لعل کنیا + ہم ہرن ہنسے کی بجائے

کہان چہی سہ سہی موت + بگری نگر کی شک جھل + جان گرت رہی سہل کنوی نا کوئی گنج چھپا
 کہان گھین گوپن روپا نوپن + دودھ ناگن گورن کچھیا + چین چین دودھ کی چھوٹو
 پنج اوجا گاج بسیا + کاظم سب جگ چلو جاتہی + کوئی نہ کیا جگاز ہٹا + مناجا
 در سر پردہ موی تھاپنا سنگ بیری + جگ گوی نہیں نگی + اری بان بان + ہنی
 گانہ چکی پیار سن + تن تن نواز گات دہری + تیار گاتہی کون پیار + نیم جگ جات
 بن او + ایسی سات سو اگ دہری + ہنگ نہاگ بھو نزار + مایا نوہ اوٹھا دی چلی
 نلی ساوین کتہ ہنگ دہری + اوگن ہی کر نوکون نیار + تین تین سو چھپا سین کاظم
 نوکان سنگ دہری + جانی نہ چھو وا کو دوارا + ایسا سر پردہ ورنہ نصیحت کہنی
 پراس ہی سور نامی جن دیو تو ہی گیان بھگا + کس شہن شہی جان آبی + کس نہ بڑا
 گئی توری ہو لا + پاس پیا اتک نہیں چا + کین تیری سنگو دیو بھگا + کتا کھنچ اوکھن
 نگہوئی + آری تو کب جب جوئے جا + اوگن دیکھہ رلا یو پیر وا + آہن کہتہ تسی لہن چپا
 میرا کہہ نہیں ہی بھیر + ہنی کر لی سکوت + ہنی پنی کھوئی نہ کی جھہ + جیون جیون ہیرے یون
 یون ہیرے + مین لیماؤن کاظم سنگور کے + کھور کھور پیا دین دیکھا + الیہ درشنا
 وصفت عاشق آبتو بالہ مور آو + کاندہ مور ہی تو ہی بھر گئی + کو لگی جو لگ نہ آو
 تو کو + ایسی مین ہمار گز گئی + باٹ ہیرت سب بھولا نہ جا + دین اک بشارت کہہ گئی +
 نہ لاگو نہیں ہنوکا جھپٹ + بھک بھک کھون حیرت ہیر گئی + ہنوکا مین ہنار
 جوئی رہی سوؤ گز گئی + کاسم پاس نی ہوئی + بگری چان سب اوگی سہ حیر گئے +

در بیان درد و دوری از محبوب مطلق در غم سر برد و چگنی تهاگنی نہیں ہے
 گاموں کہوں گوی کہ سمجھے + اکٹہ کہتے ہیں موری ہے + رات ہی میں پیاسگ موتی +
 بڑی تیرت سون گوی لگا + جاگت ہے پانی میں موتی + کہیں سونے پر لین چوب + کہاں
 کھوون گوی نہ لاکون + کرات پیکو دیرہ ہے + دیکھو گلی پہر پاوت + کہہ ہوں سون
 ہو گئی + گوی کہتے ہی پاس پیانی + چھل کہو کہو دیو چٹکائی + گوی بناوت سمنہ +
 پارہی پٹیم دور بنا + سو پٹیم کاظم ت باو + پٹیم میں رہو سکا + الیہ درج و فراق
 کا دہنہ اکہمین لا کو روگ + نیند اوچٹ گئی فیڑی نہت + انچر واپوت چوون چٹک
 ہن میں فون مٹو گریں + موکو نہت ہن درجن لوگ + دن دن اور اور دکا بارہے +
 گھٹی نہ نکو پیکو ہوگ + برہ تہا کی ماری مرت ہوں + سوچی نہ سو کو جوگ ہوگ + بیال
 آپ ہی سکھ ما کاظم + موکو کہتے ہیں کہاؤں جوگ + سر پردہ نیز درجین شکایت
 محبوب در دلگن لگی رہے ایسی پٹیم سون + جاسون کہو کی کہہ نہ سک + امیریا + کہہ ناگو
 نہ پوچھے کا ہو + دیکھ کر گریہ و جات ہو لا + میں روون وہ سو نہ ہو + اس کہہ سور
 جان بوجھ کہہ ایسے چلے چلے + جانو نہیں جانت پیر را + پیچ نہلی ایسی جوئی + یہ کہہ
 نہلو نہیں جا + کاظم کے جس کس ہی جوئیں نہیں + کہہ کہوئی داسون بولی بنا + در
 محبوب حقیقی گمن گئی بن لپکی آوئی + نہیں پہر ناہین سالیون + اری ای گنیان
 سکھ پورہ سون جاگت + پیر کوچی ہار ناؤن + گئیو ہم سنا رکاتبی + جب
 سب ٹھانوں + دور و جوب ہن سب چھوٹی + کہہ پیا پیم گانوں + تہن

تیر تو گشتی نگه نرسی پاؤن + کاظم پایا گوئے دیا سون + گور پروا روری بلجیان
 الہیہ در فراق محبوب مجاز + سادروا نہیں الوری + مودہ لیو کن نور پروا
 سین تلمہون لندن گن ہیرت + ہیرت آگن کسہ سادروا کن بلایو بالہ مہر و ہنسہ
 بہنی نہیں آوے نہ روا + وہ مورت تین بسکے کاظم + توری ریت وہ سانجہ ساروا
 دی الیا سہر لیاو کی + بلجائون تہنہ وارون جبروا + دیو گری در محبت مجازی
 نہ راجت یعنی ایک چوٹان + ہلاکے سادروا پتلی چروا + پتلی لکھنئی انکھیں چرواؤن +
 سیل نہ تیرا نکھیں کے چروا + کھن پیرا تھی ل + کئی نہ جا اس لالی کو حضورا + اماہان
 ہماری ملاک + بہت نہیں تو تھوے تھوڑا + مین نہ تلمہون تین کاظم کے + لاک گری دے
 سانجہ تھوڑا + ایضا در محبت مجاز + بہر حایتیکہ پتلی دیو کن گبر لیاو سن نہاؤن +
 چھربا کی ہی گاڈا ہنسہ + اس توئی جان آؤن + پاؤن کہان پاؤن جو جان آؤن +
 در سن پاؤن + برسن بھی تر گھسرن بچیری + کو کو نہیں کہت لاؤن + بچ دور کا ہی ایک کاظم
 کان + وی گھسرن سن بچاؤن + الہیہ در مجاز کاری جاؤ و چلاؤت مہن پرن
 بجاؤت سادروا سلو لوان + یہہ لکھنئی تین کا سون کی ہی + مری لکھنئی اوت جو بچاؤن
 جلاؤت + چین لکھنئی جاسین لکھنئی + ایکو گھری جیول نہیں باؤت + نیری آؤن بچہ
 در سن وک + دور کا سنکون لچاؤت + ہمیں تر سین در سکون ہے + کاظم سنگ در سن
 گناؤت + ایضا مجازی مہن تر مہن اتری گھریے + اپتی لکھنئی اتنی تھرائی +
 کین دوتی توئی یہہ سہوڑ + جو چو جیو پوتھی سکو + جو کو دیا ہی واکو چوڑی +

اپن ہاتھ کہوں باجٹ ماری + نیرہ کیلے سی کب نہ موری + نین لکے کاظم کے مینی +
 اوٹنے لہو موی رومی رہوڑ + الیہ ای ہوگزیم عطا کر بارگتہ ہیر + ہم تہی مینی اس
 لگائی + کہوں نہ کہتہ خطا پر مری + عطا سدا رکھ بن بجائی + پیر محمد شرف شاہ ہون
 جنگ کی پناہ کیسی دکھ پنا + چار پیر مل پیر مری جب + بہت بیت کہوں نہ مینی +
 نور سی بہر کاگر مری + جو پھی گاگر کہ جات بجائی + کاظم پای کریم عطا مین + تہ گز
 کی موت سہائی + اشارت از اعیان ثابہ لہو آمدن لوری اسادی
 پیارات لوری گری لاگ + ہم ہلی چین سہوے + ہکا جگای کہتہ گاہی چپا + موی نیر
 چین سب کہوں + اوڑی رو پچھائی ہاتھ مل + منہ نہ ہون تین دہوڑ + جوتہ چپا
 پیر و کاظم + کہا ہوت اب موی + تنگ آمدن ز سلوک نجدہ + شکایت بج
 اعلیٰ دو بہر ہیو جیرو امور + کھن ہی باٹ پیر و اور + وگر کی زگر جگر دیکھی تین +
 ہار کیوں دور دور + بہت نہ توڑ کہ نور نہ موی + بہت کرت ہون ساچہ ہور + کور جوڑ
 نہیں جو جٹ موکون اور مہور + بجاون مین کون کور + جو چرن لکے کہ جوڑ جوڑ +
 درن دکھائی جینو کر بہری + اون لوگوں گھٹ رکی کہنی + کاظم ہیرت بہرت تہی +
 مار گئی اتوں دھیری + ارنی ارنی دور تہی سون تہی + کھول گھوٹ اتوں
 از ہمہ گستہ و بحق پیوستہ اگنی اتوں تیان موری تہی + بہت دین من باور
 سنگ + کہان کہان ہم ہنکی + من اگیا اب یہ سجھا + بہت کہائی جھلکی بگائی + تین
 من تہری الکن مین + تیسرے آپ مین ارنی لکھی + اگیا مین کہان باور کیا مین +

ٹیک ٹیک ٹیک کی سٹکلے + اَللّٰہ لکھن گھٹ گھٹن پچھٹ + گئی کاظم کے چنگی ٹیکٹ
 طلب محبوب مرطالبان خود را آوری آوری دوار + گلن گلن بشت ہی
 کاری + ہماری اور اوت کی کاہی + اوگن دیکھ اپنی اٹھاری + باہی لاکھن ہونہ تو
 کاہن + جب آوین تب ہی ہم ناری + گن اوگن اتی سب ہو لکی + ہر اکہ ہی چھٹا پاری
 جہاں اکہ ہماری درواجنی پڑا تو رہ جس ہی تیسار + دیکھ کی ٹکاب کاظم + جان بوجہ
 تنکون بخٹاری + جواب طالب صادق ای پڑنے صاحب دوار + ہر اکہ اور اکہ
 سبھار + کچھ سنن ڈر کا ہو کاہکا + جب ہم آئی سنن تھار + اوگن دیکھ لاکھن گھٹ
 مٹھری کو ای نار تھار + در سنکان ہنہ کہاں جو مانگن + وہی جن اوہی جی نیاری
 کاظم پنی عرض راکٹ ہی + پڑی رہن دلو اپنی دوار + مناجات وٹنا ی
 پیر کامل کیئے شو شو مودی من دہیر + ای سکی اک ٹیکٹ ہی تیر + تیری رحیم کر م
 پایا + حضرت باسط علی سا پیر + جاگی گیان کی اوکھ چاکٹ گئی ہماری سنن تھار +
 کا ڈراگلی جیلے پاگلی + اوگن بخٹا من سب تقصیر + ہاتھ پرا تھ دہرنگے پیری + کٹ
 ہرن کے بخیر + رکھی لاج دوو جگ کاظم کے پنی آنری پڑی تھیر + در شکایت محبوب
 مجازی گن ہی نندیا تیر دیر + ہماری کٹ کٹ چنگی ٹیان + یا تین حرکت سور کھنیا
 سنن ہم ہرن واک ٹیان + وہ سورہی اوگن سنگ رتیاں + گرن اشد ہار گتیاں
 یاہی واکن ہنوم رتیاں + بہت بیت ہنوم ہاری + سکھ نہ پڑا ہون ہنوری + کوہ
 کاظم تھار ہاری + ہنری من جرجر نہیں ستیان + در دلر بای محبوب مجازی

کیشی سبکی سپاہی اہلیر + ڈگر طین نہیں دیت کا ہوکان + اس شین میں مارش تیر + با
 بالاکو رشت بت مارو ہو کو دجن جاو ہو ہی ہیر + تیر ہی جاو ہی کت کاظم + کڑی کمال
 دوجن تقصیر + بقصری عاشق مجازی ہر عضو محبوب تیری اللین دین
 دو دوجن کاری کاری + ہم داری داری + سوہن پیار ہمار + دی کی سوار + ہر اکہ
 اپن دودو کاری + اوگنی ماری کو شکہ جاو + دیکھ لکھ کت اوہنار + دی تو پاک مارش جیوت
 نکاری + تیر نہت شکہ تیری سوہن + جس توری بنیان چل چلیات سوہی اور نہاری + سن
 چچل نہ چل ہو کہون + کاظم چل چل تنگ باری + در بند نصیحت کہان تیر و سوان
 بنہ مایا کہلی بہی ڈاندر نیلوا + آری ای بوری دو نو ان + کل پہ نرگہ جو چل چلی جگ
 آج لگا وین کل ہی گو نو ان + گھاٹ چھاٹ لکھ آویا گھٹ میں + ہی کی کوئل نیوان +
 بڑست پاپ نہت میں گھٹ ہی + گا ہی جگ سہنیوان + جی نہ لگا وگا ہوئی جگ + ہر نہان
 اپنی ہو نو ان + سار ہو شکہ اجون کاظم + پیاسون او لگا و سوان + در بیان آگنی
 امداد مرشد و متابعت شرع وصول محالست شکور بن صاحب کی حضور +
 بونچ نہ سکی کہون سر + بدی ہی گن اوگنی آری + تین پڑی اوہر سکو ہو گورو + نہ
 بناوی حسنا کان بانی + کس بانجی جو بات ہی دور + وہ اچھری اور پڑی جو + ہم جا
 لکھی نور ظہور + کام کرو دشمن ابا + بانج میں پیر بانج رنی سور + پیتم کا کہنا لی آہنی +
 کر پیر کا چٹا چور + گور کی دیاری کاظم صابر کون + تن میں دیکھی ہر گور + در سنا
 لکھن لکھی تھے جو میری + گہی پیاو بڑست رنی دن ان + اس کر پار کہ صاحب تیری + در سن

و پستی تپاوت و اگر کون و تا سف گذشتن عمر سیاحل و اعتماد بر شفاعت بنی صلی
 علیه و آلہ وسلم گنجہ ہر می ست پوچھو بہائی و کون کون و کہہ چکی بتائی و کون جتن سی
 دن ہم گائی و گمان پر سگری بین گنوائی و بالا بن سب کیسل مایا و ترنا پا گاہین جو
 اہن جو بڑا پائسیر ایا و بہت ریت سینین پوچھا کہ بر ہم لوک سی بہکت کی کار نیست این
 چکی ہستی ادائی و جہاں بہکت صاحب کی ہست و کی گیتی بہکت برائی و اپنی نیکی
 باتین سنگی و تہ کاظم کچہ آن لگائی و گئی او گئی سب بار لکین ہین و صاحب کی ہم گئی
 در شاہرہ حقیقت گوید ہیر ہم و کہہ عجب ناش و گشت گشت پایا و ہی کا با سا و ایک
 گوئی و یا ہی ہمیر و تک رہا من و ہو مو گلا سا و سب سنار گوگل صبی و طبعین گلدت با
 عجب جانا ہم ہین و ہی ہمار و سب جگ اوئی و سا و گنو ہر سنار کا ہستی و ہیو ہر
 گمان رہی سنار اب ہین و رہی و ہی کی رسا و نرگن اور نرگن پیارا و آپہ ہی کاظم پاشا
 عجب وار و ار محبت محبوب لی پروا و در مجاز سکھت و ہی تیری با ہم دیکھی اوتھی و ہین
 واری ہیر ہی و جان و تہی ریت ہین و موٹی و اور ہر و این رنگ کو مو پیر و جو کی ہیر
 بحر موٹی و ہت ہی مین جیب با ت ہما و دیکھت ہی او بہرہ اوٹی و سا بنی جو کاظم
 بلین و تہی بلین نا جوٹی و در پرش احوال در و مند کس ہیر ہی سناری کو
 گس ہی گاہی کماٹ پری ہی و جانوی پکی مری کوئی و کی کچہ گانہ ہی خوب پڑ ہی
 کید ہون ہم کی با ت مالوی و بولی گھون کا پیا کچہ بنی و لونا نار و ورت گھونٹی و رنگ پوچھ
 جیب پان اوٹا و تہی جیب جگ ہی پوٹی و مو ہین کی روٹی تی لگائی و ہیر ہی ہین

چہارنی بوٹی + گناٹ پڑو نہ مرونہ جیتی + گارون جب سی پیاں جھلی + مہرہ
 کاظم رہی تمکا + ہم دندکت تاک کر واگہوٹی + تاسف از محبت محبوبے پروا
 مجازی ششی پٹ لگائی ہم چوکی + ملل مکہ پڑ گاہی چپاگی + ہر ورن من جانی
 وی سچوگ کی سڈہ جت آوت + اوشت بیوگ کی جین بہوکی + کہہ پیاگی کہہ پیاگی
 سیام سیام کیتو کہ کوکی + لکے لٹی مرون کا ج کہہ + کاظم کون فستین جھلی + جو
 عاشق صادق و عشق کا ہی پٹ لگائی چوکی + نہہنی بات چل کوئی نکلت ہی +
 بت بن نکی عاری نہوکی + ہم ہوسنہی غصہ کہوکت + اوشتین کر جو ان یوگ کی ہونکی +
 نہہنا ہو لین کے بچہ پرن + کت پیاں بان جی کا ہوکی + چین سی جا کہہ میو نہو کی
 گناٹ پڑو پٹی اوشت بہوکی + ہارگی ثم نام رن سی + او تر پائی ہو کہہ دن کو کہے
 بس ہی سیام کاظم کہے ہت سون + تین جات کچہ تر ہوکی + از اندک فساد
 ہمہ اعمال دل خط است چووی لٹی نر کو بن نور لگڑا یا + اب کہہ جات لچاؤن +
 ترک کت سی کت تاک + آج لگو واگو واؤن + شور نہ کہہ موگو ناہنگہ + ہاتھ یون چنانو
 گارون کچہ بن نہیں آوت + جلی پاؤن ناٹھری پاؤن + گاگر ساچی بہکت ہی ترکو +
 سن کہوٹیا پانی بہہ تانوں گری ترک کی چوب لک + پیریاں ڈکھان جا لکاون +
 گنوٹی سی کت بہل کاظم دیت صاحب کا تانوں + در نہنت عالم فی عمل دنیا دوست
 باقاع براعمال طاہرہ و از صفائی دل بہرہ دار مصد ہی کت سی ای +
 نہت گیان کت ہی + لاج نہ آوت توئی لاجی + بہکت کی کارن بد پڑہت ہن + پوکی

چہٹ ہوئی مفتی کا جی ٹو جہناز کرنی پڑی اور پیچہ بن آوی کوئی کا جی + دور گئی مٹی ہوئی آئی
 مگن نہی گمراہی حاجی + کافی کر ہی آل ملک لی ہاتھی گھوڑے ترک حاجی ہکونی بست مٹی کو
 جب کال آئی کئے سر پر حاجی + نہ سب کالج نہ آوی تیری + چوٹی حوس نہ سئی بن سر پہ + پھر
 بھجن بن کاظم کو گواہ ہل نہی نہیں ہیں پناہی + اشارت بحقیقت رسیدن و نہایت
 چٹ لگی پائیں بانی سون + چوٹی نا کا ہو چٹائی سون + کچھ دن اور اور دہر پٹی کی + اب
 اسی بوجھ بڑھ گائون + نہی حیران بٹ پیا ہیرت + ملائی اپنی ہر سون + مکی رست
 سدا من میرا + صاحب کی بچانی سون + تین کیٹی ہی سکھہ مانور کتہ + تیری اوجہ لگی سنے
 سون + گمائی لمل لاگ تیر و سن + اوپر پٹی کمانی سون + پھر کچھ لگی اسی جگہ نہیں کراخ
 رہو اتنے سون + نزل ہو لکھ آپ صاحب کون + بن کا ہو کی نیاتی سون + جھکی پاوت باجی
 کاظم + دو جگہ نا کھ پانی سون + منع کردن محبوب مجازی از سفر جن جائے گا چٹا
 دور کا + اسی زمرہ ہی سیام پیار + سکری سہا چاند ت ہی کہہ + یہ تو تباؤ کھلا لکھاری
 بٹ لگائی پھر کی سنا + کاری جیکون جاگاری + میر سہا اکھیں سی دور کا + وہیون
 دو بای کون بج او جگہ + نہ لگای سب چوٹی کاظم اپنی اپی اور سہاری + در نہایت
 رنج از فراق محبوب مجازی آری میندہ ہیر و + کیسی کھیتو ہما وون + پڑیم پھر کی لکھ
 اب جی او بک کہہ بدہ ہلا وون + شور شور جہر بای ہو سکھہ + کیو شور و سکھہ نہیں پناہ
 جین نہیں گہرا تہر کوکون + کمان ہون کھلی گہرا وون + اسی کون دیکھی نہیں کاظم
 موہ چوٹی کون تبا وون + در بیان آنکہ محبوب حق بی امداد و صحبت مرشد توان

و ترغیب درین کار پیا کهنه اپنا چنباؤ جگت ما + کاسون گنو گنت کون + گنو گنو گنو
 گنو گنو گنو گنو + کاسا دین کی لونی + واک کی بونگ بونگ رومی + ایشون بیچو چو + باٹ میا
 کی نکا ہون بنا + رانہ سنگو رچو + بن جاہت پیا و کین مور کھ + بیم نہ او توئی بہت
 بہانت سادھن سی لچا + چپاسی چوچو ہونی + دیمان لگا و صہا کاہت کی + جو جاہت
 سچو + شورو شورو سن ملین پکی + نت سن کڑی کھونی + جیون کا ظلم نہان باگنی + سیر با
 یونی + دریافت حق و فوائد یکہ از حصول حصول شود با کسمین صاحب سانچا
 کت لاکت ہی سانچ کوں انچا + بیت جیت کی چوچون کرپ + بیم کا انچ کا ہون با نچا + سو
 امر بیو جگت جگت جیونی + کسوں کا لگا لگانی تاجا + واک کی تیا سی لعل جاہر + کس لاکین
 بنکی جانچا + دور رہو پ سب جیونی و انون + گنو پیاہری توڑنی با نچا + کوک بیوچن
 بچا نا + کی ست ہوگی او گنو نا نچا + کاظم پکر پاپی ایسے + نت رہی سکی رنگ مارا نچا +
 و فراق محبوب مجازی مینا لد اب کو مویش پکارا لاکو + بل بجا نوینن واک + لبت کما
 جو سند لہنا وئی + گت ست بہت ہم تھاک + جاکی ہو سکی بہت سرت + کت شکستہ پاو بیون واک + کما
 گمان جیت واک تکی + لاکھن جا کو جو گنو تکی + ککی ککی خاطر اکھی + باو گنو سی بہت بل
 روگی بہت او کد ہو اکی + دوسری نہ او کد یانی + نک پکاظم تین تینم + نت ہی سکھو نہ
 جاکی + اکھون جا رنی پاس ہی کونی فی نہیں کما دی بانکی + باز چیری تخمین کی یہ کون
 جن جا پیا روٹھا + مین لجانوں + کما نہ تھی گنو پکر گنا + گرا بی جو کما سو و موٹھا + بنی
 پکر گنو تھی جا پکر گنو + ایسی سپا رو جو اوصا + رہی بنی سور گہری + سو کاظم نہ لاکو

ٹوری نیز در فراق و شکایت مجاز نور اسوان لیکھوئے کی گئے بہاٹ بہاٹ لدا
 چہت وکھا پیری بہل پل کہنی مرے بنواری تیری مکیان کاری بہت بکلی چور
 نہاری مین لہاری کاظم سی کی بار بہری کاہی بسار در میان از ہر گسٹ
 در محبت حق در آمدہ ثمرات بسیار در راہ محبت یافتن ابتوالگی اونی بیت
 چکی کی بکلی بکلی بیت اس چو پاری سنگہ کی چو چو دو دجک سکھائی ہمارے بیت
 اجی واکے سنگ کیلے تینو کوں ہم لہجی بیت اس چو پریٹ سدا کاظم کی ہن مین
 ایسی کھن مین بیت گن گاوت اپنی اونمان ہو چہرے بیت بناوت گیت اشارت
 بے قاعدہ انفا حن کردی چشم و لم لورانی بگ مین لکھتے نہ جوت سہ از تو سہر و کیم
 گویا ہم سنوا او میری گیان مین ہم پری گیانی از قدرت ایم بکوبت اگر تیری ہاتھ گون
 کر جانی ہن ہم رفتارن بوجہ سن کور مادو سراب جو کہانی عہد اسم از تو عبودہ آدین
 ہم تیری ہاتھ گیانی یافت ترا از نو چون کاظم ہون کن نہ بہر امرت بنے حوم کن چندان بجا
 آوی بیت بہر ایک نالی دور غمہ سازنگ نصیحت گوید نور کہ کن ہی نیا نکلیت ملک
 بارہ کی نکلیت ہی ایکو ایکو پل نہیں ٹوٹ اس نہ کہ کرے جو مین ہون مین پاپ ہون
 گہوت جاکے پالسی نہ نہان نہی سدا نہ کی گہوت چہے ہی کر یا سنگہ کی بہر
 ہم کو کہون ناڈوٹ نہجک نہیں کاظم گئے جی پت گٹ گٹ پاون سامی زوٹ
 در فراق محبوب مجازی گوید مین لیکے کاری تین پردیس سدا بازی بہت مین لیکے
 دوڑ گاہ نگری ہمارے نگری او جاکہ جوک سکھان مین بیٹو جو ہمارے جریں جوک کی جاری

شکی جوگ کوئی ہوگئی نہ ہی + منہ بای زہرین او دھوب بھاری + چٹ سی جوگ نیت ہی
 کاظم + سو بھل کی ٹوہن پیار + در فراق حق مینا لہ ٹوہن کیسے دیر ہو سکے + کہن
 نہ آوی شلین نباتی + برین کس ناردی سر + میں جوگن کا جانی جو + جی پر ہوگن کی گزری
 کام پڑی گون پانزدی ٹوہن + شور مری کی بیت جری + کاظم امر ہی پیکن + در وہ کا
 بیاری بخیری + سداں سکی + ہی نکہ کی چکان + جگ ناری او آپ تری + در منع
 محبوب مجاری سنیاں ہی دھوب پڑت + حق جاؤ پڑ پوان + پڑون پیکان تری
 یون پیکان مان مان + پوگن کا کل نزل ہو + ہی نرد کی شیل خیتیاں + بہر بہاں
 سمجھا یا پیکون + پان پڑ کے جلیان + تنک نانت پنا ٹوہنی + گون او پاو کری اکیان
 سو فی ہوگن + ہب ہم کہنی + بن پیغم ای مری گسٹیاں + پیر علی کے اکی گون کاظم
 سنیاں پر جیروان سگستیاں + نیز و شعی گویہ سنیاں نو دھوب پڑت + کہ
 چاند لگا گون + چاند نہ ہو سارہ + بہر جوگ پانیا اول جیتر + دیا کینہہ گستاہہ +
 سو جی جانی گت ہو دھوبن کا لکھو کھر ماہہ + جاہہ او دھوب سب جیتر جلاو + ناہرہ
 ماہہ ہی ناہرہ + ٹوہنی جلیت گون مری جوین + باپ ہی ٹوہنی ماہہ + وہ جوگ لکان
 کوئی پاو + جو لگو کاظم ماہہ + در سوش شاق از آواز طاوس بولانیری رتیرا
 گوگ سنٹ اوٹنی ہوگ جیروا + بہا و جیگن نور او او + جسے پین سہ ہاری تیروا +
 اگن بوند برکین شین ٹوہن + بہن جو انجہ سونہ جاری جیروا + رکت انس جیتر جیتر لگا
 اگستانہ تیکون سی نہروا + گون بناوون جی کاظم + لکی پیر کا جیٹ ہی سنو دا +

در فراق گوید پیا موبی نابار + محمد بن سکر و گلزار لاکت + جانون ہی گالون چار
بہر دکنہ پایا بچرت توری + روکے سے ہم سانجھ سگار + پاموٹنہ گنہون کھنڈی ہوئی +
کا گدہ پر دھنہ پڑو تہار + میت اکیل کاظم ہیں مہتار + کابھتی اونسا کوئی بار + جیکون
سندی پتھر پتھر + انس مالیتک بار + ٹھمری وکروہ میگوید در گرفتاری
محبوب صوری و خور دن زخمہا از ہر عضو اگرچہ صورت در ہر صورت
ہمان معنی بصورتست موبہن چوٹ بیدہت شہرین + کھنڈن باندہت
زلفن کی چھن + گاہو کان ہونکت مرلیکی تھوکت + گہریو موبہرہ کی ہیرن + جانون
کہان چوٹ کے ماری + ہون تومری ان گاری ٹھمرن + سکری جھب وکے ہی مہن
جیو مارا گول کی اہیرن + ایک چوٹ ہوئی کہانی بجاو + کہانین گنہیری ہیرن
بجگہ بیدہ کیو سکر و کر بجا + نین دیکھی مہن چیرن کوئی یوگن روی جانچہ بہا سکر
انسو کی نیرن + موموہن اہن مہی کاظم کے + سکھہ لٹا جاگتی ہیرن + در گرفتاری
سوز جت ارجی پردیوان پکی + موری لالن میوا + ہم کاوین ہولا + جوناہن جت
ارجی سکھیری + پانی تہا ہی + کون کلچر چکھیری ہیری + لکس کاہی نہیں جا +
ہیں گئے سب چھرن ہمر + ہم ہی لائین لکھای + جاسون بیت ہماری لاگی + سوکھون
ارجو مانی + ہیں جگ ماسہری پڑی + ارجی ہوجھنای + ہیرہ وکے ہم کب تک سہی ہیری +
اب سکھدی سکھ + پاس سہنت کاظم کوپی + کشتیوں کٹھ لکائی + در سوز و گداز کھنڈ
موری رات بالہ بن + دن ہمارک نس گاری یان + ہای و نہن سب جٹ + ہیرہ

جانون

نابھون ناتن من + بن بن بہاؤن ناہن سہات + جان بوجھ پیرم زرمہی + تنک پور
 بات + جیسی لا تو نہی پیا کاظم + دینی بتاؤ سہی گہات + در شاہدہ محبوب حقیقی
 گوید من میرت بیکی ہر ای گئے + سدا جاسدہ اور سہی + ہیر سہا پیا گہا ہی
 اب سو ہو گئی خیر سہا + کون کت یک پیر سہی + پران گئی اور سدا نہ لہی + ایکو پاک
 دیکھ آوٹ ہی + دس یک پیری اوردی + ایا تاج نزل کر جیکین + دیکھ برین ہر پوری
 میں پیاؤن ابی سنگور کئے + جین ہیر سنگور ہی دی + بن گہلی برکت اب کاظم
 نت بی کے چمکے تی + دلربا ہی محبوب مجازی حبیب دیکھ دای من لیکو بانی
 رہا گن ہی ماہر بانی + ناگن سہی رخصت لکھ اوپر + چھوٹ رہن جیکو مس لکھ
 نیند ہری آجھ لگی انکیان + بہو نہیں جازن کمانی تانی + لٹ پٹی پاک جال پیار
 پیر لکھن جیو کرتی قربانی + لتو ہی وہ چوب پر کاظم + پیر ہی آن دیکھا وٹانی + دور
 دلربا ہی محبوب مجازی مارٹ ہی ہی جتو نکے بان + ہر دینوان نورنی + ایک
 ایک بار مرین سب ہمتو + ہر جتو نہان جی پران + بہو نہیں کمان بان لکھن تیری +
 تن من ہر وہیو نہان + انکھ بچا دین کئے ہکو + مارٹ دہونڈہ دھونڈہ بچان + وار کرو
 سنگور جتن سنگور + کاظم تن من سہی قربان + نصیحت اینکہ شرط طریق بجا آتا سہا
 عیسر آید نور کہو ابی کے نینوان اوگہار + دیکھ پیا ہی سنگور ہار + کمان پیا تن
 آوٹ ہی لے + پیا دیکھن کے نین اود ہار + اوہر اود ہرجی کیا بہاوت + نہن کر تو نہ بجا
 اوگن سہی کا دیکھت ہی + ابی اوگن جکی نسار + سوداؤن و نوافر ہو ہی نیول + نین

مرانہیں کیو بارہ شور پیا دیکھی کاظم + اوٹکا آ رہیں ستار + درخت قوی گوید
سنیائے لوری بھری ہمس + گیتی کٹے دزارت + بات میرٹ سور دن مٹت ہیں رات
سوسن لٹل بات + اور گھوڑنگ روپ پیار بن + دن دن بدن بھر پیرت + برہ
دینی یہی مل جل جسے گل گل بہلا + کوئی گھات سی گھات نہ لگت + بن گن نیا
بہر بہر جات + بار لگاؤ باسٹ کاظم کان + اگم سمند رکھی گہرات نیز درستی
کاری ہی ہیرن ہمس سنیائے نبارت + دھوری بہار ایو + کہو نہیں جات +
برہ ناگن دس دس جیوارت + درستی کارن من لہرت + اوہر اوہر دزارت کٹت
تن من جیو جگتے اکھات + کو کو کھٹ نہیں سکی لہج + بن درسن اب کچھ نہ سہات
پیا بھرتی میں روون یوگن + سچو گن دیکھی شکات + لال بنی لال نل کاظم + ہمس
بن بھرتن پیرت + درخوف الہی دھیا از انجناب بلحاظ عیوب نفس پیا
گہر کتے جاگون + اری آئی گنیان + دن نیرانی ای گوئی + اوگن دیکر نہ کجاؤن +
کیسل لینہ سب آئی سکئی + پیر کہاں پیرے دانون + سنگھت پیرا کہہ نہ + چاند نیر
کاؤن + اوں سکا دکی کہہ پھی + ہون شور شور اچھاؤن + اگی کیسی خلن ہم باؤن +
باجی پرت نہی پاؤن + نت یہی سوچ رہت نہی کاظم + اوون دن ہیراؤن + درکا
عدم حضور دل بذات بخت و سوز و گداز سنگھت معر نہ جات بالک پیر نہ + ہمار
جیو شور لجات + اپنی بہا گون کا سون سکیرتی + جاسون گون سونا پیرن اوانت
جاکے لگی ہوئی سو جانی + برہ کے پیر کہہ پیرت + رکت ہوران اسون سنگ پیر

بن برسات لگی برسات + کہا ہوت رومی ہی پاتو + نس دیکھتہ ہر ہی مسکات +
 پاس پایا کو دیکھ سکی کو + تیک سیرت میں نہت ہر اس + میں لیا توں سکھو جو سناو
 من چل گئی تھو اس + پیار اس سببی لی چھری + چھری تن دن دن پر اس
 رو بہت چٹھی کاظم + پاپ چھین جس بر چھ کی بات در شکایت دل
 بخت ہای مجازی باز رجوع بحقیقت ایسویہ میں بادریسویہ چھو
 تھو رومی دیش اکائی + کہوں تو کیا کہوں لکن لکن + کہوں زلفن ارجانی
 برین سنت سب چوین گناوٹ + دیکھت میں ادھرت لکائی + اولی سائن
 گون نس دیکھی ہو + نکست جو جو دسکای + جان اٹکے من فری سون اکائی +
 تھو تھو وہی پرست دیکائی + ایسی روپ جو گن دیکی + کاظم سیدہ بدو جہت
 برای + نیز در مجاز گو بد اگر حقیقت حل نماید سیر و حسن محاکو کس گئی
 آری جو موری بالکم + ہر ہی رست و این نہیں گئے تھو + آری ہر ہی بالکم + جہت جہت
 جو کو کھی لپ جہت + من کو چو رانی رس گئے تھو + کت مار تر چو جہت ہون + جدی
 موری بن میں گئے تھو + دیکی بنایون ہر چو واگون + جس کے پیرس گئے ہو پکست
 درن کو کیا کی تو کو + کہہ پکا اس دن گئی ہو + میں روون کے پھر نی + وہی پرست
 دیکھ نہیں نہیں گئے تھو + وہ صورت کب چھوئی کاظم + جب تیری جہت میں گئے تھو
 باز سوز و کذا در مجاز وار دیکھ عین حقیقت عارف را بارو کر کجا کر کو
 اب جی بجا موری بالکم + جمارائی دی کاوا کو + کاہیکو مارو موری بالکم + موری جہا

دوار کا چمائی + باتیسی اب توبہ بیارو + کہا کی ہر شہی جریکان جراب پہ کھانکا
 موسیٰ نسا رو + اودھو جوگ سلکھا دن + جوگ سنت جیو جرت ہمارو + جوگ دین جت
 موٹی دھو + ہمری ہی تن من سیام پیارو + نین سیا دو و دین پیاری + ہر شہن
 نیت موہن ٹھاڑو + بین چھین دیکھنی کون کاظم ہیر دیکھنی سون نسا ہارو + موسیٰ
 اشارت لبوادی استغنا کہ سخت ست موسیٰ نیر و اچوڑای سورہ الم پری
 لیائی بسیر مورہ الم + کاجیلے قصیر تباو + کہ قصیر رسا مورہ الم + ہکا بولائی
 بسیر ای اپنا آنتہ نیہ لگائی + کیسی کٹے دن رین سکھیری + سنیان تو بیسی پرے پستے
 بنس بنس بولی ہستی + گھون بولی سکائی + مچن دکھہ پانچ پین کاظم + مین بیل
 بائی + در سوز و گداز مجازی نور بنوان آوٹ اوٹ اوٹ جان کست پردین
 کان پایا + موہن جہرہ پاکان واکون + دکھہ کاہت ہی سنجل سنجل چلت سنت کو
 مورہ آنکھین + رکت آوٹ ہی نکل نکل + آگ رکت باجھی پر جی ہی + چلے گھوٹو سنا
 سنجل + بنتی کر خور کست ہون + بائیں بر پچل چل + پانچ مورہی مانت نائین +
 مورہ جیو پانچ نل + ایل پائی پایا کاظم کون من + کہاں جا اب چل چل + چوٹ
 ہی جو ہو لوک مین + گلین گلین محل + در عشق مجازی سیکوید من مورہ ساوڑی
 سورت پہ لکھانا + کتو او پائی کئی چارٹ نائین + داہی پر پزہ ہر موت دیوانا + شہور دین کا
 بیت جانی کب + اب واکو چوڑ کہاں مہی جانا + وہ مانی کی مانی کاظم + پتہ تیری ٹوسن
 نیز مین قصہ ست وہ تو بیت کی ریت نجائی + باد دکھہ دیا + شہور ہی دین کی نار

آناری + شیر کی کت پچانی ہو + کان لگای جو باتیں کری + لوگن بیٹھ کہانی ہو کچھن
 ہی ایسویہ ائی کاظم + ہم جاہن دو بختی ہو + باد گدہ دیا + نیز در مجاز بنوای ہو
 مازاری + چوٹ جا دو داراری + جالو مری کچھ شتر پھوکت ہی + سوہت چنت سنا
 شعور شعور جاک ہی مونی + کس باجی سن پیاراری + سائو بی نورث بر پانہ سناری +
 مومن داین لگاری + سوسین رکی کاظم کے ہر + جن گہرا راجو جاداری پھار
 بانکہ بی او اور انتوان یافت کو پچانی تو ہی رسی + سہہ اپنی جا کو دی + اری
 ائی شور لالین + ہنو بھوئی جاک آئی یامین + سہہ اگلی جو پتی گیکو + ہی سہہ ہر دی
 انبی + پھلی دی سہہ ہر لسی + اری ائی شور لالین + سہہ سہہ لیں دین پر لجاؤن +
 شہہ لوک سی دارون کی + اب کاہما کھولا وکھانا + تیری سہہ ہی سہہ ہکا ہی + اری
 ائی شور لالین + سرگن مانگن چیب دیکھون + ہوئی گئی ہم کاسپ می + الکھہ ان الکھہ
 ہوئی مو جیت + نت الکھہ کاظم نے لی + اری ائی شور لالین + اشارت از سہہ کا
 وصل تفصیل کہ نہایت قفا و بقاست اس کو فیکون دی کا + کج گنت
 ہمہ کی بگا + کہان بگا جو یونا بھری + ہی مین مین مین رہی سکا + شور ہی کہون
 سنگ بجاؤ + پھر گنہ کا ہی لیت چپکا + کہون مو ہی ہناتہ بل ل + کہون بھرت
 دیت رو + لی نہ بھرتی ہی بھرت + ایک آن پرکٹ پھر ائی + میر کہہ سکھن چوٹ کاظم
 مور گر شوادو جرای + در فراق محبوب مجازی حقیقی جہ خود را از دست خود
 نکشت تا در ناست این بختانی کشید ایما کی مین خلیون پیار دیتی + جہ

بهی سوسنی آری + جو طبعی زری سرشته بر لبان + چلت کی خبر دامن گدازستی + کها برت ای
 بچنای + او سرگشته می ناخستی + اب پیا بن جو تلپست جستی + جل جوی می آری
 تینی + جان گشته کی پران گوی + دم بین + پیاری پھر شین جیون کیتی + منتیں نہت
 نہت گشتاکی + بین پکی او کی منتی + نہت نہت می جلیت کی کاظم + اب جو چاک
 نور استی + در تاسع از محبت مجازی و غفلت از حقیقت بین گشتی
 سیتی + ہست کو بیج جنہ کیست تہارا + اوچی بہتا جہا سید کیتی + اگر کہ بہت بہت
 بچہ گری + سختی ملی دن جا رہی تھی + پٹ گرت سہ گوی چہر کی + اب کہا ہو جو
 بل بل کے پردہ کی جلی گئی + جو میں ہوت سہا گیتی + اب کوئی بگمان نہت گشتی
 مانو بات بہاری تھی + اپ ترونگ تارو کاظم + پٹ لگای صاحب تھی + ابر بہت
 محبوب مجازی نیز از دوست نشان شد در جمع حق اور دوسری نہت گشتی
 جہت ہی + پھر چنای آید یا + ہمیری آنکھ بچا اور ہی + آنکہ گداوی آید یا + اگر
 اپنی نہت مین + لاوون نور ساشہی + بیٹھہ ہی اوکھ جات + او کو کہی پین گداوی
 آید یا + بہت جگہ آچی جو پیرا + واکو دکھائی بہاؤ + جاگوش ہند دیکھون + پھر
 رو لاوی آید یا + ہی جگہ جی کاٹھ نہت یا + جو مین بچاکی + ناچت ہی دن مین ہی
 جو نکج بچاؤ آید یا + سچ سچ جگ جی کاظم + صاحب ہی سن کے لگا دو کی نہت
 تو ہی پھر گوبھ گداوی آید یا + در سوزش فراق مجازی مہکویت لگای پھر سن
 سور ہو یا آید یا + سکند دمی دمی دیکھ دیکھ ہی بہا آید یا + مین بہن گداوی

میوه کوئی یا کنی چنوں نهون به کوئی جتن من مور چلا به کس رهو چلیا اید یا به جات
 ای میل سب پجری به پجیر پجیر کوئی ملی به کوئی پجیر پجیر نایتین به کس رهو چلیا
 اید یا به پجری به سب جگ چلو جانشینی به سوه مایا مین ارجه ارجه به سوه کا اچانا نا کله به تری
 به شریا اید به تین تو کاظم مورت بکلی به جاکا مورت سون به مومن بی مورت به
 مومن کا ہی کر یا اید به در شوق عاشق ازو دیدن بهار که بی یار بیکار است
 ای بهار پجیر چلی او جیا ون به بیان کب میوه لاگی سها ون به بن پلاس انکار میوه
 بھول بھول تین اک انکا ون به مور کوئی پجیر پجیر اورستی به بول بول جی گئے ستان
 اید اورستی پیا بهر تین سنگان به سول سول لاگئے بولاون به پیاریدیس کہہ کاج اوئی رت
 بھول بھول گئی پیا کتر اون به بن بن پجرون مین اوہنه اوہنه کی به بول بول گئی
 بولاون به اوت کون بول بانسہ لاگی به تول تول تانن پیر چاون به اوئین بهار
 کاظم جکے پیا به کول کول گئے لاگی دیکھا ون به بی التفاتی محبوب نیاز کمال التفات
 عاشق به بیکری چنانہ دگر نو کون جائے وی چیلوا به گلی بھلو گئی برت دیا به نیشی او
 مور پوئی نہ کیلوا به ماتھے نہ لاؤ مور پجیر شرک جانی به آسن پاس سب لوگو ایلوا
 آج بہت مورچی پند پڑوی به کچھہ جالو بھلائی کیلوا به رات کہان ہی سچے بتاؤ به
 بھکا چنانہ کہہ سنگ رلوا به جاؤ جاؤ سہی جن بولوبہ واہی کچھہ جالو بھلائی کیلوا به
 رس بہری رس دینی تین کاظم چیل کوئن کب بہت سیلوا به در منع سفر و خلعا
 ترود برین جن جاک مورے پیا به انون نہی پیر دین کا مسمی به سن سن نہی جاک

سوراجیا : سوج پڑو بیو تھری شمان : پڑو کیون ناؤن بدیس کا لیا : نت سنگ رہ چنکے
 کہہ کہہ : کا پیا مو جرات سیاہ : ملکی چوڑو چٹ اید یا : نیر لگای یہ کا چل کیا : دکاہ اب
 دیکھہ باتن سمجھاوت : سیاہ پڑ نیر چاہت سیاہ : برہ اگن کی سندرا کا ظلم اس کو چل
 جل مڑ مر دیا : در وادی حیرت گوید کوئی لیور تیان سوراجیرا : بالم سینے آئی کھئی مو
 یہ باتیں سنگھدین : دین دی ابرسی آن جگانی کئے : پیاسی لیو سیجے چھین : اب
 پچھن تلچٹ مور اہیرا : دودو وار موندین سوئی : کوئی دگر دھنہ آو : نکی نو کو کر دی
 لگای کی : پھر کھ کا ہی چپا لوہ کا سون لاگ ایدی رات سورنرا : ناؤن نہ ناؤن نہ
 شخاؤن بتاؤ : اکیو رہو آہین : سدہ ترخی کیسی رہی صورت : موچت اس لہر
 رہو ساؤر پیا سورہون میرا : ایسی پکون کون دیکھاوی : الکھہ الکھہ نہیں جانی
 کوئی واکنی دیس کی راہ بتاؤ کا ظلم لاگن پانی : دوردیس وہ ہوئی کھنیرا : درق
 گوید سکھئی ہم پانی پیا پاس سے : پوچی سونکھی آس سے : جی پچھن اوٹکا بیت ہی
 سن جاگنی دن چاک او پاس : اٹھون نیر ہاؤن انکھیاں : برہ جہراوی تنگو پاس
 کاسدان رتہ پڑن ورسن : سنگ رہی پڑو برہو پاس : یا ہی جتن سنگ اود کا
 کی : جاسی داس نہوی اوداس رہے : نیر دریافت گوید اری انی گنیان جاگ
 سورنری : جاگ جاگنی نام آئی پاس سے : سووت جگت اب سنگ چھاندی : واکنی پچھن
 باؤر سب نیالی : کو کو کو پینو نہیں دیکھنی : سووت رہی ہر گر لاگی : کون کرنی اب ہر
 ہر : کو بائی کا ہی اور رہے : ہاکی ہر جات کے ہری : گھسہین نام آئی گئے : کا ہی کو جگر گریں اس

وہ نورانی شے نہیں آگے بہ ہمدست لگاٹ ہی ہوگئی سی : جہت ہم پکی مس پک
 بڑی جاک کاظم ثم بائی : سبکان سج ہوکون کی جاکے : در شکایت خواب و
 راحت از بطالت پیانت جاگی گئی ان ہم و سنگاتی : میں سوون نیندہ کی مانی
 پیتم نہیں کا در تن پاوون : پڑ گئی سچ بہرم کے مانی و پکی ملی بچہ رہے کہویدہ :
 بہرے کا کمان فیہ سہائی : پیا چاہت تو جگات سووت : انچا کہن ہوں گئے مانی
 گو و ہوئی گئی تو بچون نیندہ یاد دی ماری جہ دل چکا : جاک سوو کاظم میں نیلے :
 ابی پی کون لگائیں جھاتی : یعنی ہمہ کن سخن جدای گو پیا جن کہ بچہ گئی :
 بان و ملک جھوان سے در سنی : سکری بیٹ گئی جو ہیں و کہن کے : ابھین تو دن
 تھوڑی بہی این : بات چلن کی ہی سے کہن کے : جو جت لاگی ہوئے بد سوان
 ہئے جو راوندہ آگنہ لگن کے : جا کر جھوتا پتی ہست سی : ہم چیری ہیں اون سونگے
 کو کہ کے دن بچن کے دیکھی : سکے کی راہیں دیکھیں لکلی : نشان و کہ سکے لاگو ہے
 کاظم : کچہ تین کہہ سکے بھون کی : در غم عشق گوید بیت لگای مٹی مارے
 دن نہیں چین رن نہیں نیندہ یا : ایسی بیت ما دارا رہے : مان مانی کا ہو کا آید
 بہری نہ کہوں پیاراری : جاگو پیا ہل چھری سوہ جھوت کیسی سچاری : تیگ تو
 کاظم پیا اپنا بائی : پیتم کا جیتی اکھاڑاری : در حیرت شو و گوید کن چل لیوورا
 رات بچروا : کون لال پتے ہم دیکھا : ہمہ سہ دیکت ہم و میر واپہ کی جیب دیکرت سدھ
 چہرا جان پیرا سو روا : جاکت شربہا اکھیں عین : اب انون بیت چھنی اچروا : جاک

ایسی پست کہنوں دیکھنی یہودیہ کا ہوگا لاگو نہواہ منہاں پھول بیاہنگے کاظم و قری گری
لاگوئی کھنکھرواہ نیز در فراق گوید دیکھتے بہرے انہوں ساگر ہوگور یاہ تھری گری و ہر
سگری بہی دوار کا او جاگرہ دور لگائی بر جو رلیوں ہ کون بہرے قری گاگرہ سن سیام سنگ
تھیں کہوں ہون دلی رہوں گے اگر اپنی گوری و یا سی کاظم و بھل لکے نہ تارہ ہر عضو
محبوب محو مشو و انکو گھڑی بل کل نہاں جیاوہ لکھی کہی دن رین ہ اون بن من نہاں
نی نی پیر او نہت ہی کتہہ بہرے بانہ باکی دین ہ بان نہاں سنگی سنگی جاگنی ہ نہ پست ہ
والی درگ سین ہی سگری چپ پہا ہوگوہ مارو سور و کی چھل بین ہ کتہہ بہرے من گری
سور نہونا لین نہاں ہ پاس بیٹھ کاظم کان سکھ دی ہ بین کھان ہ اون سپہ گری
انکال فضل ساوک مشو و واصل یہ سور انکس خیر و ہنس ہنس جا ہ پست
بیاری چپ دیکھائی ایسی دہت سون ہ ہی من چچھ چچھ و ہنس و ہنس جا ہ پست
کھول کھول ہمارے سنگھ برہ ناگس اور و ہنس و ہنس جا ہ آبی آبی خیر و ہنس
کھائی ہ ناہن کے گھڑ کوئی کس کس جا ہ کہوں لہی ہ کہوں سند سیا ہ کہوں کہ
ای سور ہنس لکس جا ہ چوری چوری ایتم سور گھڑ من مورانی لی رس رس جانی
کاظم کی گروانی کی ماتھ ہی جس جس کھینچے ہو لکس کس جا ہ در ترغیب طریقت
ما موجب تلوح شہو در بیوٹی نہواں رس رس جا ہ پگ نہ کی مگ جہ جگ آیا
ہی ہ چچھ چچھ و ہنس و ہنس جا ہ تیر و من ہی جلت مگ فوٹ ہیر ہنس کے گھڑ ہنس
جانی ہ ناوہ بلا و نجانی سکے تین ہ پھر کے گھڑ تین کس کس جا ہ جو و ہنس کہوں کی جلا

در تروتن و این پیش پیش جا به بهر لگین بکی سنانی آون به آنگه بونانی گن
سنا به کاظم سنگ چنانی بکون به حسن حسن بوی چلی شس جا به از جدالی بیایم
در کون به پیش اوارت رنی به تین دگشت پرویش جان به سونی به مکان رست همی
به کجه نامیت به چارت رنی به کچی کچی وی اشون به پیر به نزدی سیام به داری به پی
ازین چکی سوارسی به گاهی سوار بگارت رنی به ایسی کاشانی سیر آب به سیر به وی
به کجه داری به سنگ چلی کاظم معنی گاهی به آبی به پیش سارت رنی به بی محبوب همه
در است به کجه گاهی باین می نه سنا ایی گزنی سیر باری به گویوتک سود پیر و نه تیک
به سنا سیر به ای به کمان گات گات هرت هرت به سنان جانین کم کمانی به بول
به وی سده به هم کن به آنگه به جو به جو رزون بین بیان کاظم به تین بیای می بون
به سنا به از حجاب کبریا که هرگز به در و عکس به است بیاتوری گری ناراهو به کجه
به سنا به ای و آرا به و سرت گهی سده گرت و کجه اب به حیت مرت بی اکا راهو به پارگان
وای به یو گجه به به زند کجه آرا به و گات لگین فنیان کنه گات سون به همی نه لای
بیای به و سنا به سنا رتن سن به وی معنی کیسا سنا راهو به نام صین به ریکان تاجی
به سنا به چاکر آرا به و به حیت سرت ایکبار سرتی کا به حیت به چاکر آرا به و جنی وانون کوی بول
باین به حین کا به سنا به به و جن کر گرت کاظم به دیار کجه به سدا و کجه به کجه به آرا به و در
کجه به عکس به بازگو به دیوار گرت سنا به حیت به رنجی به گرت به چنه نین کاج کا وکی به بی نیای
به حیت به حیت به وکی نه به تو کا به وی به خون کچی به گزنی به گاهی نهون به و سرتی به تین به کچی

ایسی مری : بست ایسی جا پائیں ہو : ہنگام کو کو گرجی : سوداؤن کو وڑی
 ناوہ بلا وڈی : کاظم ٹوٹی بہت پیا جاہت : دی پونجی سی ہنر ارجی : درانکہ محبوب
 نظر بردار و درطاہر چہ ان اعتمادیت ٹوٹی لی تن سن اپنا بنانی کہتی :
 کرتی سنگا بہتیراؤن سن : بہلی بہلی جوڑی رنگائی کہتی : بہو کہن بہرین میں سگری
 عطرباٹ بسا کہتی : کہا میں کئی یہ تن کے سنگار کی : یکے سوچ بڑا کہتی : ہست میں منتی
 جو بجا تو تن کا : جائیں تو ہی لہا کہتی : تنکی لئے پیاؤت کہتے : ہنس نہ لگائی کہتی
 شکے نہ جن کاظم پکوں : گہری ماری بسا کہتی : درحیرت اینکے خیر تو نیست تیمعالہ
 باخو و چہرست بالم تہنی ہی کون بیگانہ : جوڑی کلہ پر درن کیا ناہ : اور ہی ٹوٹی ناگی
 لپیٹی : ابھوں تو ہوں انگی لپٹا ناہ : گہری رشت چہ اور سنی سبکان : راکھی ہی جج : ماکہ کان
 ٹکانا : گہو گہت کہوں کہہ بول سکھ ہو : سن درسنگان پٹ لپٹا ناہ : سہو سہو جو سہو
 ہوئی ہنگام : جہ سہو رہوں تو ہی ماحجولاناہ : بہو نہیں تان درگ بان جلاؤت : ہو کو
 تکی جو اپنا سناہ : مار توئی کون لاگی نہ توڑی : یہ گہت میں ہی تو ہی سناہ : تو ہی
 سنگور تو ہی کاظم : سکھ کہہ اپنا یہ گیان : گہاناہ : درشکایت میر و فی محبوب مجاؤ
 سوئی کلی نہیں آؤت ری : کاری جریکان جراؤت ری : سوئی رشت ہی کہہ گہو
 جہری جیو ترساؤت ری : جان بوجھکے اپنا سنہی : کاہیکو اکھیں جراؤت ری : یادی
 دو کون آکھن جہ ہوں : اتنا جو موی ساؤت ہی : جن گہر بار تجا سب تہر : واکو نہ درن
 و باؤت ری : ہموکان ہی سکھ کسی کاظم تو ہی ملی کہہ باؤت : دل مسافر وادہ خراب

پیر و پیا سون لگ گئی آنکھ نہ ہون لبکاری : اب ناچوئی کا ہوئی چہا میں : اس نمبر
 جو پوچھا گاری : آنکھ لگائی بدیں سد بارہ جہنگ آیا و سگاری : بہر کی جو و کیں نہیں
 آیا و نہ کیں آیا گسگاری : کاظم شہر تہا سن اور تو دیکھتے ہو گا ہنگاری : و کیں
 تفصیلات پیا کے آؤں کی مین لجاؤن : سات سندر پار عالم : چین مالو ہمارا گانو
 مٹی جہاں کوئی چا سکے نہیں : پاؤں کت پونچھی وہ ہماؤن : بہت دین کی دوس
 سن : بیچہ سہی کی واکوٹاؤن : بن پکی گہرائیں کاظم : ٹھٹھٹ کمان ہمارا پاؤن : سوا
 از حقیقت سیکن جواب آمیز کون جہا نکلتا نکلتے جہو کی : کون سنت سز و کون
 دن کیکے رنگہ جو کھی جو کھی : کہا پٹ کو تھو کھی پیا : کہی ہو ٹم پانی پو کھی : کا اندر
 کو لیں اندر کی : کچھ کہہ گیان کتیا نو کھی : بہر سی سبکان گیان بولت ہی : اپنی بدہ
 نہیں جو کھی : پوتھی پڑھنے کا ہوئی کاظم : کمان مٹی سنگور بن دھو کی : نسبت
 عشق دل موجب ناٹھری برہن جو رکھو : نا لکھی پتہ پھوئی سندیا : کون
 اوپائی : ایسی ستر نہ ہون تا پر بردہ دیو بورا : اب نہ لگی جو گہرائیں : کمان
 کمان جائے : پھوئی دینہ برائی پٹن سون : لگی دین دن گہلاری : برہ کی اک اونچی
 ہی ہی سون : بن دسٹ بھجائی : پیکے لگی نہیں چوٹ برہ کی : جانی نہ پیر راکھی
 سکھی رہو جوگ جوگ تم کاظم : پیا سی بھلے بن : از جادو گری : دنیا دل اسو فرتہ
 مشکل کچھ ہر نہ بے : مایا بیر نہ سکے ہون ہی سنگ پیا کتے : ای مایا ہوئی دین جگائی :
 بیکو سنگ چھو جاگت ہی : اس جو گہو بہر : اب چھپے لیا کی نہیں میں : کوئی ہندہ چھپا

نرسن جات دکئی ماسجتی + گمان گمان است که گمانوں + وادرن گمان گمان گمان
 جحقیقت نیر حل کن سنان پویشی چہ گئے آن + رضین چوئی ناگن سنی گمان
 وہ پیاری مرمستان + مان گمان چوئی باکی + ناگنی ماری جو ہونین گمان + سنی آن
 پہر او سکھ + بہاری واری قربان + بہت دن کرسی گمان + بیگ ملو پیا ہون
 ایک نوین تر سون دوجی ہید دکھ + آئی تری دکئی گولی آن + مان گمان جو کاظم
 تو ہی دکئی ابی سن بان در پند و اشارت بی ثباتی دنیا جگ رہا دن چار + کھ
 نہ جھوٹی سن یا پتی کا یامین صاحب بار + ہین جگ ما جویت ہین سو + ہیری ہین
 ییک لوجہ بچار + جا بھی سادھن گنت + جو چاہی اپنا ستار + کون او پوتری کو کاظم
 تار و پنا ہی جو کرتار + ایضا آری مین لومری پوئی ماری + گمان اس بیدلی جو تھان
 او کھد لسی تیا و ماری + منکی پیرنگی ماری + تنک بجائی بید ماری + بن دین دکھ
 یاون سرگن + دین پامرون ادھکاری + نیک ہو کوں برو کا مارا + برو کی پیر سی ہی
 نیاری + نیاری ہی ہین گمان کاظم + اولی لگی صاحب سی پار + در پند و نصیحت منع
 از غفلت دس اب گیک ہوئی + بیس گئے تیری کوئی + ہست کی سیٹ جائی جگاہ ہی
 رہی سکوشی گمانی سو دوزخ گنوائی + نام جھنکت ہوئی + حب سنی جو پت گنہی +
 یون چہی ہی رو + اوپل جا کہہ در کاسن مین + ہیت کا برو ابوی + کر جو جہ نام کا
 دود جگ سنی کر ہوئی + کچھ دن جگ گمان تاک جھن کر + پہر پیا سنگ سوتی + سہہ ہی
 مہر سکی نام ہی + رہی کاظم سنگ سو + در طلب دیدار محبوب ٹھہری سنیان جہا

یہ جو گمان کی دکان چکر لکھن بن نام پیرا + پویشی کاظم کے اشارت مجاہد خواجہ

در سن بهار رسیده است چوب پیاپی + در می اکت دیکت کلمه پیاپی + آهون دلبهار وین دگر
 جان بوجه نکا سپرد + کاغذ پیاپی + بن کرین ترید و در سکون آری بین سر بره کی ماری
 درین پاوین کاظم ثوری است سبن موی جا به رنگت به کجاری + ایضا طهری در
 و طلب و اظهار بی استعداد و عدم سی تا مقام وحدت تا با صحت چهر
 و مثال آن چاک ثوری درین کاچو لکجانی + کلمه در کماوی بیت لگانی + او گن
 بهی بین داتین + درین مانگت سن همرو لکجانی + ثوری گرب ثوری سرب او گن پون
 گرب ملیکا گون او پان + مان والا کبانی کهوکان + گرب سی کونیری طهری + درین کونیری
 گشتن بی + سندرینج کوی گسی جان + نیری جانث هون فی نیکی پس بی دایمی کان ورنه
 بان کشتن جلو جانث نموی + پس گوی بی غم ما + کاظم کهای کاظم کا در سن بین درین
 رین آب کاظم کهای + ایضا درین لقطاع از خلق و حضور مرشد بانیان که
 موجب کشف حقیقت است سبکین بیگانا جانث سرب لمان + نیه مگر کا پون
 بگما + بچرب جو بی نیران چار زماکی بیت لگانی + در کلمه سوسره نیران + هتوتیت سگور
 با یا چو او پیر قران + آد سگمه ارگ کورکی چرن حر + مان نکر کمان + سن بین سن
 بین جو جو بین + لیهوی اکت نه چان + آدی سجا گون کورکی داتین + پاوی سمان
 جا کون جان سگمه پاوین کاظم + جان ثوون پیر جان + کمره درین و سلوک و قرب
 راه کب سن چا سگمک آب سخی + جب سنی دایمی او کتی تنک + بهنگ چوئی سنگ کی لغی
 گشت پیاپی سبک ثوون لیان آبی است سنی سجن گز + بیم گن او سنی کی جنگ چرب

سہ ماہی دو دو جنگ کی + دیکھو وہ حبیب چیللا کی چمک + سوچو بڑی لک نیری من تین +
 کیوں نور کدہ ہر شے ہی بھٹک + ٹرک لگی ہی پیاک من تین + آدھو ہی لگ خاک کٹ
 زبانی لک پتہ تین تو ہل پہن + کا جو بن جب جا ڈھرن + پیا پیا سی بجن سر نہ ہنم کو کاظم
 تین پتہ چمک چمک + بات بڑی پاجھی پیرین + دیو + اور اگر جن پو پو ٹرک + نہ
 پوربی اشارت باکہ درین راہ دولت مادر او باید سلوک فریاضت
 بہانہ ست بھاگ سہاگ وہی کے بڑی ہن + جو ہی سکھی پہلی سن بہا + جانی حبیب
 پیاری لکھی پکون + را کھی سداں سیرنی سون لکھی + وہی گن کون ہن کوی پتاو
 جو گن من پیکور چھا + جب تک گئے تو پیاری سکھ + سوو کر لکھی لکھی سواری پیا
 جری ہی رہی کاظم + اس پیاری کھی بن آئے + گن او گن ہی کا پو پت + ہر کی جیہ ہری
 یابی + در احوال طالبی کہ مورد تجلی شدہ قلع بسیار دار دیو پیری جے بہت
 جری + ہونو دی زبونی بڑی + لک ہم تیرین تم اور من سنگ + ربن گنو اوو ہونو مری
 سند پچ اور لکون بلاو + ہم سو رین درو آجی پیری + بار بار بلی پو پت ہو + ہم جانو سن
 بیری + دیا کر اکیڈن ہون پر + پاس ملاو اوو وکری + ہم درین نیری آوت ہم سوو لاکھی
 کاظم کی گری + ہونو معنی گوید اباتک جیون تیون دن بہر + اسی اس نیری آونکی +
 درن پکھا اوو ہری گری + آو جیت ہون لک کے آتھ + آئی لوکیا پھر مری بہت
 کٹن سون بیتن بجانوں + کوئی جتن نندن گد مری + ہم تیرین سکھ لکھی کاظم چٹائی
 کر ہونو لاکھی گری + ناز و بازی کردن محبوب مجازی جینک نری موری کان دگر بیا

جهانی دمی که کرمون سپه ناکگرایا + تین چهرت کوکن کی سگه + کالج آوت جیاموری سگرایا +
 بانی چهرت و کرمو اور کو موئن + موسی کاتیری اکی لکرایا + بیکت کوئی ساس ارش می بی
 کائن کلمه مونی جگرایا + بی بی بیوه چهرت چهری کاظم + کیسی ریت هم تهرنگرایا + وریا
 آنکه اگر راحت دو جهانی خواهند آتش از ذکر محبوب پیدا یاید کرد آتش
 و صحت میسر آید و دلبستگی در عالم که هر دم رو بفنا دارد و موجب پشیمانی
 خواهد شد شکل سج سنگو لگا و او ای سون + جوچی سنگون ره می نت کرمون + گا بی از
 سور که هکما + جات چلو بی جوچین بل مون + مت کو من حیون من بهو گری + جهانی
 گوری نت جل مون + بهم جهانده لکهرت لکائی + مورث و اکی سنگی کنول مون + جیسی ریت
 پهل هر کشت می + و لسی بر چهرت زکمه یا پهل مون + جاگو امین سورستی تیارا + کاظم دمی
 واکو شکل مون پوری در جذبه امی همار پیتیم آج + بیکای آوت و کرمو لکوجاج + سب گنه
 آبی آبی شکل گا و + ابی ابی لکساج + کالج نیا جاک ما کرمون دیکما + بن آوت کا و کا
 کالج + کالج بنت سب او کلی و یاسی + بهو کو لکوی ابی کالج + ابی پیا آبی کاظم کن پکری
 گرین و جگ جگ آج پور و طلب کوئی نمی لچلی پیکه دیش جهان نگ نروپ بکس +
 بین کما لون کک جو لچای + بیا کاک اتنا هار اسندین + مایار و پ سون ناهین نکاست
 اتور و با بهو گئی کیس + بالاپن زنا با کیوست + پتمین با بی سوج اندین کاظم ثم پونه جان
 جات اکارت جوری بیس + مناجات در راگ نط بس رهو پیکر موری انمین
 جو چهرت لکهرت رین لکهایا شیل + بانی اکن بچیر کی بجا + او نه جانمنی جو بهو کوئی دور

کما فی توبیٰ تین تین سہا + پھر پت پت دیکھ پیا محو + سہ ہر دسگری جات ہو لکھ
 پکی تین پکی لکھ کاظم ہاگ نیکی ہل پائی + نوح دیگر درغما گوری اشارت
 در ساجات و سناو و عابد رگاہ الہی پند بیچ جو پری پیار تہاری + ہر کون جو
 ہر لکھیں مار + پتہ پتہ کی وار پتہ پتہ + یوں سار جو پتہ پتہ + پھانسی کے چپے کر
 پھانسی + سکہ آندہ ہو چکا ہمارے + پھانسی جگ ڈری ہی اچھے + ہم پھانسی کے کارن
 تہاری + اپنی پتہ کی پھانسی ڈار کی + کاظم کاتین ہر لکھ + اشارت بدو
 محبت و گرفتاری خود با محبوب حقیقی با وجود موانع کہ محض از فصل اوست
 میں کب تک چورا + بچ رہی جب لکھ کرورا + اب کا پھری کیہو کی پتہ + گیو گیو
 سورا + آٹھ ہر اکیو گری لجا + سا بھنہ ہو کی ہو + تورا و بہت ہی تورا لکھ + ہر
 بہت سب تورا + جب کر لکھ گئی چرن کی + ہو گئی بات کی تورا + سارا لکھ کاظم پتہ
 اکیو گیو تورا + در گرفتاری حجاز میں تورا سمری چو کی مار + سونہ کی
 چو کی پتہ وار + ایک دن تین اندھیری آو + میں جانتوں کہ ہی او بیار + سکہ ہو
 جو چو + چو تہ پتہ کی کاری + بہر بہر بہت چو تہی چو تہ + لکھ لکھائی ہوں ناہن مار
 ہی چو کی قدر نہیں کو + اور کون ہی ہوں سہار + دن تو چو تہی چو تہی جات ہی
 رہن ہوت سونہ ہو بہر بہر + درن ناگت ہی کاظم مونس + جانہ لکھ اب سہار
 در در باہی محبوب کوید کون جادو گر تین آوا + جن کو مل تھرا کون جیل جیل
 ہونک پھونک تورا + جت جادو کی چو تہ جادو + ہوئی نہ جادو گر تہ آوا + سکہ چو تہ

دیکھو، اُنکے داکوٹہ کا ہون چھیلو، اُسکے سب سے بڑا کاظم خانو، اُون کا واپر لونا چھیلو،
 در شکایت محبوب مجاز اگلی کھون پلینواں سنیاں، تیرت بٹیاں، تیرت دیکھنیان،
 اب کو پکھو لادنی گنیاں، اُنائی نہ لکھی اُون پائی، اسی سے تیرتو گنیاں کون جیا کو جی کو پکھو
 بن جاؤں جسکے تین لیون لیان، کھنیر لیا دھوری تیر تیکو، اُن بان مین پُرمون توری نیان
 دیکھو توجت لگنی کا سون پکلی، پیکلی سنگی تین کون چھلیاں تیرتی بدو جگنا اسی سب تیرت گئے،
 تم بن کون تیر گنیاں تیرا کھنی کاظم کا تیرا، اب تیرا تیرنگت کی نیان، نوع دیگر دنگم
 دھناری اشارت بوسلے، اُنکے از بد پیر و مرشد گویو ہر گور کچر پائون،
 پُرگت تیریلو پیر و، کھنیں کون بچر بن گئے دیکھا، جب تیر لکھیلو تیر و، اُس آوت چھو اُون
 پی کی، اب تیر چھو پکھو ماہین ساون، جا کو دور کھت رانی کو کو، سوا تیریلو تیر و، سنگم کے
 سنگت مار کی اُن تیر تیر ہی گئے نیان، کھول کھول گھوگھت گھنیر دیکھا، اوجر تیریلو تیر و، کالی تیر
 سبت تیرتی اچھو دیکھا تیرتی تیر، پیر دیکھا باہر کالاکو دھون کھلو تیر و، دیکھت گھوگھت
 اوجھیکو کاظم جگ جگ سکھنی تیرتی، پُرگت کیت بیا کی پائی اب کھنیر پکھو تیر و، در بیان
 آنکہ در یک جذبہ او ہمہ شکاک لوک ساغہ، ہنوبی نااندہ اب توری جیکی تیرنگ گئی
 چکی جوت تیر گن کی جین سنگی اند تیر تیر شک گئی، تیرت تیرتی اب تیر گئی، اور تیر تیر گئی
 جہان نہ، تیر کر پکھو، تیرت تیر تیرنگ گئی، اسی دیا جوری کاظم تیر، پیر تیر گئی
 لکھت گئی، در نصیحت پند گوید جن کری کا ہونی تیر و، جگ کو چھو تیرت جوری
 جن تیر کا کھنیں اوجر و، رہ تیرا کر پیرا دند تیر، تیرت تیر تیر و، داکو داکو

چنانکہ کہون کشتی تجدی اور سنی دور واپس چہین کاظم کر آندین + جگ جگ گری
 پائی پیر وا + در بند و نصیحت طالبان و عاقلان میگوید آنکہ شود پیدار عالم
 فنا اور اہر آن + ایستی انش سون جب کان لگا دی + ہست اگر کسی سو گمان +
 رسول را بسیار یاری کو با تو پیوستہ بود + جاکی ہست دو جگ شکہ پادش کہو خواج
 شکہ کنے گمان + چونکہ ہمہ عمرت شد ضایع حسرت بازہ آید کار + یا ہی ختم کرتے ہو جان
 ہوئی نہ کچھ بچتا نہ ان + اگر سخا ہی راحت جائے پندرا اول آئینہ + شکہ جا ہو تو لو کاظم
 او کی سخن پر اگر دھیان + نوعد گیر در نعمہ مین و نیز بہ مین بہاگ پیختہ در سنا
 پیاتیری در سکون تری خبر وا + جو جو در س ملت ہمین تو تو + سو سو دکہہ پادشہی میر وا + لال
 بنارنگ لال پیر ہیو + موہی کو وان بلا د پیر وا + پنجہ لگت توری ہاگری پے پر گری
 لاگ آونکی ہر وا + چاہو ہو جو پیر وا بتو + لاگ سولاگ ہارونتر وا + جسے آسا رہی پیار
 جیون ساون نت کہی خبر وا + رنگ نروب نرخب نرگن سو پیار اگر آسا نور وا + لاکہ
 جو جن رہی دور جوبست سی + سو ہو کاظم توری ہیو وا + در گری قاری مجاز من موہن
 بستی دل پر ہیو تیری عمر دراج + چہہ رس باج انش تہہ رس باجی نہ کوئی سناج + کیا
 دہشتی ہیو چہولی گہرے کاخ + مینی ارمان رشت آب نہین + دہشت تیری سناج + پیر
 باجی آئی پوچیں چنانکہ لوگن کے لاج + گمان بجاگ جو سیام سکیری + آوی ہاوی آج +
 بن موہن ہون کہہ کاظم + کا آونتی ملت دکہہ بجاگ + آونسی ہیلے ہیو ہی دہشت تیری
 در شکایت حقیقت بنار و نیازیو و ہمری اور جیت لاو + لال آکہہ ہیو جہر وا

نا آدمی میں ملکر ہی تھے۔ ازانہ ہمکا بھلاؤ۔ گینے گینے دن ہر نرہری۔ کجما ہو تو بناؤ۔
 تیرے لگی نہیں میں کیا جانی۔ کس ہو جیگا لگاؤ۔ ستم گردن اتھمن لیکے۔ دل کی جا بھینا
 اپنی سیٹ کاظم کی خاطر۔ ہمسی تھوڑا کھینچاؤ۔ اشارت نیافت حق میں بیا اپنا پایا
 تیرا۔ حبیبی تن کا رشتہ خیر وا۔ بھل سکھ پاؤت مور بھر وا۔ میں کہوں زہر پکی حبیب
 بہت نہیں جندی ہن آگہری کور وا۔ ہمارا ہی اشدن گہری پل جیت۔ تم سو وہ جاگے
 پہنوا۔ جاکے رنگ سہ رنگ سی کاظم۔ سو سو مچی لبو کی بھر وا۔ بر مجاز و حقیقت ہر
 محمولست تم تو نہ آئی ہمارے سندر و بھر وا۔ تیری کارن ہم کہیں سکر وا۔ ایک ہیرت کین
 سٹاٹہ دور وا۔ آون گئی آئی ناگاہی۔ آئی آس مندی نہ کیور وا۔ آس پاس چور واری
 ہمارا جی۔ بھر بھر گھر آوی بہر وا۔ وہیں ہو گا کور چور وگا۔ من سو لپوٹھو جیت چور وا۔ کام
 رین قلیعت ہم کاٹی۔ ہر جز مر مریکی اسر وا۔ بر مجاز و حقیقت ہر دو محمولست آری
 محبوب بیدرد۔ پاس ٹیچہ آفت گزہری۔ تیری آوت ہم دندی۔ لیل کاجی ہنس ہنس
 گل نی۔ بس کہی یہی کچھ ہر۔ تیری دکھا میں تارا اہلون۔ گینے کہوں بیدل اہر۔
 تیری جال کی ہم ہن عشق۔ ہر کاری ہر مرد۔ ہر کڑو کاظم پر پیار۔ دس پاؤ دی بڑی
 در شکایت حقیقت نیاز بیت لگانا دسی بیان گہرا چھپا ناجی مکرنا۔ ملنی کو کہی تو
 لیوی بہانا۔ کاتیکو اتنا لیا ت جوہی۔ سیر تیرا نہ تو حکمین کہانا۔ گہنہ پیار لبون عتی جی
 کچھ لیا چھوڑا جی جو اتنا چھپا نا۔ بالا پین تیری نہ میں۔ کو گن ام ہمارا کہانا۔ نظر ہر کی رہی
 کاظم بڑی آو کا کہو نہ تانا۔ در فوار علم حقیقت ذکر حق وغیرہ اسطریق گیان میں گرہا

کیا دُرُ و کُہنہ کے بہتر نکا + یہ سن پانہم کا پاندا بیڑی طوقِ مخیر نکا + پاپ گناہانِ نازِ
 نجات آئی بیت کی تیر نکا + نامِ جی تو کئی جگت نکا + پاپ پُرانِ سرِ زنگا + حنا جوت سہما
 نامی بنی + نام ہی اولمہ پیر نکا + من چکا ہوئی پاؤں توتا + نہزم کے پڑی پڑی نکا + دیکھتے طای بیت
 کا ظم ہی منِ تھری گیان بیکہ نکا + مجاز باشہود حقیقت مشصوفہ راگاہی باشہ
 یمن برہ تہا کی ماری + اولمہ کون تباؤ ہماری + تن سوچین بدن جیو پیرا + تنک کیسین
 جھب پیکر + مار گونن تم ماری دیکھاوت + دہی بندہ مار + بار بار جٹ ہی منکون دیکھ کر
 کہون یار + اسیانی اچھو اچھو + کیتو تم کہہ ماری + یہ من مری دیو جن ککو + ہم دیر بیکار
 سکھہ ہو اب دیکھ کا ظم تو + حورث لکھی مہائی ور شکایت محبوب مجازی گو + آنکہ
 لکائی کیون لکھتے چرائی + دلدار میرے + ملکی کیون بھجری + ہمہ کیا تقصیر لکھو کیا دیکھتے
 تجھو کی + جیکون لکھ لکھ + ملکی جو دین آخرت کا ظم دل لیو پل او پل + راز و نیاز و محبوب
 با محبوب میرے لکھ تہا کیا جانادان لکھ + کانی لکھ کی ہی سی پیکر + بھال لکھ نہیں لکھ مانی +
 میری محبوب اوتھی کی باتیں + سنی سو ہوئی خیرانی + پیر کہون میں باتیں + کا ظم من میں
 شکایت طالب با محبوب حقیقی + شاہدہ کہون لکھ آو دیکھ یار + دوس لکھتے جی پیر
 بیت گئی + ترن ترن کہہ پانی سرن ہم + مان ناری لکھانی + کیسے ہم دیکھو ترن + ہی لکھ
 دوا ری دوسن + تم لکھو نہیں اپنی لکھن + یہ کیا نہیں ہوتا + چھب بند جی جھلکائی +
 ٹھہری نہ لکھ بھی ویسی چھپا + یا ہی ہر تہا لکھانی + تاتین سہ وہ ہر + جھلکائی
 چلے من چھل + دیکھ تو لکھانی تہا ہی نہ لکھ + جگاہی دہی کوٹ لکھ + جین یہ لکھ لکھ

کاظم کنی سنگ کیسی ریت ہو + ہم سنگ کہو نہیں بنے ریت ہو + کیر کو کہو نہیں بنی ریت ہو + کچھ
 کہو جو بچا + نود گیرین بہاگ آنختہ در سور و گرد اطلب محبوب حق بی پاموری شرمین بکل
 ریت جیر وا + گہنی گہنی کئی کئی چمن چمن + دن تین موری ریت تیان ریان بتا
 دین شرمین گن گن + پھر کئی نہ سہون سہون گلکا + دو کہو چکون یو یو جن جن + مری مری
 پیا پھر سی مری + جن جن جاکے تیا جن جن + تین پیا مری کاظم انبا + رہ سکے پیا کئی دین
 مری کر پائی دس ہی تمکا + کھج کیا نہیں جاکے کن کن ایضا و طلب صال
 بقصری عاشق خواہ مجار خواہ حقیقت شرمین لاگ دین سور + کب گہ آوین لال
 موری + آتاک بٹہ مری بزدلیوان + بہولی کہہ گن مری + مری تہا بجماد و گئی + نہیں
 رجنی اوان سور + دین رن کن کہو کہہ چوت + نہ دہکے کن سور + تیری سکے کہی پیا
 سن کاظم پ مری + گرت سی کہہ مری ناد کہی + اپنی نا کچو زبان سور + نود گیر دلفنہ
 ملار گوید و سوز این شارسنت کمال حضور و شاہدہ محبوب عیان بزدل او چار
 نہیں ہو راتیان + بھو او جیر سب جاک انہ میر وا + دیکہ پرت پکی حبیب پیا + نہ جکی
 جب جوت داسن سی + کیسی رے گلکین اندھیا + گھٹی بڑھی سن پندر پندر سور + واپو کا
 موندی بد ریا کاری + ہر چند رسد پورن رے + وہی سی جاک جاک دیا گنچ نہیں گن
 گرجی نگر جی + بری جی بد ریا کاری + پین مری پھر کنی کاظم سی پتل اب جندری ہک
 و دھراق عاشق مجاز مینالہ کاری جن بہار راتیان + بہار بھو مری و سون بند وا
 جب سی سد ہار پیر وا ہو کوں تباہ وں مری اپنی جی کن + ہریت ہریت تیان پکی پک ریت

کہیں چڑھت اُٹا پر کہیں گن گن رہا دور واد کہیں گرجت جبرجت کا ظم دہن چکت
 تیرے واہم حجم برسی جبر و اتیری جبر واد ہو در وصال محبوب گوید سائنو ان سائنو
 من بہانوں تنگ بجاوت اب نہو ان بیان جب چکت و انیان گرجت کہیں گرجت نہو ان
 اب کہہ پاوت نور ان نہو ان عطر گلاب سبک سائنو مٹی جا کون گرجت نہو ان
 سانج سون پوئل بچھوٹ وارون پیا کپڑن من نہو ان بوند پرت ادھک شکہ نہو اب
 جونی جتن چو برس نہو ان پیا گھریا یون کاظم ہی سہی دھن دھن بہان نہو ان
 نہو ان در فراق گوید سائنو ان یونیری سا جواں بہون بہاوت نہو ان نہو ان
 س کارئی سبک پیاں جوں سر لاک ڈراو ان نور گول بیہانت لوی بہو نہو ان
 جیو کو گولی دھجی اوجھت پیاو نہو ان سگر و گریج جیو او بہا و ان ایسا لون پیاو
 نہو ان دھن دھن بل جیو تر سائو تین کاظم پیا گھری اوتور سچو ان کہ سہا و ان
 تیر در فراق گوید اب کیون جو آئی پیا بہ پو پوڑن لکای بچھو دیس ہی نہو ان
 اونی لولا کا نور گول اور جاو بہو دیس ہم گاکھ نہو ان ایسی جبر برن نہو ان
 دیت جبر کہ جا گن بر جہان سیام پین بنی ہو گن چہا تین ہمار اونی بچھو نہو ان
 گت بہر کہ کون ہاگکانت پیاں گن بہان ان کاہون پیا پیا سنی دہن نہو ان کاظم
 من لوی سب ادھار در آرزوی دیدار و مار گوید دام سنی کام نہو ان ہی ہکو ہا سیم
 سنی لوی نہو ان بہت بہار ہی میر تیری سبک جب چاہت تیل لوی دھو نہو ان
 جیو کہہ ہی پیا کہ کون اور ہی لول لوی ری گول ہوک اوجھت تیری کون نہو ان

کر بانی نور کھول لیے ری + پکی ریں حیو پاک کاظم کو بین تھر مہو کی دُول لیے ری + نیز
 در فراق اوسند گھنڈ کیون آئی بڑوا د کیوں برے سیکھو ہو + چکی چلی بالہ ہی یروش
 مگر چھوڑا وہ ہے بنان + کر جو گن کو ہمیں دہرتی ہری پڑ دینہ چھوڑے سورے سیتھے
 سب کیسے نور کو دل سپہا کو گزین سن سن اوجھت کلیس روت پھر آئی دے پیا جھڑ
 نا پھر چھوڑ دینے تھر روپا کاظم کھر ہی دئی + لہی کا اب سوچ اندیش در شکایت کمر
 راہ درین عالم دگر وا چھوڑی سب سون سہدہ لیرے سہمیں د چھبٹن سن مہیا
 بیو پورٹ اب سون + پیو پچان لے کا ہو د سب سون + نہیں گھن کر جت بڑ سیکھا
 بھولی پار ووت تہت سون + پیو سنگ بکی بچانی کوئی + اکت گئی جگا سب سون +
 سینک بھیو سب کاج بکت کا + بچی کر پاشگور کے جب سون + رین آندہ ابل کلیم + سن لگا
 جایی اذکار سون + نیز در فراق گوید سن بس بس کر + اب بس بس کر بکی بکلیا
 بالہ ناہین سور گھر + برش جہا کلاش ہی موسن ٹھہرت ناہین کو نیو کر + جب گھر آوی نور
 بیروا + تب جو برس رہے چھوڑے + گن سیام دلی گن سیام کہے + نیا آوت ہیں بہر
 میت ہی یون کو کاظم دن جہرا ورتس مڑ + منع از سفر محبوب کارنی کاری گھنڈ
 چکا رہیں + مان مان پیا پر دین بجا + ای مین سور لہاری + ہمیں تو انکیان نو بدکت
 روی رو بر سگایں کہوں کی پھر کنے کاظم پھر جی ہی ہم سچا رہیں عجز و نیاز و روبرو
 محبوب مان کرش ہی کاری پیا + ہم ہیں تیری باوکی سید + گھن بڑے جیسے دکن
 ترسین دن دس سہی نید + اتنی نئی مان ترسین + ای میں تیری باں گنید + برش کرنا

[illegible]

دکنہ پایا + کا ہو عیسو سکھائی + میں تو سکھ ہی رہو کاظم پیاں + ہم کیسی سکھ پے + وفاق
 مجاری + جوع حقیقت کہہ رہی پکوا اوکلی کچھ + پیانی کئی برکما نیرانی + چلت کی بچ
 ہنسے بہتری پیانی کئی سجھاو کئی اب کاہی جویر لگائی + کا پر دیسی چھاو کئی + بلیک ہری
 نہیں تو + آئی چکی روٹ ساو کئی + سب کہہ پکی چھی + کھیو + کا ہوئی تہ لگاو کئی + جاک
 چھی سب لگ کئی + ہمزی پکی لاو کئی + سکھی رہو کاظم ہی تگا + نہ نکت من سجاو کئی +
 ورفاق خوش نیست از چیزی کہن کوکت میری نور + دیکھ توری + لوگ سنت بیکل
 بھجو جویر ابرو مجاوشور + اور اگر ن بوجہ جات ہی جلسی + ہمزی دکھت اور + پیاں کوئے
 تین سجھاو + شوہن بڑیں نہو + بیت ساڑہ ساون اب لاگو رہی جھکو جھکو رہی
 جل جل گات ہیرون کاظم + کو پوچھی دکنہ نور + بارہین قصہ است دمنع ذکر لسانی
 ورجوع یا دواشت خیالی کہ مراقبہ است تین سجھاو ناہن بیت اری یہ پیریا
 میری نور + تین چھی لک سے پانگٹ پٹو کمان کہہ کہہ کہی چیت + کاہی شوگرٹ ہی
 بوری + کون پو تو ہی لکھی سکب + مرن ہی کہہ پیا گھٹ ما دیکھت + مول گیان جی
 نہیں لیٹ + ہنسے نہ جراو جبہ نہیں کاظم + جاک چھوکت ہی تو ہویت + روبروی
 واصلان سخن حیر لغو است پیریا جن بول رہے + ایک گھن گڑی خیر الرتی + دوجی
 بھر کی تیاں + موچت جات ہی کمان دول + کمان کمان یہ کہت کمانی + چھو
 پیا چھا رہو ہی کاظم کہیں سے کی نینا کھول کھول + ورو دل کہ جا رہا
 موری گھٹ میں پیریا جو + رن لگی واگو پیا پیا کی + میری من نام یہ + دہ گرونی + میں ہلین

ترسین و روی روی جیون باد و بر سرین کہا ہوت کاظم رہے سین و پیالی تبت جب آریکان
 کوئی و در فراق گوید لاکی تری بجلی جیادری و پیا نہیں آو سائون تو آو گاہک ہیرت
 ہی دن برین و ترن ترن ہم رین گنوا تو جھوٹھی کہنے کوں آو رنی آو و آو رنی تیر
 بجاو و ویسی جھپت و ایون ٹایر و دیکھون پیا کہون پرت و کیا تو پیا کارن جو بخت جانت
 کی و ساری اوپر آری رنگاؤ و کچھ دی سین کچھ مور اسون و بھج بھج کی سگری لیاؤ
 لکت اسارہ آون گنو کاظم ایسی کا اتنی پیر لگاؤ و پل پل یون تو ہی گوج پیا کی و سون
 سون پیا بن کہون بجاو و نیز در فراق و انتظار پیا تو رنی گات ہیر ہیر کے و نہیں
 روت سائون کی و گنیر کہیر جن و بدربا و دھوم نگر برساؤ کی جھیر جھیر ہی کان جرات
 جال جلت ترساؤ کی و غیر ہر ہی و پس برن جہان چت لاکی من بجاو کی و دیر دیر
 پاؤ نیک ہم و ہیر لکت پیا آو کی و ہیر ہیر جا کہہ کاظم سی و کا پردہ بی جھاو کی و نیز در
 و مراقبہ گ ہیرت سائو و اتیری ہلو گہری بھی برسنکی و جلت کے ہیر گہری بالہم پل
 کے باتین سنکی و کی اور لکھ پیتی آوری و جو لکھی جو جیا تر سنکی و اوہی برکت ہکاوی
 کا ہی پیت کہہ برسنکی و در سن دیکھ کاظم کا بھلاؤ و ہسی کرو جیا برسنکی و نیز در فراق
 جھاو ہی و پس برسنکیام و جت چتا برسنکیام کا سن گت و کت جتا و اب نہ جوت
 تنکو جہام کہہ نی پکت کا ہکاؤ کہہ دی و سکھہ پای نرمو ہی رام کہہ پیران پیران
 جہر خیر و انس گھوٹ و گھوٹ جہام و آو و درن دیکھائی جھاو و کت ہی ہی جت جہانت
 و نام و پیت کہی سکھہ کیا جگا و لی کاظم صاحب نام و در جہر نیز گوید لال بہار بن

لاگت + سون بھونمان نرس کارنی + تاپ گیس گیسیر بادریا مٹھی ستاوت ای دمی ماری +
نت ہم نہا دمی چرکی امارنی + سری بنواری بات نہاری + تھک ماری بہادی ماری +
کاری نرس ہمار باری + دیر چوٹ لوٹ اس لٹکی + مو پڑیں لکین بہار بکینی
کاظم خلی بس + سدا ہی موہی حبیب پیار + در بحر و فراق گوید شور آئین لاکو +
حبیب ہزار برن لاکو + اول کچے رکھا روت آئین + مگ سیری جو سرن لاکو + بیت گنیں ہیر
روت کیتی + پیانڑ موہی کو برن لاکو + ناگن بہاؤ نین تاتن من + جو موہی بی نگر
لاکو + پیانڑ موہی گھر روت یا بختی + رت دینی جو جہر برن لاکو + جہہ نزدی سون لاکو +
وہ دی کیلے گرن لاکو + کہہ سنگ کاظم جھلی تہہ ولا + دور موہی جہہ برن لاکو + ہیر سون
و فراق و دعا سیکند و مناجات و در حجاز میگاہر ہر لاگی برن + کھو جا گو کہ
من + مشور ہو پود لیوان برن + ہم مر مر و سنگان ترن + بیت لگی او بکلی جو اور برن +
پہر ہی برن + یابی گن ہم جہر جہر برن + گو گئی سیدہ کہہ ہری برن + ترن دیکہ و کی
درن + سدا روت لاکن کے گرن نرس گئی اپنی گھر برن + سوئے تھون گاہ ادر برن +
دکہہ پایا بہہ حبیب سدرن + نیکی رہو تم لاکن برن + دیو نہ دیو جو کا ہو درن +
بی رہو نت کاظم کی برن + در وصل ہمہ خوش است ابکی سائون آونیت سہان +
گہری سور پیا تین حجاون + جو جھن جہر برن + نیکی لگت توڑی بران + گری
گھن چکے وانیان + در زمین گہری جیکو لگاون + سکھہ آندھی بیت موکوہ حبیب
پیا گہری چان + دہر ہری ہر بر جہر ہری + ہری لین پہری سن بھاون +

باہر پر گھر پر سور کاظم بہلی ہم ٹھوٹھو ہر پاون + در کمال عشق کہ پڑو
 مشوق ندارد خواہی بفرق کوش خواہی بوصول من فانی ہم پڑو
 مرا عشق تو بس است ازنی گئے رت آئی جاسون حیا لڑی + بیا بن نہیں بہا
 بہر و + چکی بجلیا کن گرجی + چکی کنج بہت ہم کن یں + اپنا ہکا کو بربخے ہر
 کن ماجرب ہی نیکو + چکی ملن سنی تہین گرجے + چکی نہوی کن و گئے ہوم کن + ہا ہکا
 ہمسای گرجی + دین کاٹون کو کا موندہ میرو + تم راجا ہم گرجے + من روکت مانی ہم
 تیزوئی گمان کاظم کی بہی عرضی + در مراقبہ و انتظار طالب جذبہ محبوب حقیقی یا
 مجازی میرے پیکر آؤکی + انون کیٹھوٹھو ساٹون ہو + میں کاری ہر جس باور +
 بزن لاگے جھکوٹھو + ساٹون ہو + اب ہم کاٹیکون کری سنگرو + چیت کہاں ہوٹور +
 مگر نگار کچھ نیکو لاگے + جیو گئیو پیکر اور + جان پڑت ہی موٹے سکینہ ی + کچھ یا ہمسی کہیہ
 مرفور + کاہی سبکی پاکر آئی رت پاوی من بدیس نہ ٹھوٹھو + جا پیکو اوکینہ پیکر +
 بہت کہون اور ہی کہی بہتہ چھوٹ + موہن کاٹن موہن کوئی + کویت جو کاہی چیت
 ساٹون ہو + بن گنسہام گنسہام کون کاظم کب ہی چین ٹھوٹھو + آوی تو آوی نہیں حل
 برہن + وہی اور گٹر چھوٹ + در نالہ و در ساٹون آو ہکو جڑاون + گھر ناہن موڑی
 ہماون + پیارن انکیان لونڈا کن بہر + اب لاگین برساون + روم روم دکھتہ
 من کہتہ بدہ سمجھاون + کن گرجی پس کاہی نہ بہاوت + چکی لاگے ڈراون + مو کاٹور کوئل
 کوکین + پیتھیا لاگے ساٹون + سون بند کاظم کب بہاوت + بن پیکر گھراون + وصل

باخوف جدائی آو پیا ملکی ہندو لا جو لوں ہو کہ چہرہ کی جھنسی جو لوں ہو کہ لگی لگی رہی
 ہنسی آتش + آن پیا ملکی ساون کاش + دکنہ کے ہنسی اس میں کاش جانو سدا رہی پیکے پاس +
 جہول پیا سنگ ہول گوری + ہندو پنی پر ہول نہ بوری + سر جو پنی کے آوت دیکھ + ہندو
 منہن کہہ توری + آوت مندو کشتی مور + اوی نہ ہارو گوری + کاشی کا جو کاشی لکھوری
 کاظم سنگ پیا سدا رہوری + پچر کی اونسی نہ گوری + نیز در فراق گوید پیا سدا رہوری
 گنہ بھو + اب تک کو دانی + کمان دس پاتو نہیں آوت + اس سدا ہندو ہندو
 گنہ بھرت ساون تو تہو بہادون چہت ہی جا + دکنہ تک پیکو پو لیوان + کین اکو
 بکھا + ہنسی کر کر جو کرے + اونکی لاگر بانی + پوچھہ جا پکا جو پچھہ + ہنسی بانی
 سدا رہو کاظم سنگ ہکا + پانیوئی دیو بھیر در حین معنی گوید گاگری آئی مای چہر
 پیکو ظلم بھو + اودہ بدی ساون ما اونکی + اجون آئی + اس اندھیا ساون ہندو
 سوئی ہندو جو مور + پتاک پتاک رشتہ بنی اون بن + اب موسی رہو بھانی + جاگنا
 اب بیکو جن دکنہ + پچر کانہیں + کاظم جھنسی نے نہیں چہری + اس پیا لوں +
 در تجدید وصل کیسے نیکی آون بھی سن بہاؤنی + ساون + جاسی ساون ساون +
 آسارہ گنہ بھرت کاظم سنگہ برش جی لاگو ہرادون + اچھا پو پچھہ پچھہ + ہنسی پیا پکی
 آون و طلب وصل مور من بہادون رہے + دس دیکھا و آئی رشتہ آئی ساون ساون
 گنہ اچھا پو رن ہو مورنی کاظم + پیا بن توری دس دیکھا و آون + در قلق و صطرا
 اکٹون بچھ گنو انجروا + گنہ نہیں آوت مورنی ساون + جرت ہیر واکر کی نہ ہوا +

او پیر وانه نیکو چیت نهین مور چیز وانه و گهرنی بل نهین بساوت نهنروا به چین چین وانه
 نور نهنروا به اری نزدیکی موان بثور وانه به گاهی نهین آوت نور نهنروا به کاری کاری
 رین بذر یا کاری به گهن آگهن گهن طهارتی اتاری به هیرت باط صیرنی بت یاری به
 واری واری یین بهکارتیری کاظم نو کو بلا دی کے آونروا هدرین اصطلاح
 نو کو تنک نه سجاو باقم می پر دین هار به پیان کوی کینه نکه نه یوت به می چینی کهان
 منجھار به کوی نه پیکو جاسی جھاوی به کاهی بهکا دین لیا ورنی ساون گهرنی به حم کا
 اونی لگائی یار به مور کو کل یار تین وادو به آنکه اوت دنی جانین بهار به کاظم بهکو
 جو موری لی آونچه جو وادو پیر بهار به وطلب امداد از طاح موهوم مور به کو
 لکلی چون بخت نیا اباو به برکت دیا به پاریا نو کون وانه نار کهری وانه جانون نری
 لیون لیا به جو تنک و لاگت کیوت کی به ششی بیک لساوت هار به واکنی لکه نهین بهکارت
 کهان می شمر دیا به جگت بهی بهوگا شمر به گورین کوی بار لکنا به بیر بهر گهرت کاظم
 اب نه لیری سده کی اوتا به در انتظار محبوب گوید پیا پر و سدا کو بیک لیا به گهرت
 بهی بهر بنگوا به کچه آونکی سندی سنواو به کی جا که به زموی پیا سون به ساون جات می
 انجواو به سمر سده کاهی لیسیر به کا کون خنواو لکا به جاک مای سکیه کاظم کا آونک
 پیا سیمیلی نهاد به بدون مشاهد به چه اعمال ظاهرست می بهاون جو امین بهون
 کون کا جلی بهر جو نریان هری بهری لال شو ساونان سیه سنگار چو تار می بهی بهی بهی
 گو نهان بهی درن پیا حرمین به نیر بهی انکیتن به بیان بران کنه کج به کاظم بهون

جایی نمی پوزمان به شکایت ابر و خشکی کاری بدزد و آتوٹ گھنڈ پیرا بهمیری نینس کا کہنے
 تھروا به گنس جہرن بل جو بھی گاہی به تیرو کا کون لاگ نہروا بهمیری اگن تیرو پیری
 بیانی به یاسون تیرو جہرت پیرا به گنیر گنیر آتوٹ ہی زندن به برکت کیون نہنن نہت
 بہروا بهمیری بدی تو آئی برس اب به برستی ادھاک سکھنہ پاؤ جیر واد گرونی لاگ کاظم
 کا بیار به موئن سانو زو اس نہروا به نیز در معنی گویداری بدرا نین کیون آؤ به بیا
 تو چارنی سدہ پیراؤ به برستکے چوٹی لگہرسن به اب برستکلی تاہین سہاؤ بہا کیوٹو ہم گنی
 دو جی تین به برس برکے اور جیراؤ به گنی گنڈ سے گنس دی مار گنج گنج آئی آئی کرہاؤ
 گنیر گنیر دکنہ دی جاؤ نکا به جن ہمرو پڑ دینی لو بہاؤ به کاظم سا کوئی دو گنک ماہو جیا
 بن دن دن سکھنہ پاؤ به در بیان کر یہ در عین وصال و عجائبات عشق
 و احوال او آؤ آج ہار و پیر واد بہت دن پر دیوان چھپاؤ به پہلی آون سون پیکر
 موری به انس انکھین ماہر تیراؤ به پیر ساون کا برسنی جو نینا به پیکر دیکھت ہی جہراؤ
 ملین چین نا بھرن ایدی به کون نیم ہی موری سہاؤ به اب جرج مہتا کہتی ہم کا سون به
 ایک نہنن کوئی پرت دیکھاؤ به کاظم جانی ہمار بیم کے به جن نیندن یا ہی ماگنواؤ
 در دلر بای محبوب گوید موری ہاتھ سنی سون آتو گبورے به لیکو جوتی ساؤ واد
 جو پیا تاہین کہت آونکون به نین بہت میں جہراؤ و نکون به کاظم کاج نہنن جو بہر واد
 شکایت در عین وصال با محبوب بہت دن پاچی تم آئی به ہوز موری بالہ
 ایسی تھر پیکر بیٹھ بدسوان به پاؤ موری ہکا لکری به جی یہ ہماری کاچہر مہتا به کون

چہرین غم کہاں ہو چہنہا موروں کے گولت + تم بن جو دکھ پائی سو پائی + بالکم بیچہ بڑوں
 ہنگامہ تین چوٹیں ہم ناہن ہوا + بیال دکھ چہر کا کاظم + تین تو پنا لیکھا ہنگامہ + در
 و در ساون بیٹو شکی اسن + سیکے مدہنی گمراہی + ہمری بالکم پڑی جہا + کیشی کے
 جھولن ہندو لہن + ہیرت ہیرت بات پیاکی ہنٹے کیوں مہر جہا + پتیم ہنگامہ دین ہوا
 کیسے چھو لہن ہندو لہن + ایک رات سہی بالکم اپنی سندھیم پائی + رومی اونی نیا چھو
 گیسواون کہہ جا تیکو اہوں آو کی کچھ ٹھہرائی + کیدہ ہوں ہنگامہ دیت جھولائی + سکا مہی
 کاظم سکھین لہ + دنی پکی سن ہنگامہ + ہم دین دیشی دور لگائی + کیشی کے جھولن
 نیز و قاق گوید ساون آو جھو لہن سکھیری گمراہین پیاو + کائین کہن کہہ جی چکا
 جا کو اور چھو + بیان ہیرت پکی ہنگامہ دین نہ ساجھ نہ مجھو + س کوئل کے گولت + ہوں
 ہنگامہ + سور کو شور + رہوں تو سون سندھک بہاوی جاوون کہان کہہ چھو + جاکا کہہ
 پتیم ہی نیتی کر کر جو + کوئی کہو سنی سندھ لہری دینی بھے کھو + جاکا ماییت سنی کن سکا
 لگت مدہنی دکھ اور کئی دین کاظم جاکا ہی پنت رہی صاحب اور + و قاق نیز کو
 پیا کہین کو ترن لاگے جیسے کہا برن لاگے + سو ہونان بیان گت سن + اوی نے لگے
 نہ رہی گت ترپ نہ دامن + اب لہری تیری دین لاگے + لگت اشارہ او کی سن
 گت ہیری ہم سرن لاگی + رت نیتی پتیم پڑی کون کاظم آو برن لاگے + درو
 گوید کہ ہمہ چیز خوش ست پیا پڑی ہمارا آئی ہو + سکی ہیرت اب میت بدردا + جھو
 سنی جھانی + اب ہسی کاو نخت جھکی + بہت دکھن سکھن پائی + سکو کیل چھو لہا آو

دُور رُوحِ جَاسِ + کاظمِ بیکو ننگِ پاکِ پانی + بھولی نہا بنِ سہا سہی درِ بحرِ گوید کا سہی کار
 باورِ سہی + جاوہی دہکنِ بریں دی ہمارے + جہانِ عینِ دہی ساوڑی پکارے + آدنی نہوت
 سکھہ نہوت رُوحِ جاس + ابے دکھہ باز نہوت جیکون ہمارے + بنِ کشتیام ہمیں گشتیام
 کاظمِ کب ہوی سکھہ جی کا سہی + درو در بای محبوبِ مجازی یا حقیقی بیکار جی پکارے
 انگینانِ کاری + کاری بنِ کا جروا + چوٹ چوٹ چوٹ کو چوراوی سا نور واپو + بھوین
 کمانِ بان لکھن گئے + اون نہوت گھوکان سکھہ جی سکھہ کو لوری شیر واپا بنِ انگینان
 نہتِ برائی جہڑ واپو + بیکلی نیکی چوٹ نیکی حال لاگے + بنی جات ہی موسی کاظمِ موسی
 سیٹے بنیں + دین دین کسی بہت نہڑ واپو در فراقِ مینال نو کو نہوت جہڑ واپو
 میرن + بہت لگی دین بیکو دیکھو ان + اب تک کیون نہیں آلو + نا آلو نا لکھی اون پانی +
 ساکن آئی جہڑ لایو + گھن گھن گھن جیو مورال جی + دہن اوہک دایو + سن اندھیاری سہڑ
 بنو مات + پاپن بہت دکھہ پاپو + میمن کاظمِ پاپی بس کیو + کا تو ہی گورنی سکھا تو
 نیز در فراقِ مینال اب تک نا آئی سن جہڑ واپو ساون + جی پاپن کمان لگی ساون
 سہاؤن گھیت گھن رُحبت ہی تن سن + بن دین تر سن دکھہ پاپو لاگت نہوت اون
 گھن پیریم + ساون جات کا آسن لگاؤن رکت لکین بر ساون انگینان اب جیکو کہہ
 سمجھاؤن + یہ دینی ماری بد زیا کاری + کاری گھاسی لاگت لکھاؤن پیا گھاسی تو ہی
 سکھہ ہی کاظم + مٹی لگی سون بھو لو ان در اون + در وصل گوید سکھہ ہمارا پیر واپو
 بوکت مور کو لکے + اب سکھہ سہڑ + کیتو گھن گھن گھن جی جیکو پانی + در دین ساون مہر واپو + کاظم

[illegible]

در بحر بعد وصل مینال پایا بنجنگ بیا کا کچھ دن پیر لوبیرک + گویا سارہ بیگم
 بن سادون لاگن اکٹ پیا پھر بن رت آئی بڑا کما کی + باد ہاری جاک + جاک اچا کی
 ہمارے + ہم بی ٹوین لسن جاک + دور لکھ جیسی تیری کاظم ڈولہ ہست کو تاک تہا بھو بیا
 اسی پیا تیری گھڑون دن باڑی نہاک + درمید وصل گوید یکے آون آون سہل
 نہا دن لگو سکھ نہ پاون مور جیروا + جیسی سکا آون کی ایدی + نیاک ملاوات ویسی پیر
 بیروسی نہیں اسی باکم + سادون اسی پونچو اسی پیر وا + بہت خبر دیا پکی پھر بن اب سہل
 ہمزو ہیر وا + دہندہ بہین اکھیاں گت ہیرت + ات برکھو نہیں سی مہر وا + تین کاظم
 کیکے گت ہیرت + تیرو تو پور ہی تیری نہروا + ملار کچھ دن درس دیکھائی چلی +
 کا دہنوں ہم سے رسا چلی + ہو پڑ ویسی ہمار + کب بھی اگن اکٹ پھر نکی + تو تم اور لکائی چلی
 لوگ زین برکھا گھر تم سو + برکھا سہلی اور بری چلی + باذرا ب لگی آونی پو اکٹ + کیا تین
 برسانی چلی + دھکی سی پیا آون ہم مانگی + پو نر دھکی گھرائی چلی + درمہون درس بنی
 ہو کون جیکے سہا چلے + اب یہ اگن بجھی کچھ پو جین + کا پیا ہکا پوچھا چلی + تیری پیا
 گہری زمین کاظم + اونکی کھون بلا چلے + ملار - ایک ٹوپیا بن گہری اوجھاون + جے جے
 آو ستاون + اور دامن لگی ادبک ڈراون + چرین نہ دن مارین کی ہما + نید نہیں
 جو گت سکھ پاون + پائی اکیل پیرن آئی گہرا + کون کون دکھیہ کی بناون + تو ہی ہو پڑ
 کہہ کا ہوئی کاظم + بہون رت تیری تیر و سن بھاون جھولہ درواہ استعنا سالک
 چون زنا سوت بلکوت سد مور تھلی سودقت استار تھلی انجالت سی دہر کہ

استغناش کنی ند اگر چه مجبورت تنگی نیست لیکن این استار موجب فقار دیگر است
 مورت بقاست که مال وصل است اللهم ازرقنا و تفصیل این است آی نین یا
 موری سکریری + آئی پروردگار من بجاون کچه نین بهاد بهون محوی
 او بهادون لای گون پیا کینکو گون اب بی درن کیسی گنو اون + ما اور سکریری پیا
 نیشرو کمان پاوان اکتو گون بر دوجی دوو + نین لکی خمر لاون + کیسی کئی دین
 بهاری + تیجه یو یو کت پیما + کبه بر من سمجھاوان بون برین بچری کمان تیجه
 برین کئی گھراون کاظم کو یو یو یاس بی نیت + بسل لکے شند سماون طار در تنار
 محبوب و شکایت چیزیکه یادده وصل باشد و در وصل خوش آید بدو
 فصل نین تان لاک نین چگون + بجنی کت گھراوی پیا مور برین چو برین
 نین بجاون گھراور + جای برین جبه دیس کچیا + آوی جو نین نورنی روبر
 بچری سبکان نین بی کچه مور + جن کبه پیا پیا سیری پیما + نیت کرت بی جوری
 بیت جو بکد نین سون کاظم + جگت سی رهبت توری + در فراق گوید جواد
 کور گھراور + پیر پیر پیا برن لکاو + ساون آو پیر تو کئی + کیسی تان و نکی
 لکین آون + کانی خجسته جو بیان لک + مور گوشور کومل گئی کون برین
 اوخت نین بکون + دی کت نین منیم بکون پیا بچرت سوتبه دیت جرائی جاک
 جواد کاظم کت بکون سبکان دال پات اوکان بکون + دوی پیا سنگ سندا جواد
 کما پیا کادیت جواد + نیز در فراق باز غمگسار گوید بیان کما کچه سواو

کاری بند یا بہر آوت + جو برین کندن کین بین + روی کرو انون نیر بہا
 سولی بہون واکون بن من بہاون + بجا و گمان جوساون آوت + جاکہ دین منین
 جوت + اور بہ ساری رین جکاوی + گل نلی سکی دکھنہ دن + سودکھنہ سیکان کون جکاوی
 گشی ساکن ما بہارہ کاظم + تیری سخن تین من سکھ پادے + دکھنہ نری نگرین زکین کا +
 جوتیری گیان پہاگ جت لاوی + ایضا درہر جہو اور کین کیون چکا باور +
 اور جہ نہن تیر + جو بن بجاون جھون ناو + بہار پری جوساون آیو + پیا اون
 کین سہا + پیا جو کین جری ہو کین + میہائی دیہ اور جہاوت + جو جکا پیا جت بین ہو
 جت جاکہ بہت کون لگائی + بہاگ جلی ات کاظم کی سکھ + پیا سنگ اپنی نت سکھ
 در شکایت فراق مجازی ہو تو جھون جہا نا آئی + کابیر مورت لای سوسہا +
 جھونھی لوکن بہکائی + کاری پیرے باد کھون دیکھی + کاری پیاری بن سہا + ہو
 کیو بہر دین چکا + تم ہو رہو آوت جہا + مور کوئل سیر آئی گوئی + کوئی دیو
 اڑکا سہا + ہمری گو کین شاہ آوت جاگو کین + جت پری بیکان سہا + گرت
 گن تربت دین سہا + ان سہا دین در + انکی ماری برین سے کہیدہ + سوسہو
 لگا + ساون آیو بنان بہاون میں اکی بھر لا + میں لجاون کاظم کے
 جاکہ گئی + جیسے جاکہ اوتھی پیا + ایضا جیون جیون گھن گری تیون تیون جی دیو
 جھون نائی سندردان میر دا + موی ساون کب لاگی سہاون + بن من بہاون ہر کی بہار
 انون کی جہر لاگی رہی ات تین جا اوسمی برس جہر و + تین کاظم مہاسی رکھن یا +

دہیون کس لاگو تھے نہ روا + ہم برے بچہ پڑی برسن + نہ ترسن نہیں آوی پیر واد +
 نوعد یگر در نغمہ بہاگ اشارتست باینکہ محبوب مطلق ہر جا کہ طلب کنی بہت
 لیکن از چشم ظاہر پوشیدہ است اگر چشم باطن روشن شود از فصل او
 خواہ بجذبہ یا سلوک بہ میند پایا رہے پوری پوری بہ بل رست مندر واد
 سنگہ یو بل بل جانوں توری + گہرا رہی سوچی مانا کو دست نکون ترے جند توری
 کھول پراسی کہہ پیرا اپنا + گہرا پیرا چور کھان ہم دوری پیرا سدا رہی سنگہ چوت
 رہی مور کہ چیت تہی پوری + کر کے دیا چیتن کرکٹ تاک + ہنگا ہو لو مایا پوری +
 لیان دھیان بہ تونی سی پایا + گہرے ہم چہ لار توری + پیت پوری کاظم
 بہی نین + اوگن دیکھ تکت نا ہی توری + نا ایدی از جذبہ و سلوک طلب
 ایتو گری پری ہم کی پراسی رہی ترین پیر بر پو ماسی + نا ہم گہرا آوی نہ بہ چوت
 پیا سنگ رہ سکے پانی کھلاسی + گہرا گون چہ بن نہیں آوت + دیکھ کشن جیوت
 فاسی + تلچہ تلچہ مین وون ہسی + سینت گیو جیو ہاسی ہاسی + مارک لٹا لٹا
 نہاوی + پیرا گی جی سنیا سی + چودھو کوک کی ناس کرے سوہ گون ہی وہ پیرم اپنا
 موجب ٹوڑو نہ نہیں ٹکڑو گئی پر اک پری ہم کاسی + سنگہ یچن زمان کاظم کی
 جین بھسی گئی جی کی اوداسی + در مناجات نہی مان لے پیا پوری + سس
 دہرت ہون توری چرن پر + گھو گھٹ کھول درن دہکا + مین لجاؤن تری
 گھو گھٹ کھولن پیر + ہرت سی لٹ رہ موزا کہہ گون + دو دو جگ راون پیر

کہان رہن پہر پاپ باجی کے تیری آگے سیرن ہرن پر بکس کو اوگن کاظم کے
 کر یا بچانہ کو کوئی جلیں پر درگ قاری خود حق و پند بگفتار ان مجاز کھیو
 ہوں چرت کے داسی جوئی چرن نہ کیوں اوگنی توئی جیکوں رہت اوداسی
 بھٹک بھٹک جن جاو کو ویر تہہ سنت ہوئے جو کی سناسی دکھ چہ کروٹ لایو
 جگسی کالی کر ہو کروٹ کاسی کہان ہو تیر تہہ تہی تہری گری بری مایا کی ہننے
 اوگنی دیاسی دیکھی کاظم پھوڑوڑوٹ انا سنی در تنبیہ بانگہ در تو او
 کہ می بند می شنود و سگود و دیگر صفات ملک ذات تو عین ذات
 اوست لائن جہانک لوری تہہ کوئی مین کیا بہم سی بن بن ہیرت دانی
 دیکھی پیار ہوئے پیکر نگاہی وہ لندن راکھی سبکان پیکر کے پیکر تہہ
 تیری گت مین ار تہہ سچا پڑھتا کوئی سچ مایا کی پھیلے رنگ کا لکھنے کی رنگ
 جو کوئی جو کوئی توئی نام لی جھن جھن بل سے جوئی جیم مدہ نہیں جو کوئی پیر سے
 سیکہ جگت کاظم سی پکے تین تیری مکی دھو کھی طریق مناجات بوا
 عارف کامل ایویشن دوار کا باسی اب سنگت میری کروٹ داسی مین رہو
 دکھہ والد مین گسی پچھیں کے ہوئے تہہ داسی مایا کی سچا سنی جھوٹ نہیں
 جانوں پر لک کہ اوون کاسی اندر کی پہننے سن پگیو نموی پہننے سنی دیکھی
 دہرم کے گھر گھر سی جا پھوٹن بہرم کے بن سی جو باوون کاسی ان سنگت کی ماری
 مومین پٹی رہت اوداسی کاظم لکھی سر لہان زگن مین ہوں ویسی درسی

فارغ نادان گرفتار عشق شد کلاه تنین بگوشه پست روی + آج تنک مرئی
شستی + پیرشدهی مدو بن بهی بهی + مرئی من بهر جهات گئی بوری + مرئی دلی
کون گئی + جب جانون نمون کے دیکھی + سده بدو باجھونی تو سہی + ماکسین وود
بجولای کو ان + لاگنی بجاری دہی دہی + پند نمون کو انکی گیسین + کاظم دیکھی
دنی دہی + مناجات از مطلق آب مورئی سنگو لیندہ سبھال + پیری سخائی
اندز کی بسان + سنگو چاند ندی گو بال تیری کیاں ہی سب جاکت کو + آپلہ گاہ
جھائی کپال + آس لگی تیری کاظم کان + کعبہ لیندہ واکنی ہر حال باز محبوب
مجازی رنج میدہد پیر ستاون لاگنے پی + جگر جھکاو نمون آئی لڑا + اسی تیر
سی آئی دین بڑ + گدہ نہیں لاگت یکوئی + نیکی آوتین انون بہر بہر پوز
ایسے لاپکون + کسی نگری بل بل کئے + کسی جیت بی کے جت ہر ہر + بہر جگ
سینہی لیسے بے گو گو گھو جیکون اوٹھا دوجی + بہر سی لگا و نہیں کر کر + کر گئی دیاسی
کاظم جیم کو بدو بہر بہر + امجھی دیکھی ہر گدہ گدہ در طلب طریق از مرشدان
سینا بات مجر دیکھی کوئی سوئی بیکار + تن من دہن وارون سب ایر + جو موئی نیشہ گاو
کوئی کست ہی واکو نیری دور کوئی ہنکاوی + کبان جانون کوئی ملک تا کون کو نیر
بہنگ ملادی + آو لو گو کاظم سی بونچھو + کا ہونہ بدو جھکاوی + وہ کسی ہر سوئی
ہنگ ساچی + میل دیکھی سو پاو + در عشق مجازی و گرفتاری آن بنگست جھٹ
سکھنی اب ہمون گیتی جل بہر لاوین + سنت ناگرونی دھر چھیکھے + کاگر بہرین کے گنگ

بتاؤن + توری دین کا ایک چوہرا + کون کون چل واکے بتاؤن + گماشتہ
آوی گماشتہ گادی + سنگھ موی جت گنگو ادین + جیوت جت من ہریش ہی ایک
گیسے واسی بچاؤن + کوئی ہی ایسا چلے جو اکون + ایسی چلیا یہ بل بل جاؤن +
شد کر لاک ہی ہاسٹھ لک کاظم بچی واکون جہاؤن + دھن کیتو ہری دی واکون
جیکو کو جٹ لیک چوراؤن درنالہ وراق از غور محبوب حقیقی بہت کھن من
بیتن ہری + پیا بن بیرن ستان + نا آوی نا پھو می سندھو + بیٹہ بدین
جارت چٹیان + روگ بیٹو جیو پکی بیوگ + پھر تھی ہم لگین گمیان + کیتو جری
مری اونکی ہست + اون بی نہ پونجی کہون بتیان + سکی ہین اپنی پیا ل کاظم
ہم پھرین جہر ہین ستان نیز در محبت محبوب حقیقی لگن لگے اب دی ہیم
جور ہی نیرے مکھ نہ کہا دی + برنی بہاگ جاک آئی پائی ہم + مون جو اسون
ہست لاؤی + ایسی لوگیت پرگٹ ہین آپی + پی مورے ہی نت ہی سماؤی +
کاظم بہت گردنم سا بنی + مکھ دیکھلاؤی چاچا جوراؤی + در اسید وصال
سادی آب مکھ پاؤن لاگوچی + پکی آون سن پاؤن آنس گمان سالون چو
جہو اوارب + جگن لاگی پکی پانس + جاک آئی کوئی پیا پائی سکھن ہین + کوئی لگ
بیرن لنگے آنس کوئی پھرین ٹوٹی آنس لگی + ہین بھین نت اونکی آنس + گردن
امر ہوی کاظم سدا پائی پیتم کان پانس + در تعریف ولی مادر زاد و محبوب
مناجات دہی ہوٹ واکن رنگ انا جا کو آٹ جاک مانگو + دیں پیا کو جہل جانا

آتی بدین سده رہی وہ دین کے کیا جویت موری ہی بہانا + اگیا نی سہا
 نہ بیزری + ادھر او دہر شکون بھگاتا + سو سو بار چتاؤ نہ چیتا + اسی مومن کا کون
 کیاں دھیان کچھ پاگنی کاظم لاگ رہت جو واہ کساتا + جوں سو جوں بی ابنا ہو
 اس کر بار کتہ موری دانا + بہاگ در طلب وصال و شکایت با عشوق حقیقی
 اکنون بروہ نرخ بردار + نرخ زبانا مارا + توئی جو گونگست نگہ پرزرا کنی + مکینہ
 سنگی کو مکہ پیارا + چارہ وصلت از کہ بچیم نیست پست کسی چارہ + چارہ اوری
 بار تھکانن یا نہ گویا ہون بیچارہ + سرو سامانم رفت کیوت کر پریشان گیت
 سر تو پڑا آئی توری با بن + تن من جو تپسوارا + از رحمت دل شدا نگار تا ہم
 بار سام مار + ہی گو گملا کھڑا بار باریا اکیو بار + کاظم راہروم دیدار از بار پرہ
 چرا کردی + تیری دیا منی رہن وہ تیری ہمسی ہست کا ہی بار در شکایت دری
 از حقیقہ انمخالق نسبت وجود مجازی و طلب ہماں مرتبہ و مناجات
 با من و تو و رفتی اتحادی خوش ہم + تہ رہی لاگی گری + نیاری رہی سب کہ
 سی ہم + ناگہان کردی جدا ہم خود شدی اندر حجاب + اب کمان وہ سکھ نہ پتہ
 جب جہم + تو چنان ہستی کہ بودی من نام نہم آنچنان + اب کچھ ایسی کچھ کہ جو جہم
 جامی جنین کا غم + از کہ امی جیلہ یام باز آن وصل نخست + آگین تمین پسدہ
 جوی نہ آوی سر چیم + ہستی موہوم مایار ہزاران رنج داد + ہزار لاو ہستی
 ہستی اوس عدم سی بیہ عدم + یافت کاظم ہستہ توئی ز خود از جذبہات + جیسی

او سکی لکی تہی ہی سکھہ و تہم چھو باہرم + نوعدیگر و نغیج و سونی و سناچی
 و تجلی محبوب بی سلوک و تہیہ بر سلوک پاپ گئی بیری تہیہ + جب کرنا کو بہترین
 و کہ گئی سکھہ آو جگ جگ کا + تیری آو تیری دیر + نام جی تین بہیم برست ہی ہو
 بجھ لے نام تیری + کہی بھی یہ یا جہیر + ن من و ہا دہای و ہا تیری بہیم
 جیت ہی بیٹھ دیکھ تو کچھ دن اینی سی کئی تیری + رات ہر ہریت ماہن کاظم
 کان جو جہ کہ تیری + اشارت با ستقامت و شہود محبوب مطلق و بعضی
 اشغال و تحریص و تحریک از عالم بنگیو موری انکھین پیارا + کئی من کو
 سٹو آ + تین جو دیکھی تو کیا کرین مورکہ + ہی تہم سکھہ سٹا + ہمینی تو بایا او کی دہا
 تیری جا کو گھین پیارا + آئی لاگ و سون جگ تھی + ہوی جا تیری سٹا جیت
 خطے تو مرگی تین + امر بھی جن من مارا + کان موند من ہو کو کھل جا + من تیری
 جھنکارا + چاک موندی ہی دیکھی یہ سچ + اندھیا رنی تین او پیارا + بہیم
 ہکا دہی کاظم چھٹی نین کو اندھیا رنا + و بیان آنکہ ہمہ عالم زلفت او
 کہ عالم را در قید خود کردہ است و اگر نیک دیگری خود در خود گرفتار است
 بہیم واری زلفن آبی + بہنیکہ من کسی کہی + دی مارین بی دو و ناگین جیت
 کا ہو و سکی + تا پران لکین تین کے + سورجائین ہی بین و ہنیکہ + ان چون
 ماری ہمارو و سورجہر کہی + مارگ و سکی کو جیت بولا + کرکی دیا ہنیکہ
 جو تین کسای سچی اب کاظم + امر بھی ہکا سکی + در آنکہ شباب تو بہ کن مرا

یہ اعتبار دنگا بھرو سا کون ہی حکما جو تین جگت ہی بھولا رب سون دیکھا صورت
 برکات مورو کھ دلوں اوسانی انکی حبیب سون دیکھا سمجھ انکی بیوفائی ان سچ سچ جی
 کھینچ لی سب سون مان کہا آخر چپا لگا تھکوں جیائیں کس کس حبیب سون جیون کا ظم
 سکون تھ دلوں رب ہی لگا تھ سون نہیں اب سون درتیبہ ارضیات
 بہت نام کون انہیں نہیں پیر پیر دیکھا چیت تیرا جب جی کی کوچ کی آوی تیرا اوڑھو
 ست جی بھکاری دیکھ تو گلین ہی کوئی تیرا بار نہی سین بول نہ دلوں آوی
 نہ کی جاتی نہیں سرٹ لگائی گھٹ ہی میں بیٹھ دوڑتیں ہی بیٹی تیرا اسی جگت
 ہی دیکھا کا ظم گویا ہے جن تر کو تیرا یعنی کردار بالی امداد جیسی نیست
 ست دین سن باوڑ بھگا چھٹی چوڑ کھین اور ہی اٹکا اب سو کمان ملنا جب پکا
 ان دھیا کئے کچھ ہوا ہم بہت دن سر پکا جی تھکت کر پابھی تیری گویا ہم کا ظم
 لکھکا شہمانہ تیرا نرا آو جھلے سر سگری نگر کی منہیں سجایو بھلا بھلا شک برائی کی
 راک نہیں جات بتایو ایک اور چھوٹی آتش بازی ایک اور کھین دھوم مجایو
 ہی سجا بہار چھو لکھی لیس گاری اوجیار دیکھا یو کا ظم دیکھی رب کا ظم راہ سب ماوڑ
 مان سماو بر محبوب حقیقی و مجازی ہر دو مجموعت موری جی امان بہرے
 ہی بیٹھ بولنے کے آری نکلی بول رہے گھو گھٹ اوٹ کا درس دیش ہی بہت
 مون لاج کری آری مکھ کھول رہے مان گمان نگر تین جی دیکھے ہی ہی بیٹ گہری
 زمین تول رہے تین من جگت جیو تیرا وارون دنگا تھکے ہوئے گہری چھپ دیکھا

انمول رنی + جوئی پران پین گھٹ مین کاظم + پیتم کی مین نہ بھون نگرئی + بھان
 گھون ڈول رنی + در محبت فراق مجازی موکون بھون بھو سوٹھ بہاری +
 جیسے پھرئی لال بہار + من بھاوون بن لاگت بہانک + کاری بد رانیس انہیا
 جیکو نہ مینون مرنیون سیام پر + پھرث جان پرت جواکاری + من کیو ماتھ سنی ان کا
 ہوت ہی + ہاتھ مئی پھٹائی پھار + کال بھی رنے پیت کاری + برہ ناگن پھن دس
 جیو مار + نرگن اسدن اوٹ نرگن کئے + من لیلی کے کی دلداری + سنگ بنوری
 کاظم ایسی نہ کی کا ہوئی بار + باوجود معیبت یدہ نشود مگر از سلوک باجہ
 اچرج دیکھ سکئی یا سنگ ہی دیکھن کون خیر اسیکے + پاس نکھو جاپنی گہلا + اوٹھ
 وڈی مئی ناقہ تجلی + اب جو ہوگی کا جو جیو جا + پیا دیکھن کوسن لکھی + ممت لی ساو
 سنگ بیچی + اتی گھٹ رکھنی ہنکی + نام بھی ہی سنی چت لایکی + سنگور کی سنگات
 سنگی کلی بھوئی جیو اورئی + پاس لگی پکے مہلی + چکی جوت نرگن گھٹ اوٹھ مگر
 وہلی + پر گھٹ گھٹ دیکھی دایکون + جیون کاظم بہرناہلی + در ساجات
 کہنئی کہنئی اوٹھ گھر پیر + جی تری تری دیکھن کارن + تیری گیان دھیان مرن
 تیری جاپ ہی سانیہ سکیر + کیا بھن تھما یا موہ کون + بہر سکا ابون نچوٹ پھیرا +
 گہاوت ہمری ممری + جب تک گرم نہو تیرا + دی دسرن اپنی کاظم کان تن تن
 ہی تیرا چیرا + در وصول تجلی قدر قیلے کہ موجب تسکین عاشقانست آج کل
 مودئی گہر پیرا + تن تن فی آون پروارون باہی جتن نت دس دیت رہ + فی

بجایا سیرا تیری آوت ہم آب کی جبت ہم پات کت آوی نیرا، و حیان گیان
 اگر تو مونی لہان، کچھ نہ بہیا کی جات گہنیرا، دیا کی کاظم چبت تب، تو ی پات
 خیر اور سی گنیرا، در میان ہر عاشق و معشوق مناسبتے است کہ کم کسی اند
 اگر از محبت سلوک کنی روشن شود دین بیا تیری ہاتھ جانی، آوی نیر و نیر
 گوئی، کچھ دن چمکین سچو لا، چمکی مایا مود لو بہنہ اب، تیری نام لہانی، جوک
 تجا جی سب سی او سٹا کے، پیچ جو نہیں سٹانی، جھٹ پت کول کے پت سچھی پت
 جو تہی جو چھانی، تیری تہی جو تہی، تین وہ جانی کی تین جانی، اب
 کرتے کچھ تہی نہ پوچھو تہی پوچھو تہی پت سب صورتین بکی صورت کاظم بانی چھانی
 ویشمانی نظر بحار کوید جاکے ہم جتا چھانی، آگ لگی ہی بہر پانی، گھاٹ
 پہ سار ہو سن موہن، چوتھی سده موری سچو لانی، اب تو گوی سن ہاتھ سی موری
 موری چوں موری مونڈ لانی، لوگ لٹ سب موکو باوری، موہن لکھ کو دور
 سیانی، جاک لگے سو جانی کاظم، کا ہو کی پیر کہوں کت جانی، در رخ ورف
 مینا لد مو پز بند ریابھی بہار، چتر لگی جیسے بنواری، پوچھ نہ دن کیسی تہی
 رین کو کو کہ ہم کو گاری، نرمو ہیا چھے سچو ہمکا، ہم کہوں لسانی، جو جو
 لگت دستکی، تو تو دکھ بارھت ادھکاری، ہمکا چور لی کاظم سی، کا قصیر سار
 درشتیاق وصل میگوید از معشوق مجازی دکھاوی موہن موہنی چبت
 پیاری، بی چبت پیاری پیر جو بہاری، موہی سنائی لایا وٹ کاری، سنگم

او بنواری + دور کی تیر سنت ہی جانو + لاکت تیر مراری + مین تیر ہری نین لگاوت
 بہتر مری دی ماری + کہت تاک ہم تر سین در سنکون اری ائی لال بہا + کاظم سنی
 نت بہ بنواری + ہم کیا تیری بگاری + در شکایت ار محبوب مجازی سکویہ
 (سوہنی) تین سیر سجدہ کیون بسا تہو + باکی مینون دے پیاری + کہت تاک
 دیکھ چہر نکاسیہ + نہ کی لعل دولار + ہمزہ جو و کین کو چاہت + کہون تو او
 ہماری + دیکھ تو کینسی کشت ہی ہماری + لندن سانجھہ کاری + نت کاظم کی کا
 گری رجو + وہی ہین میت تھاری + بات پری اونہین کے کیلی + ہماری ہولا
 کاری + نیز در لربای محبوب مجازی گوید لگی لگی + لکون لگی + بہان
 سہانی والی ظالم + چنچل سے چنڈا سی چکی + دیکھی داگ برہ دتی دیکھی + رانجی ہیر
 بچاند اکندہ + ہی ہی گئی وہ ہی ہی گئی + سیر دیکھائی رانجی تو ایک لی + کی گئی
 جو جا دوسو کی گئی + پیر وہ لی کہان کاظم جو + دل سولگی پہنے سولگی + دیکھی دے
 برقی محبوب حقیقی گوید دیکھی داگ برہ دتی دتی گئی + آتی چنڈا سی دل پرستی
 نکت نہ چھری ہمارے سنکے + دہیرج کہت ہو دیکھی چنکی + اب نہیں بھاوت دلو
 ہماری + دانی آکی کوئی اکی نہ کی + کہو اور اب دیکھ سلیں کہت جہت کاظم دے
 دہنگی + دہیت صوری باسنی کہ حاصلش جزور نیست در دہنگی
 ہوئی + لکت نہر واتسی پیر دا + تم نکو نہیں گہری ہلو + صبح سنی بھی شام ہوئے
 بنا انکل عالمے کون کیا + صورت تیری دامن ہوئی + مجر کر دیوھی یہ کہی رہی +

بہتہ کو پستہ مدام ہوئی + ہنگو و زوئی کیا جانی + اور کی کیا بختام ہوئی + ورو سنواری
 صورتین بنایا + صورت کسکو رام ہوئی + سب خوش نام ہی نامی خاص ہمارا نام ہو
 کاظم تجھ کو تو ہر صورت سی + یا زما آرام ہوئی + از عشق در دوا و کشتی
 باتین کا سون گہیں سو بکلی + بید تہا سنگی نہیں سمجھی + دیش ہی او گندنگی + بین
 وکھ دین سو بکلی سنت نہیں + رکھی سنوین سنگی + سنگو ہر پاسے دیکھ سوئی + ہر جگہ
 ہر جگہ + کاظم کی کس پیام ہی اون کچھ + دھیرج کی موٹن کے سوئی ورا کی
 از ذکر آبی در دنیا چیزی نیست + ایسی کہے کا یا بین ہی + جین جیو ہر سحر
 خنی + صاحب واکو ستوارا ایسا + جو دین سنوارا نام دھنی + پیر گمان کہا
 کہ او دایا کی + کیتو جلاوی انی گھنی + کہوں نہ آسکی وہ صورت سون موئی ہو
 کے اونہی + روپ اورو کی باوی گھت یین + ہو نہ وہ کب سب تین غنی + اسیو
 گیان تو ہی سوئی کاظم دیکھی بکلی تو ہی جھب سوئی + پرچ در بیان آنکہ تا
 جمل او میسر ساید و رسم آن باید گریست و اسید وار باید بودی
 و ساش حشمت گریان + گو خون بینی زہر اشک + رومی تیں انگیمان پیکان
 پیکان ریجھا و رومی رومی آسکی + خوش حشمتی کہ خوش آید اور + شدارین چشم خوش
 چارہ نا جو رومی بیو گن رہے جو گن پیا ل سنکے + گر غم دل دلدار پسند و خوشتر این
 غم عیشی نیست + واپی ہر باجود ہی پیا کان + برہ کی چون جو کسکی + سکیں کے
 بہداز غمہا تا بنود لطفش ہمراہ + ہما جال یا تین دیا بن نکسکی ہر کو چھٹکے

در محفل کاظم هم آی هم در محفل خود طلبی + همگا بولاوکی آوهارنی درس دیو چاچو
 در نعمه دیس سورٹھ و حاجوتی گوید در دنیا مرشد پای سچی کچھ نہہہ ناگی سنگو
 تیرنی پائن سون + پیٹ پاوکی درس نت پاوون + کہات پیٹ سون جاگی + جو سو
 سوئی پاتین رانی مل + جاگے زہن رانی انگ لاکگی + گسٹ کی روک بن جوک گئی
 سب اپنی پائن اولی بہاگی + زرنگی کن لکھ نہ سرگن مین + لکھ نہ یرن تکی ناگی +
 کوئی سبک و برسن جے در سٹ سورنی پونین آگی + بس گویو پورس رس تن منا
 کاظم پیاکی رس پاگی + آنرا کہ دور گفتند رد خود یا فتم از فصل او سو پو
 پایا اپنی کا لون دور بتاوین جا کو دیسوا + تن منین اب چہا رہونی + دور چو
 کہان آوون جاوون + ناوون نہ سٹاوون ہی کچھ پای + کہنی ناوون بہتیری ہاوا
 پت پاوکی پاوون لاکگی + بدی بجاگ سی ٹھہرا پاوون + ہارت پیم کی باجی جیتی مر
 سی پایا امر کا ناوون + آہی کچی اپنی روپ اب جہان تہان جو تین او لہا وون
 مارہ پیوستی جگ جگ کاظم جیتی نور رس کا واون + کسیا محبوب خودیافت
 اورا چہ حاجت زیارت خانہ و مکانات متبر کہ است تیر تہہ ہنگا جا
 کرین + تین جا کر لگیا تین + پاس جھوڑا بناسی کا ہنگون کاسی جا جانی
 لاکھ بھر جا لکھ نہ لکھنے + ہم وہ لکھ لاکھ نا لکھیں + دور دور تری جھک جھک
 ٹھوڑو پیا دیکھون مین جی سنگو کا سنگ نپایا + کاظم وی سب بھول مر
 مجازی گوید سور تو دنیا لاک گئی + اب تسی بہار لال + چہا نہ وچا

بچرنی هسی + سووئی بکلو و سکی چال + جب الکی تب جان پروهنین اب سوچی جیکه
 جتجان گمان پاوون توئی دیکین مومن + رهون بن ورسن نیت جان + نسی گوی دیکه
 پاوئی کهنون انی سکھائی دین یال + دیکه بی دیکه بی کرسن کا + دیکه کی ریکه
 کرسن سی سٹال + دئی ورسن بچرنی نیت سون + جیکون بهار راکه سنبھال + چو
 کاظم مین وچه اروپ کون + روپ پالکده لکده رهون نهال + در پنداینکه شغل
 بهترست حجازی باشد + حقیقی ترک نباید کرد گس لاکه بچتانی + نین لکجه
 تیزی سپام سون + کاکهون کمر تیزی آوی + ناکهون توئی لی بول + کاکهون
 مجوئی وچه کچه دن + پیت نچاند ری ره غم کهای + سو وانون وچه بی کاظم واکون
 ایکه انون جو جاهی بکا + یعنی از در خوش طیب چه خبر دارد + بید نهین جان
 میدی درد + ناری دیکه وچه هاکو او کحد + گرم بتاوی کهنین سزد + پیر ابدن
 کی کو بچی + کوئی چوٹ لگاوی هنر + کاکه ناری اس چنچی ناری + بید بی
 بدیا گو مود + هم رهی شورتیزی سنگه نهوتی + اس تیزی نین کار کرد + او بک جان
 گمان هم کاظم اون توکیا بی هاکو کرد + در عین بی طافتی از مراقبه یکا یک
 شد و محو کرد سیکوید اب نهین ریت سنبهار ویر ورسن + جنبی سنی پیکه آونی +
 رهی ریت مین بات پیکانی + اندن سانجه سکارو + آو اچا بک بهه اون پر تین
 چو سبت وارو کاظم پیکانی هم کی مده سون + نیت بی متوارو + سب کسمی تر سبت
 برینو + اب نهین چاندیت سنگ بهارو + درشتیاق گوید + باله ای جاکهون مونی

او نہر نردی تین لوری کارن + تڑپ تڑپ نس جاکے سبکان تھج چیت سنی کا
 لک لک مہری بات نہارن + ساجن تیرے کہان چیت لاگی + ہنسودا تو ہی کان چیت
 تین + گہری بل چھن گہوٹ بسان + کاظم دسکی پیراگی + نیز درمیسی گوید
 چوت ہی سو اس بوری + گئی سدا جاوگر لکری دسری مکنہ گاہی چپا
 شور شور سوئی چپا نہت ہو کاظم سنی لکری مکنہ گہوڑو کون گھن ہر لکری + در
 شکایت شیرین از محبوب یقی گوید میں جانوں ہی لکری بات + چار تین
 دس تیرے + وای بتاوی تو کون گھاٹ + سووٹ جاگت ہو جیت تین سنگ
 رہون دیکھن نرات + تیں لوکھی شور ہاتھ لگاتا + جو کوئی سنتھ کی ہاتھ بکات
 اوہیسی جو مانگی سو پاو + مانگن بار کا ہی کہرت + کنگلی بلی مانگا ہتیرا + ہتی کری کوڈ
 نائین اونات + جان بوجھ کے یہیہ چنچل + تیری اور نہیں ٹھہرات + نائین کچھ
 کری ناموسی + چلو جات نار ہو جات + وہیہ تو ہیسی پران تو ہی سنی + آگم تو ہی گھٹ
 ورات چنچل تین موسن نہیں چنچل + تو ہی اپنی مایا تو بہات تین مایا جاک اوہ جاک
 تو ہی ہی کاظم کہان سہات + درمناجات تم بن پاپ تیری گو کو ووی + جیت
 سداوی سو نام گئی + نام تیری بن سیل کو دھووی + کرتب کی بید بن جاک تیرا
 وہ جاک توئی جو یہیہ جاک بووی + ان کو تبت سی کہان ستارا + بہر بہر کہان اوہیہ
 سووی + جھگت کہان یہیہ گت مورنی + کہان ملک دکھ اپنا رووی + تم کہان
 کاظم کان + جھو لو + کاج نہیں پیر ہوو سو ہوو + درمناجات تم بن کو کو کہان

تیری + جلما آئی جن تو ہی مجھو لایا + سوئی گیانی نر کہ پڑی + تیری سہک سات سندھ
 لاکھ لاکھین لکھ ناسپہری + اس صاحب جوجاک کا جابی + چھن مابھی چین ابگری
 چین پل کا ہونہ بھولی نہ کا + کون مجھو لایا باٹ تیری + تین شکستہ آئی او کوئی بھول
 تیری دکھ اب تک ہی دھری + کا دکھ سن جو چھنا اندرنا + نکسی جو بہین کھینچ کر مری + وہاں
 مایا کی تہیجہ + تہرے دیان کو نہرے + کاظم حریق لگو لگتہ واگن + سب شکستہ بن جیت
 در شکایت مجازی گوید مانین تم جلی کیلے چچتائی + منھ ہی نکس جی بات برائی
 جو باتیں کہتی کن مانین + کہی تو جاک ماہوی ہست + کا نہ سو لو کن بیٹھ کہا مانی پر
 کا کہی ہنگان لگائی + چھوڑی دن کا چھوڑا مونی + تین کی بات کہا مانی پابا کو
 گنیان جرات تیری + کوڑ گوال کی کا نگہ لائی + در پیر سن سن نزدیا + کھیل مانین
 ہنس ت اڑائی + بیت کی ریت وہ کا جانی رری + چکی بھنور واویہ سکھائی +
 نہت کوٹھوڑا لکی نے نینا + دیکھی دیکھی بن تے + منہ ہی نہ کہہ نہ ہو کاظم باتیں + ہم
 جی کیلے چچتائی + نیز در شکایت مجازی گوید آج پیا جاتو رہی ستے + روکھی دے
 کرتہ بن باتیں + کہندی کو لو نیکی کو لو + جی گھبرات ہو مویا تین + باٹ ہیرت گئی
 دن گین دیکھی + کا لہ پڑو کی دو وراتیں + راتیں گنوائی تے سوورسے + آجی کانسے
 مانی گم کہا تین سو نہ بھجو جو چھک چھک در کہیں + ایسی تباہن ہستی کہا تیں + کتھ لگے
 کیون کاظم ہرے + کھنن وارث ہی جیمن اوجا تیں + در محبت حقیقی گویداری مین
 کی جاری جہر + کچھ نہیں بوجھت بیداری + ایدری از دکن ماری مری + کاظم بن

بیکھاری لنگو + عرض کرتی ہی در دہر + او کہند کام نہ آئی در جس در بن درن کو
 پیر ہے + در محبت مجاز گوید جهان مورینوان آجی ہے + اس مورث نہیں پت لکھائی
 جس کا کہ سن لاک گئی ہے + چمن پل ٹنگو سرک سجا + لگت در اچو مورث و اس سون پیر
 تاجان کون مورث لکائی + پیر دیکھا دنی مورث والا + رہو مورث آپ سما + یہ
 جو لو کہی ہی کا ہوگا + میں جانوں وہی لکھ لکھ سبائی + دوسری کہاں کاظم پتی
 اپنی روپ رہو ار جہا + در میان طلب حقیقہ گوید کوئی مور پیر واد پتا + کس میں
 لکھ لکھ چھپائی + اب بندش سندیس بنائی + کہاں تاک مری غم کھائی + کوئی
 بناوٹ پکد + کوئی کہت ہی دور بنائی + دور چلیاں لوان کہاں پاوون تیری سو
 موسون چھر و بنجائی + یون نہ ہی ناوون بہر جیون تیون کاظم آپی گدہ ہے + نیز جہا
 باق اسی پردیسی مور پیر واکھون ملن شعی پیر ہے + سات جھنڈ پار دی جا +
 پونج سکے کو ٹوری نیر واکھ آوت اکملی ملنے + یا سنی اوکھا جرت پیر واکھ
 لک پیر جا تو کاظم سب تلخ ہی رکھ واکھ نیر واکھ + شہانہ اری بنار یا رانیر + مور
 سن بہا یو بانو + لال چیر سونیکا سہرا چھچھ آکھیں بانہ سماو + چھپ سجا + محبوب
 کی + رہنے اپنی ماتھ تیاو + سول بنونا جو تیر تیر + میں سکے آوت سسور بن آو
 سکری رہیں دوو جگ ماو و + حن وامن دولما کا جاو + یتہ بہا تن رب اپنا طمو
 کاظم کان دیکھائی ریجاو + در معرفت گوید دیکھی ہر ہر ہم سب کہ گم + جب کہ
 بھی ہر کہ ہمیر + پیر جات رہو سن خنقی + ہارنی بہت جگتیں سب کر کر + صاحب کا

مچانہ کے پورا + بھولا پیرا کو نہیں سب دوزخ دوزخ کو کر کے پورا دوزخ کو کر کے
 کے پائین پیرا + کہا دیکھ جا پیرا کو پیرا + سب کان پیرا دوزخ کو کر کے پیرا دوزخ کو کر کے
 ایک والوں نہیں سو والوں مر مر + کاظم چڑھ چڑھ پیرا کو کر کے + اب مدھیم گریوٹ
 پیرا پیرا + در محبت مجاز کو دید سو اسن سو پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 مای + رین گی سو گئی گت پیرا + و بھو جات پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 جو پیرا + سہ سہ پیرا + سوٹ سگہ پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 سیت سنو روا + کچھ نہیں جانت پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 اکیسے کرت ہی + کاٹھ کور پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 رنکو گمان کوئی رس پاگا + جو نہیں آو پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 پیرا پیرا + کاظم پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 کاری انکھیاں لال کہاری + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 گریوٹ کو کر کے ناری + دیکھ دیکھ پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 کو کر کے لاج سہ سگری لبار + کاظم سیت تر پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 ہی وہ دیکھ پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 ہی کسکت پیرا کسکت + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 کوئی جو پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے
 دوار کا سوئی + لاگنی لگنی پیرا + پیرا کو کر کے پیرا کو کر کے

اکبر کی + اب سودیش کہاں ملی جیتے + جو کون ہوئے جنم مرنی + وہیاں تھی دیکھنی چمکتی ہی
 کتب جیو + دیکھوں جو سرش کون نہر مرنے + تیرو تو پیونٹ سنگا ہی کاظم کہاں دوسرا کہاں
 سر گئے + نیز در فراق مینا لہ نہیاں پیار کی بچرت ہی + میر دوشن تو بوسے گیوے + گری کیل
 نہ بن کی کٹجن + جا دور کان کون کبوری + بیت لگای سدا روموشن سبکان ما
 جس کون لیوے + یا مئی سبھاوی کاری رنگ گا + کون کا ریکان ہوت لیوے + تہی بن
 رنگ ریش کا تاشا + ایکی جہن سائین بھیوے + بہت دالین گئیں جیسی پھرتے + کا بھیو
 چلتے جو جیوند یوری + کج تورت پیایائی تورت + بیم کو مدہ کاظم ہی پیوے + در
 تعریف داریا پیار پاری آنکھن والا موشن لیکوری موشن لیکے + اور وارہ
 زلفن کا + اب نکسب کتب ہو پھنسکے + بکھ بھری گانسی لگے چوکی + لکھی سوئے مین دھنکے
 کہی ہنن جات برہر دیکی + جو نت اوٹھ ہی مالکے + پیر سجا شتر جلتی ہی + نا اوکھن
 لاین کنکی + سکھنت پاو جیو جو گھر + سا اور وارہ ہی آسکے + سو سو انسون وون
 انگلیان جو جوہ چوئی ہنسکے + سو موشن کان لیکو کاظم + ہٹکا جانے دنہ لیکے +
 ورسکایت محبوب حقیقی لای بڑیس مکھ کا ہی چھپا + اب کیھن کو جیو تری +
 ہو پیا نر موہی جیکے ترن ہمری اوتسی + اس کو جا کی بیر تپوے + اگم جس ہو جو کو
 دیکھت + دس کہوں پہر دیکھت توہی + در کی اس لگای لہن + نام سمر کیتی
 جہی + تین ہی سنگ نیکی جالون یے + جان بوجھ کس ہوت بخوئی + بیت لکھی
 ہمری تھنہی ہر ملکا کت نہر سوے + کھول کے کھانک دیکھی جانے + سمن تو رہر جا موہی

[illegible]

کا ہی کو کوئی کرئی بکار + کر بچار زمین الیائی + سن سن گیان کشت ہمار + بچن کر و کلم
 جو سب + کاظم نکا نہیں کچھ آئے + در نعمہ جا جوتی با سوٹھ آ منجہ نکہن کچھ
 ری توری پان + جی کو ہمار بنائی جھکائیں + اچھ ہی مو جھپت نہ بھی کیوں ابر
 میحت نکہن + نکہ نکہ تین نہ جھپتیر + صاحب آپ بنائیں رکھو نہ جی صحت
 کی + چرن آئی اپنا سر نائیں + جن کتنی ارجھا ٹوٹی تین + جگما ہنساروٹیں اوتھیں
 چھڑے سلونی + گما دیہ لون لگائیں + تانی نے موٹ کی ہمو + سن چھپے کا جھنائیں
 راکھن اپنے پاس پھر ما + کچھ دن بہلا سکھائیں + جیسی جھکے گا کون ابناٹ انت تھاک
 نہیں پان + ٹھوڑھوڑ کاظم ہل و اسیکون + لکھی ٹھاکر ٹھاکرین + در تجلیات لوع
 بنوع گوید حسین فی زنی + دیکھ دیکھ کئی + فی فی جوت لکاوٹ جیوں + فی فی جوت
 لگائی لگائی + فی فی بیت بڑاوت جیوں + ناگسی بیت گسیں فی جوتیں مار بھیر
 جیاوت جیوں + نائیں مروں نا جیوں کون کا + کوئی کھو کا پاوت جیوں + رہی
 جوتی تیرے گھر تھو + بلکایا تیرے آوت جیوں + جو کھان آوت جات ہی کاظم + کوئی
 نہیں انت بتاوت جیوں + در تغافل محبوب گوید جانو ہو رووے سر خوان ہوم
 کا ہی + آئی تیرے منہ رہا + ہم میں کوڑیں سن رہی تیرے گرا + کا ہو پاوت
 پاس کا ہو کان + لیت ہو آئی در گرا + ہم ہی میں گئی نکہ تیرے + اہو کہ او سنا + کو تو
 سہی کا چوٹی + ہی ہو سنا + سب جھوٹ جیوارا تھو + مگر ہی یا ہی رکڑا + جا
 گسی پناہ سوڈون + کاظم پاو گرا + در بیان آنکہ بی یاد آئی سچ

جنت بجا جب تو کھنچن پہنچے نہ مہین تو ہی جو نہ اچھا حال : باج مرین کی کا لہ مرین رب : ہشت
 لگوئی پانچ کال : کرنا ہوئی کئی سیر نہین : کرنا تمہیں گا کرئی سونگہاں : تن سن جو ہی
 اچھا تیری : کر جو پاؤں سوئے لعل : کہت ہی بت تو نہی کہیہ : اب پر گشت : جو خواہی
 چھا تیری ہم کا جلاوی : پر گشت گشت ہمارے جاں : تین : اما ہم دس سبکداری : ہاتھ
 ہساری نہت گنگاں : بن کر با تیرے کون کچے تو ہی : کہ کا شہی لکے نجاں : ہسین
 چکا چلائی لو کی : کر انسون ہی : کہین لال : عرض ہی : راکش ہی کاظم : دس نہ
 کر دہناں : نہ ممکن واجب شد نہ واجب ممکن : کچھ بھی کچھ بھی تو ہی : ہم
 جو ہین سو نہین نہت کہی : اگر اما جہہ وازیار : تولی مندر جا بھی : پر نہ لو کی
 آئی جو لو گشت : کون نہین جہک جو رہی : کھون او دہر گئی کہوں او ہر : اب
 او ہر او دہر کہ ہر تو نہی : جو تم جا ہو سو ہی ہو ہی : کچھ نہین ہوٹ کہوں چھی
 گشت رہو جا ہو رگشت ہو : رہو کاظم کی بانہ گئی : درصوبت سلوک بعض
 حقایق گوید پگ دہر تی بگ چاند آسا دھو : گت مہت جہک جو رہی : ہم گشت
 جو پتہ سن سن : سگری بن اور پاپ وہی : ہو ساگر مایا ہی لکس کے : پوچھ نہ کون
 بھی : ہی مہین کے پار گئی ہم : چھانی کچھ نہین کہت کہی : یہ یہ بہت گئی ہی ہی
 آہی مہین واپسی چھی : ہتھون سر دسپی سر ہے : تین کاظم بے تہ جاک آئی : لکھہ
 کے تین لکھہ ہی : آہین آکھو پاؤں لسن : آہ ہی تو ہی بانہ گئی : در بیان
 صد و صورت از نی صورت مورت آئی : رُوب لکسون : مورت صاحب کے بجا

کچھ دن سہلی اُڑ پٹ گزروں : جہانسی ہے تہیں کا جانی : ہی کچھ دن اکاؤ وایا کا :
 دہنہ کت تک جیکان ارجھا : جو نہوت ارجھا وایا کا : صاحب کہوں سچوٹ جھا
 تین مانا ہسی ونگر کی : لا کھن جو جن بات سنائی : نت رہی سنگ ہمار صاحب :
 بیہیم کا یہی بتائی : آج تک اگیان رہا تین خفہ پڑہ پڑہ عمر گنوائی : جو یہی
 بتائی تیری بہ : پھر کا پوچھی کو سمجھائی : گیان آہستہ کن کاظم سنی : صاحب سنی
 پڑی دیکھائی : در تہیہ از غفلت لغت گوید کون کہت ہی جگسے نیار اذیر تو
 وہ ہمار پیار : یہ نہا ہن جانت اگیانی : کام کرودہ لوہہ کا مارا : پھر پھر گھوڑ گھوڑ
 بناوی : دو جو ہوئی بنا و نہارا : یہ ہم بگت بن ملا پانڈی : دیکھی دو و نیت گنوا دینی
 باتیں کت جائیں بیچارہ : گیان لہتی کیوں ساجنہ سکارا : صاحب جہ پیر کین دیا : اور
 جو تھی سن اوجیارا : وہی جگ جان صاحب پچا : سو ہی کاظم ہمارا گروتھارا : ارجھا
 گوید در منع سفر بیان پڑوں پڑویں سچا : مان مان نجائیں نیان پڑویں
 اوتیرے بلنگا پھر گھوٹکی : کل گزروگی گھاٹ پڑوگی : یہ گھاٹا جانت ناہن : تیرو گھا
 میں ناہن گزروگی : جب ہی چلے تر موہیا تہ ہی : سیس کات تیری گئے دہرو
 چار و نا جگمیں بلبل رہ : انت پھر لو جب ہی رہو گئے : کہہ لئی ہون کاظم پرا او پڑو
 جو کہوں چلی کی سنوگی : نیز در عشق مجازی گوید دن دن کیوں پیرا کئی کچھ
 ایسی تہا تین موہیا و : اور تہا جو ہوئی تو موسیٰ : او کہہ لجا کہوی بہا و : بان مارا
 کہوں موہی آکھن کا : باکو نہیں موہی تیرا و پاو : پھر پھر ہی جہ پیر وایا :

چو نکائی سبھاؤ + کہہ بہری انکھیاں کارسی کھین + دودو کارسی کہاں بچاؤ پیرت
 انورث بس ہین کاظم کے + اونہی ملی ہوئے سبے بناؤ + نیز در غیرت عاشق جاؤ
 جاؤ وہاں کی موہن + جہان بھیبو اب جی ار جہاد + چنانہ ہمارے ہاں نہ سکر جا + جائے ہو
 اور گوگردی لگاؤ + جہنم کے ہم تم سور ہوو کی + جائی بھیبو کی آج بناؤ + کاروہت
 ہی کا ہو کارنی + کارنی رنگ کا ہی یا ہی سبھاؤ + ہم ترین تم جاؤ کاظم کے
 ہست ہی تنگہ گری لپٹاؤ + در بعضی صفات حقیقہ پایت لگای مکھو نکا
 کب مکھ سیت کو پاؤی ہیا + نیت نکٹ پیادرس کب ہو + ایسی بیت کوئی سیت
 جیا + گئی پارسہ کل ہی کوہ میں + دس بیتیں جہنم دیا + یہ ہمارے کچھ نہ ہوو
 آج نکات در سن نہ یا + پیاسا بچا ہم ہین ہین جھنجھو سا بچا کہاں ہم نیرک + کب
 پیار اکھی سبچے سون + ٹھور ٹھور لکھی سا بچا پیا + کاظم بچہ کسی دیا ہی + جیسی گوری
 گیان لیا + دس گودھ پوچھک چھک اور کون + دی پیا جو ہو گیا + نیز در شک
 عاشق بہ مشوق بیاز موہیا تے نایو لون + چل جاؤ موہ جہا ہیا + اب لگی موہن
 نہ مکھین چہ راؤن + تب کیوں موہن چھلکے لیا + دس کارین مکھ نہرٹ سگری + دین جہت
 ہین جیسی دیا + ہم جل جل مرین دس پیاسے + نکلی نہ جل در سنگان پیا + تیر نہ آواہر گرجا
 دور سی چا سناؤ مر لیا + سبکون تجون تجون مر لیکھن + کب جھونی اندھی سون لکھریا
 جین ہی اکیورین پیا + ہست نہ کہوں دس دیا + جاگری لاگ موہن کاظم کی + جین
 ٹوہی انہی بسین کیا + نیز در خراف مجاز مینالہ آنکھ لگت نہر آنکھ نہ لگای + کیو

سکھہ کا سونا تھا + گل لہوی مور نے سکے + کیا مور میں لونا تھا + ایک مور کب تک رہا
 برتنم جا لوسونا تھا + جی اچھی موتی اوکھن + میں کارتا کونا تھا + کچھ دن غمی تھی
 پاجھی پیر دکر رونا تھا + کاظم پیا پائی انورث + تو ہی جاک جاک سکھ ہونا تھا + دو دو
 حیرت سورٹھ سووٹ چت مور کا ہون ہے + رومی اچھے جو جاک پڑے + موی تو بر
 نہائی وہ مورث + کچھ موی جیت ہی کچھ ہے + کا کونین نہ نہ کس ہو پیم + جین
 لین مور شگری + کون دیس اب کھو جن سکھیری + جون بناو اب تون گری +
 کاج چھوٹا اب دوو جاک کا + جاک ہی کا جو چت پدہری + جل نہری جل جل
 سون + ہون درتکے پاسی مر + انورث بالم ہی دسی انورث والی نگری + انورث
 سنی تو ہی مورث + کاظم سکھ بہت کھنٹی سورٹھ مٹھو ہن ہو کمان جا بنی کیل کر
 رہی جوان کنجن + پچھے پہلے دسن + دھیر دھیر من برین کوکت + ہو پیرت بن
 کمرن + بہت وزن اوکھی سنگ کھلی + جو سکھ پایو کھیرن + مدہ بن یکہ جری ہیا ہمر +
 رکت لگی امکھن برن + بن جائین بنی منوار + یون کت جائین او ہی گھرن +
 ٹھو ٹھو تیری سدہ آوٹ + موی سکھ پاوٹ سرن + اوو جھو کچھ موی بن جائت ہی +
 یہ جلی ہنری ترن + ہیس ہون تو ہی کاظم ایک ہی + سیام چھوٹ تیری گرن +
 سورٹھ تیری بات ہیرت تھاک ہاری + کہوں نہ آئی کہاری تھاک + نکد کہیا
 چھب پکار میں وارک + روپ جی جہت گنی ہن + مہین پاوانگی جھکار +
 مکھن کہیا دیکھ کاراکٹ + درہن سکھ دیکھ تون تھاک + جن ساو جیکہاری تھا +

یتیم تر کن نہیں جات سنبھارے + نہ دیکھی کہ پیار کا ظلم + ہم نہیں کا تقصیر سہارا لیا
 سوڑھہ در اشارت جذبہ ناتمام کہ یکا یک آمد و عقل ربلود و خانہ ویران
 شد و قائم ماند و برفت ہوئے ہر سہمے چھوٹے + اری دین چہرت ہی کا کیٹھون +
 نہیں رہنے کا ہو کی سہا + جوڑی سوہر لیٹھون + تین پھونکے اوکھائی + پت لگا
 کہ چھائیٹھون + یہ وہی مٹھی کیوٹھرائی + زنگی کرس نہ نیٹھون + وہ چٹون پھرتی جوڑی
 سوہٹ پالو بیٹھون + کاظم کے بہا گلی نیکی + ملک دہی رنگ بیٹھون + اسی اوسنی
 رہلی کن آئی + اون بھل اوکا چھٹھون + سوڑھہ در جذبہ و مناجات جو جاک
 ہو نہیں جات تو + تہ نہ لگاؤ ہوڑی + کوئی کہ ہر ہنسی آگے لگے + آئین میرے ہوئے + پھرتی
 بزم ارجماد + بان بوجھ جھک چھوڑ + ساہنکلی ملی ہوئے تارا + سوان تین مکہ
 سوڑے + پٹ جوڑا لسی مٹھون + جوڑی نت سنگ لٹھنی + اوسی نیر جوڑی رہی +
 اب کیون جوڑے توڑی + جاک کی جھپٹا سکے لیدیا + کاسدہ ہر چھوڑی + من کاظم
 کا لگاؤ اور اپنی + کر کے اپنی ہوئے + سوڑھہ در ولربابی محبوب بانکی ہو نہیں لگا
 سپاہی مینا چوٹ مارن بان + پلاک مارن بھی گھائل کٹھنی + سنکھ مکھنی جان + ہوئی
 نور تین مرنی و این لوٹ لیو میری جان + مورٹ اوٹ کین دھوم مچا + کا ہو کان + پچا
 سرگن تین جانن مین اوچے + زرگن ہوئے پران + اپنی روپ پہ آپی ہوئے + موی دیو
 یہی گیان + پند ہر روپ کاظم کا اوچی + دیکھی اپنی آن + سوڑھہ پٹھیا پو پو کہتے
 حن ہوئے ستاو + ہنری تو ہوک اوٹھت من کو کین + لاگت ہی بین گماو یہ گماو + جو مت

نجائی کبھوئی + نیسی کچھ نہیں تہسی لگاؤ + ایسی ہی تو نور کو کل کل + مگر تجوین کا اُو
 جاؤ + ہم مانا تم کو ہی لگے + برہ کیو جسے یہ جہلاؤ + سر نہ کہاؤ کا ہو برہن کا + مگر چوب
 ہوئی گم کہاؤ + شری تو نیہ پین کی بی کاظم + اور سدا ہی تہسی بناؤ + چہر چپ رہ چہ
 پیچم مین کہہ + کا ہو نہی کا سن سجھاؤ + و طلب عجز و نیاز و مناجات و صل ترا
 نمایان چو نباشم برہن ہم مگر مرا + کالج تاوین جو ہم در سنجے دوار خوں تو ہی تیرا +
 از قسمت گران نشود ہم این نشود حیف صد حیف + جہنم بلا پس ہوتین برا کہنے کالج جیا
 کا ایسا مرا + بروہ مکن + یار خدا رو دیگر ہر چہ بخوای کن + جاگ مین سہون مین سب چہ
 جو مین سنگھ سیر کی کڑا + ریخ فراق از بس کہ کشیم اکنون مارا طاقت نیست + ا تو
 بلجائون در سن سے دنی + کب تو دوا ری رہون پڑا + گرچہ گنہ بسیار شد از سن شرم مکن از
 آذنت + ہی یہی بگرا تو رخ سناور تو روستوار کبھون بگرا + محوشہ کاظم جالت ظاہر
 و باطن و دید کمالت + ہون نہ فرانہ جیا سیری ہست مین رہا کنواری تیر کڑا + برو تو کہ گنا
 و رحیمی حو کہ غریب افتاد افتاد + بہینکھ باؤی در تنگی بیکھا + کا ہی بیکھا سناور ہون
 اللہ و اہم الفقرا اقسام کا نھر اور تعریف ذات و صفات محبوب حقیقی
 گن صاحبکے سُن سہی رہے + جاگ مایا کی نیر یا گہیرے + بن حبیب ہادی سب با + بن سون
 سُن سہی رہی + بن آنکھیں گہا بہر دیکھے + چہن مین پہونے نہیری سیر رہے + بن گر گراوی
 یہ نہ ہڈ رت + مین بلہار دانی پیر + نام لیت مارا پان کا + اس راجا کے نہو کو پیر
 نام کو بچ بن حبیب پٹ سون + کن فی حبیب دین لکھ لکھ لکھ لکھ + کاظم مگانہ سہو چہن

عرض مان لے اتنی سیر و در تنبیہ نہ پڑی گشت مالکیم لوری ہیرا و ادھر اودھر کیوں
 جھٹکتے دورے پاس پہنچے پتھر پتھر سنگ بناری چوری چورے + سب جگہ ٹھکانے دی اور
 کچھ دن چھوٹا توڑی مورے لعل جواہر لے سادھن سے + کاسر پڑا دے ہی گوری جگہ
 ہی جو لعل لیت ہے + کورا کا ہی گوری توری + بن کر پا کو پت لگا دی + واکئی اور کھینچا
 گوری + چھوڑے توڑی کاظم دیکھی + پیا اپنا میں لجاؤں توری + در تنبیہ آنکھ
 بی مرث یافت حق محالست کیوں شیرتے جگہ ہے چھوٹا کرن کو گوری
 بناوڑے + اندر کے لہان کس پر لگی + کین توڑی پانا کیسا پھٹا اور + اور تین
 سنگ و آہ کی + تبت رہو بک دو سر کا سادری + انت اب اور کھانسی و پہلی پتھر کو
 چھوڑے + نہیں سمجھتے آج بھی کیاں لکھو دن ہر جگہ جت لاوڑے + ویدان چھوڑے
 بیسوں + چوں کاظم جگہ جگہ پاورے + نیز در فراق مجار گوید کہ
 کیونکہ کھانی + سیر و سن چل چل + پیر نہیں پرت دیکھائی + جہت جہت بیٹھے
 کوئی کچن ما + کا ہیکو آنکھ چوڑائی + سن لے کو واپسی کرتی ہی + اپنی سیتھے سون ٹھہرا
 ہی مردی حیرت کو بالک + جانت نامیں پیر پڑی + چل لہان کئی واکو کاظم پیر
 بس کرتی سپریم لجا ہی + کا موہتی پر واری موہن پر + ہموں کان وکھو موہنی لکھا
 ورا بتلای صورت رجوع بحقیقت موری سن ماہر سجاد حید اور لکھی + سنوڑے
 لکھنی موہنی چہت نیار + گھڑی بل چن سرک نہیں ہی سون + سووٹ جگہ رہی
 ساری + کو ہمالکھی کلمہ مس گا کہ + دنی مورث کہہ بدہ سی سنواری + ایسی بناوڑہاری

به کاظم لاکه واکون جیو لکی داری + ناز محب از محبوب مجازی موهنا چست
 دی نور استوان + کچه نهین مانگون تهنی اورده نه باندہ ری + تیری گره مانگون
 ہمزی مشکان ایست پنج نہیں + کمان سگار کو مہکا کور + تین جو ری گرسن لئی ہم پی
 بز جو ری بہ نورث تور + سات دیپ نو کشت کمان ہی + لکھی لاکہ کاظم سب
 در وراق مینال کئی کرانی سن نور + جانی کست پر دیوان سون بہ نور
 ہم کئی + بڑی سوج موهی آوٹ ری + باین پر گر جو رکھی + یہو بانشن ہم ہتی کئی
 ز موهی مانت نہیں کاظم + دہر ج ہو کوئی بدہی + در شنای محبوب مجازی
 موری سن سجائی یا چہت پیار + بھول گئے سہ + دیکھ نہ سائوری + تیری نورث تور
 ہری پیار + اکیمان چیل شہر کچن در لکھی لجاو نہار + جانی اور کسہ ہری سن
 آہن جیو بل کئی داری + نیکی گرسن ہیں رج لاکھی + بیت کی بیت جانی ماری
 کاظم کی نت لاک گری ری + ہمزی تاو کیون بٹ پاری + در شنای جذبہ
 محبوب حقیقی و منت داشتن برای جذبہ محبوب و ممنون شدن خود
 چوت جنت نور الہی جت چوروا + جٹ لئی موری مویہ نوروا + حتی کیل کان
 سن جیو جاک + توری چتون پروارون بہون بہنوروا + ہست گونو باگر جو کست ہون
 پر کوہی جو توری جو رکاوٹوروا + لاکہ گور نہیں کام کی شمن + مہری ہوت کالا
 کروا + رین گئی تو جانی دی سکھیری + بڈی جاک پیائی تو نوروا + بڑی کرانی
 درش دیو ہکو + کادرسن کچھو بیت نہوروا + تیری باس ہو لٹا بانی + تہی چوروا

بخت به نور واد شیرینی چمک دیکنه لیلی ما مجنون پیر او وانا بور واد برین بر دیم
 برین کو + توئی ہی توئی سب رنگ ہیں اور واد بجی نچون کاظم کے حیاں ہی
 سورجے ٹھور ٹھور واد احوال عارفست کہ حق را در خود یافته از اغواشی مطا
 غمی ندارد و گویائی دنیا لعل رله واد بجل شکسته سو گمنازه واد مودت ناهین واد
 سنگری نگرا جور واد است ہیں + ہمز و صاحب نت ہی گمنازه واد اب ہم نام دین
 و گمنا کیوار واد + اچھ اور سو کاظم بین + اون دیکھا گیا ما است گمنازه واد چو
 سادہ کا ہو گانہ کہا + ہی کی پت زہت او گمنازه واد یعنی در قید جزا
 اعمال عارف نیست تا خوف دارد سکرانہ کہ کیور واد واد مار + کاہیکو موند
 جور کی واد + ہی یونہ واد او گمنازه ہمز ہی تو پختی و ہی ہی پیر واد + سوئی کاظم
 کھور واد + اب کانی کرین جور واد ہمار + در راہ توحید کہ کوچہ تنگ است
 با شتر و بار خودی و کسب اعمال و مقامات کہ نیست بخود برو سکرناہی
 بتیا پیر واد + یا ہی سنی سب کو وچل نکست ہی + تا بز لاگین چور + ہی نیری پتی
 کھن ہی + کوڑ کی دیانی کاظم نند + آوی جاو و ہی اور + در تجلی ستارش
 سورجبت اسلیر واد + کٹیو کھیادین من اپنا اور جیر واد + کاظم جاپا ہی سبے تب +
 اک بلو دیہ کوئی و گرسون + اجانک چب سب ہی او گمنازه واد در قلق محبت کو
 است جیو ہمز و پیاچہر شنی ات یلا کو + انت ناهین کوک لچ کر + کاظم پیاچہی
 کہون شچیو ہما سند لیسوا + ہوئی تیاک مونی خلیون وادی ولسوان + چا

کوئی کالج کو + در شک عاشق مجازی محبوب مجازی بت نا اسی جب ہم چاہے
 اب انچائی ہے کانی + ہر رین نک ہیرت بنتی + آپ رہی گہر چٹائی + وا گہر
 شک لب ہرے ہی موہن + ہر آوٹ کی کانی مڑ گاہی + اسی کچال نہ چلی
 تو لو جنم ہمار بنائی + جاوا ہون پیریت کاظم کے + رین ہی جا گہرا ہی + در
 قستہ کاہ محبوب گوید تو رہی جیون ہون کانی گریا + اری نر موہیا چلیا
 کنہیا + سن بالک مورہی گو دسی چکی + بخر لگائی جٹ پٹ لیو دیا + بخر حرام سورا
 یہ کہٹن ہی + ہیر چٹائی ٹوہیا + ہیرت مری پیرت جیو جات ہی + ہیر پھیر ہی چلی
 لوٹا + برج کی کوٹنکھہ جن ہیرو + جیو جی ہی کوٹا ہین پوچھیا + برج او جابر سنی گتیا
 رہی ایل کاری نر دیا + ہر تو مارا جیو پھیرو + سو دانوں مری اب مرت بلیا +
 دیکھتے کوڑا کی چھب ہی کاظم + آن کو دہی وا کو دیکھا + در پند و تنبیہ ز غور علم
 طاہر گوید الگائی کچھ یا ہون جانے + کہانسی آیا کہان جانکا + ہستی بناو چکانی +
 بند پیران پڑی سہی ہو گئی + اپنی جان سیانی + جگر جگر بو جھلنی سہی + اور
 ایک نانی + اسی گانسی اسی الگائی + کٹک پاپ لانی + کت یا بین کیلے بھی پڑت
 گھٹ گھٹ جوہن چھپانی + کوئی برتہ اور کوہہ کایا + میں گو گچھ چانی + کاظم ہر
 پائی برتہ کو سارین مستانی + در طلب کمال وصل مجازی واری واری جانو
 جیون پڑو ار + مکہ پڑو ار ہی سیام بہار + دیت سدا رہ دین ہکا + دین کی
 نہ تو رہاری + نہ تیری میں ہمار جیکون + دت دت گھاو لگات کاری + لوگ

هينين توهي کيئن باوري ۽ پير نجاني هاري ااري ۽ ستمگه هونو سون کي ديکون
 سه پره اوني رهت بيچاري ۽ درس پاوت کاظم پکي ۽ پير بر انگت دس سکاڻي
 در مع از سفر و الحاج از محبوب ايت جن جا پير و سنوان پيو ۽ سه آوت پير کي
 بت تو ۽ دهرت مور کي جو اوت ۽ هر ۽ جو کي کوهه هر سنگه ۽ پاچي جي لوکا هم مهر ۽
 سنگ لي جل پير هونگان ۽ بنتي کي تهون پاين پير ۽ پيار زميني جانت ناهين ۽ کاڻو
 مور چير و اسه تهر ۽ دهر ۽ هر گور کي چرن تين کاظم هر هر کي کي گنگهر هر هر ۽ جگه جو
 بيت انکي جو پيچي ۽ لکي ۽ کهن اب مري خبر ۽ در واصل محبوب حقيقي گويد پياو
 کهر آي آج ۽ سجاج سجاج ۽ گيو اسب بهنج ۽ موري گهر ۽ اند به جاوا ۽ پاچي منزل
 اوسب سجاج ۽ گيو سب ل آي آي گاود ۽ ايني ايني لاي سجاج ۽ ارب کهرت
 دهن هوت جو مور ۽ اودي است لي هوت کهر آج ۽ پير آون پير کي پچاور ۽
 چو کست سوني آوت لاج ۽ کون هونو پاڻي او پير ۽ واري تن تن نتجت اور تاج ۽ کاظم
 پير ۽ کي کي کي چو چاڻي ۽ پير چو سبي چو سوي راج ۽ در عشق مجازي سیکو پير
 سيام در گن جي لاهي مور ۽ نينوان ۽ گل نلے ون همکا نرينوان ۽ تاک ميرت سخاوه
 جيو جات هي ۽ کي هون ديکي اسي درگ سينوان ۽ دورسي تير لگاوي مرليا ۽ بولست
 نه هري کي بهر سينوان ۽ نيري بهمکاوي جادو تيا ۽ تاک بت مار تير چي پينوان ۽
 ليو گملا هم هونگان ابيکين ۽ موسي رهونالينوان ندينوان ۽ بهري تو پيام گل کي کاظم
 نير پياو بي سل ديو سکده پينوان نير و تمعني سنت نوري چوون ي جانون کي نه لوان

جو چھوٹ من موہت موبہنواں + چہت جاو دو کوئی دیکھن چاہے + ائی دیکھن تبت کو
 چوہنہنواں + کلہہ ہنہن چوہن چہتی + جاسون کنی من مور دیو توان + آج وہ چوہن
 کاہی چوہنوت + اب کہوں چوہنوت تورد دیو توان + دہون لبت جہہ چاہنہن ہمری
 ہون اوہنکی لبت ہنہنواں + نہرہ لاگ گری کاظم کے + کہنہن لو اوہناری گوہنواں +
 در احوال صفا دل و پند بر سلوک سالک گوید شن تج من ہی اولت سمانا ہی
 مین پو کون دیکھ ہرانا + پیانگ لے جو پیراہر جاک + جاک مایا اپتی من مانا + کچھ کر
 کر دیکھ ہون چل + آگ دہر کے بید ہرانا + بیوہ آئی ہنہنکی شیر + ہی ہنہن حصا کا سکا
 بن جہا لے نام صاحب کا + مایا موہتی جیکو بچانا + بان بیت کی تیر جو آوین من
 کر اوہنکا سنانا + جت سچو لایہ جاک کاو کہ سکھ + تہجی ماون جہی ٹھہرانا + وای کے
 نین لکھی ہنہن واکو + لکھی ہو سقور دیوانا + پیا یاد کنی ریت پانی کے + پیا دل کاظم
 بہوہ سبانا + در شکایت تعافل محبوب مجازی اب جہاندی رچ ہمارے + بنوار
 بھلے من چھل چھل + پاچھی کرت ہی چیکان بھل + کبت تک چل چل سنجھل سنجھل + رہن کہ
 کھڑی چھن چھن بل بل + نائیک جانت پیر پرائی + ناہم سکھین کے من سجائی + کو
 رکائی کوئی کرت لڑائی + چل چلے کرین گل گل + کاظم تسی تسی بر ای + رہنوت
 اوہنہن کے کھنہن کھنہن + کر کے کوئی اوہنہن برای + اوہنکی ہباک کن ہم بل بل + درنا
 محبت ورنج آن گلن لگائی تسی ہنہن + تسی کہنہن چھن ہنہن + ہرست ہرست با
 رہناری + دن ہنہن گل ہنہن ہنہن + درس ہی کہنہن کی اسی + پیر پیر چوہن چوہن

درین دین بیهوشان سکنه دنی + اری ہے کاظم کی سکہ دنی + درتالبت امر
 محبوب گوید چیت گویا نای ری باور + تو ہی بولا یوحی لال + مان مگر کچھ کہاں
 کا بہ چلت کجاں تیں تو رہی پار کے سینے + بیت کی تیت سنبھال + اتنا مان کرت کاظم
 سی + جوہن رنگیے رس کے سال + درین حال بیت بعضی شکایات
 شیرین سوز لگن لگی ٹسے فی فی + کچھ رہی کہی جاو نور + جوتی موحی لے
 تن تن جاک بہ لاک پہ وارون + لوک لاج ہی گا گئی گئی + نہ لگت کا کچھ + کہہ دیکھا
 ایک بہانہ انہیں کہی کہی + سوچ نہین سوز گزیر بیت کی + جوتی بیت پریم دے
 سوچ ہی کوئی تقصیر + مگر بکہ تین دے دی + تین لگی جیو چا یا چا یا + اتنی کہو
 کا بہی جی + ہم ترسین سوز کاظم نکلے + سنگ رہت ہیں نہ دی دی + درین
 گوید پتیاں نا کہوں لکھت چیرا + گہری پل چن ہیرت دن مین + یہی سوچ
 جائیں تیاں + گہا کرتی ایدھی نر دے سون + جو نہین پوچھت بتیاں + یا ہی دھن
 جگن مین جی + ہم جبر ہرکستیاں + جا جھٹ ہی جی ہی روک سین + اہو لا لگن گنیا
 بھولگی بالک سہ ہر + کیوں بلہا بوسو تیاں + پیال ہے سکہ سون + ہم جبر جبر سون
 گتیاں + وہی نہایتیں چوٹی بھوگن + ہم ہیں بیوگن تیاں + ایک سی نہ نہی کہوں
 کو جلی یم کچھ تیاں + کاظم تیری پیا کی بجاؤن + لاک ہی تو رہی چو تیاں + درتالبت
 جبر وصال بار بار تیری تیری بیت کی ریت ہی جاک + بیت سکنی سی اپنی پیرا +
 بلبل کہوں سکہ دیت ہی سکو + یوں پھر تے کہہ دیت جیرا + بڑی کھن جھرنی ہر

بات ما تو بھی کرت نہروا + کا بچہ تھی ملارہ لشدن + دس پھر ہی چلو ہیرا وا کرت
 نکڑ کر پارا کہی سو + جن تڑ جاوے مورے نیروا + سدا گن رکھ اپنی دس سون + تن من
 جیو کر اپنا سندر وا + سگری سہ ہر کاظم کی + اپنی سہہ دے شکے ہروا + در توجہ فیما
 گوید و نسا جات تیری ماتھ مار ہی کرتا + جہر کر چاہی سبکان دولاد + او گن کہی
 گوہم لمی آیت + آپ بہ کر کا منہ جو لگاوی + مارگ کی تو ہی سی تو + بہر روپ آیا
 و ہر جگہ مایا چل کے پیر یان + کیسے کیوں کی بجاد + گیان دے موہی ت کلمہ سوچی +
 مہسی ملار ہون جو نہ ہو لاد + نیکی دور گنی کاظم کی + اس کر جو شیر جوت سماو +
 شہانہ اپنی بنی کا دولارا تیرا سبھ کھری آیا + پیرا تیرا + کر و چھا و ایسی بنی
 موہین بھر بھر ستارا + نیکی بالو بنکاپا کو نیکا + دی اپنی ماتھ ستورا + پیر شہانہ جو
 آوے سنگھ + ہی ماچہہ موہن لیکھا ہمارا + دیہہ ہی جانو کلابی مدہ کی + دیکھی سون
 ستورا + کاظم تم دو سر کٹ کھو + ٹھوڑ ٹھوڑ یتیم ہی ستارا + ایضا دولہا کی حبیب
 کی سنواری + موری سجائی سن لاگی پیار + پیرے بس چھو لو کی مائے + پیر کی موہی
 داری + دیکھو وہ گیون مورا + سانوری صورت پر بلہاری + سونی چول سونے
 جان صاحب کی یہ پیلواری + دیکھی جوت صاحب کی کاظم + چند کی جوت صاحب
 اوجھاری + ایضا بہتی سہا دن لاگوئی تورا بنا + جیسی نیک لگے بنا + ویسی لوہو
 دھنا + پیری پاک اور پیرا جامہ ایسا سوا لال + ویسی لال خیر اسوے پیارے توری بنا
 یں ہی گوری گوری جانور اوہکین اوار لیو + ساوڑا سلونا بنا جانو ہوئی موہنا + سبک

سکودہ ہری بھی منجی نہیں تین چہلری تو ہوں ہی وگو میں کی سنا کاظم اپنی پکیونگ
 دیا ہی بھی گت نیٹ وار وار دارون پیا پرت سن گشتا ایضا موسیٰ گج اندہ بار
 بے جس نے کا بیارہ چاوا ایو موسیٰ بڑی بڑی محمد وود اور پیر و پیراوا حسہ وی
 دو جگتا بڑی بن جن دولہا دولہا کا جاوا دوو گھر ہوئی سبارک سندوا کاظم
 نت اوٹھی ہی سناوا شہانہ اسی میں تو پا سن مانا نہ اپنی کا ستوٹا سہانا نیرا گھگھٹ
 کول دیکھا و لطر کھیر شیرنی صورت پر لڑ جانا نیرا بول سے بول ٹیڑ بولن آئی ہی کا
 نہ بول سنا نا نیرا لہج کہی دولہا کی جیکون پہلی پہلی جانت ریچانا تو ہوں ہی آ
 بانو یا بکی ریت کا کر شکرانا وگو چھو کی شکو کہوں پیر تھوں تھکانا وان گشت کو طبع
 پیا کے دی جو گاوی شہانا سب صورتیں کی کاظم اپنی سیکون چھپانا چلن عشق
 کمال رسید محتاج ذکر و مراقبہ نیت اودو جو کسندیں لیا دیو سیکھا
 جو سیکھن چا کر می جو کس جوسام جھولا ہتری بنا جوک وہ صورت دنا میں سر
 کا ہی ایسرے جبے دوار کا سد ہار تو موسیٰ نہیں روئے نیر بہا میں کجرت ہنس
 چکی اودو حو دیو بھجائی جو بی بھجا اب کا لب تھو اودو حو جوک سنائی جو بن
 شکو شہار باتیں جیکون دکھ بار حٹ اور وچت لای موسیٰ گن گئی کھل شکلی کہہ
 دلی کا ہی بہر کا پہلی پیت اون ہی پیار پہلی پہلی کہیں چلا اگر چل جانا تھا
 دور کا پیت لگاوت کس چجائی جان پرت اگر جو ایسی ہم رکتا بنا کان چجائی
 جوک یکے گا کہ بن جیا کاظم تن میں سیام سہا درید و تنیہ کت آبی جھٹے من جت

سین ہی کوئی تیرا۔ من چینی اور چل یان سنی پر کی دین گایا سیرا۔ کال برنگ
ہیانتی لی شارا۔ واکو سمر جاک سب جیرا۔ آج کجی کری کال نہیں ڈر۔ بہاجی کال ناو
تیرا۔ دہر او تارو کہ ہے سنفتھن کا۔ جب سنگ سنفتھن کان گب۔ بہتوئی جرن سون
لاگی۔ چرن لگت مایا تیرا۔ اوگن بہت تو کاوڑ کاظم۔ تارو الا ہی صاحب تیرا۔ ویا
او وچو کہ ہے سمر سہریا م کون۔ جبے اونی لگن لگی۔ ہتم ہی تہوئے دام کون۔ کجی ناہ
کتر بار او جارا۔ ہیے مین کیل کما گھیا م کون۔ چوڑو ہو سو ہی لیو ہر اب۔ کہی ناہ
کو پو چنی جام کون۔ کاظم کا پو چنت ہم مین کون۔ کوئی نہیں ٹوئی ہی نام کون۔
اٹا نا کیوں نہیں آوری سن موہن۔ کرن اکو بہا یو۔ پیت لکای کی داسون گھون
ہون ناہن سکھ یو۔ تھوری بیس کہ پاک سی سن۔ موگٹ پچا یو۔ پیت کی رست
کمان وہ جا۔ چرن نت گیان جیرا یو۔ بنا سلوئی مچی سکھ۔ کا ہو کو دہا یو کاظم کے
رہی بس ناچا نوں۔ اوں کا جھونک کہو یو۔ دریاں بی نہا۔ و دشوار راہ
و آسان شدن محض لفضل اولیٰ اگر نجانی بالہ تیرے۔ پیہ کی باٹ ہی اگر
اپار۔ تیری جان جل نکستی گھرے۔ سبھے پوجہ پڑاؤ بار۔ اب سوئیٹ کھن پاوت
یہ تو ہوئی وارث مار۔ پگت ما دور پگت ما ہوئی تیری۔ پل مین پار پل مین ہوئی
ایتنی دن جل جل ہم تھا کے۔ بیس گئی جانو لو نہیں کار۔ کہہ لکئی بہو چلتی۔
اب تیرو سندر سوچی ندوار۔ بیک کہہ کاظم کی لکھی۔ اب سہ لی ہر لوگ تار۔ مرادو
محبوبت موعبت درغزہ خیالات کافی و قسام مرلی و گاگر بالہ آئی تار

مکر یا ہمزی + بہر ت بہر ت تہک کیوں مور کا نام کہ کھن سون لئی تیر دگر یا ہمزی + چاہ کہ
 دور لگی ہر دیوان + پختہ بھی کبیر یا ہمزی + بہاری گاگر سنہر ت نہیں ہے + با
 لہو کبیر یا ہمزی + چاند چرن کمان جاب کاظم + چرن آگے پگڑ یا ہمزی + وحشت
 حقیقی کہ در ابتدا مانع از ہمہ کار و دیولیت بلکہ ایچھے اخروی نیز
 بواغل بسیار چت مور اپا اور + بہر ت کہ لگتی + چو پختی گاگر نہ جات دوری +
 چو کبھی کری + لاگ لگن پیا اور کی جب + لوک لاج جیسے بیری + مکت چیت پیاری کہ
 جتنی + سدہ بدہ مور کئی سنگری + چاہاٹ چلت کہہ آوت + آئی لگی سواٹ پڑی + میر
 کی لاگ کھن ہی ایدری + جری سر کو لگتری کدوی + دکہ چن کہہ سنگری بہتیر + بوجہ
 دیکھہ باتین ہمزی + برہ اگن ماجری کے سو + ویر کی رنگ ہو کی لیری + کاہن
 نوائے حاضر + نیت بہگت کیو لیری + بیت جگت دی نیاری کاظم کان + گرگ پانویا
 اوتری + نار عشوق با عاشق مجاز + لگرایا نہ چوٹی فی مور کوری رہے + چنانہ
 بانہ دی کی سنوار مور کوری + لوک لاج ورت کو چوٹ ناہن سو + لوک ناہن ہوئے
 تو جاہم بیت چوٹی رہی + توری رنگ اور مور اور پیری نہیں تین ہی کار کار
 ہون گوری گوری رہے پختہ ہوٹ تیر گھاٹ پر ٹھوکیان + ہون سور لاج مارے
 کہتوں ہو تہون تہوری رہے + جگت ناگنی بیت من باہنی کرکے + نہ من نا تو جوری
 جہنی ناہن توری توری رہے + جگت حج جگت لیں سون توری لاگ کاظم + جون جی
 لون کری کہ مور رہے مراد از نجا اعمال اخرویت کہ در خواست

نکا هاشم دار و مورئی آنی سنبه گریا سب پنهارین جاشد مین گهر و بهر
 ابنی گریا اتی مای دین مری بجای سب گریا تن گریا کبریا مری نهی کچر لونهی
 لوگو چناند سب سینه گریا سستی لگاین سده بده بولین لوگ چوری بگریا
 همکا لونهی جگ سب ہی بانسری بهر لونهی سگریا کاظم ای پیم کی پند مین
 کب کو چنک دگرا درنا معشوق با عاشق چناند مری بانسری و مری کی
 آن پاس سب لوگو اٹھاری چناند مری مری نور دگرا جب سب سستی مری گریا
 جومین بجاین هم ابی سگریا باک گماٹ لاگوئی آوت بجای کمان هم چناند گریا
 سیه نول نهین لوت کاظم اب روکی ہی بهر و چنک لنگریا نیز درنا معشوق
 مجازی موهی سب تودیر گریا و چنکوان چناند انچروا بند کی لعل کار
 کرت هی هم کا تهمی لری جنگری رار چناند جن کرای چنک و سب کان چناند
 همین کا چهرت همی سستی کا اکی پکری نهین بجاوت موهی ایو نهروا گلن
 پری کیون آوی نریا لوت پری موپر سگریا سهار نهو موری شیر چو نهروا
 موبر یار تم یا هی لنگریا چهر و جلو مری لنگریا آوت پچی کچر نور و او بهر سستی
 ابی لنگریا ماتھ پمانی کار دهری چهر چل دیکه مری نهروا ناپین تر سب نهین
 دیت هی نهین چناند کاظم دگری نهین سب گریا و میله لنگروا درنا محبت
 هر قسم که باشد کار بهر نری اری رمای مری لیکه دهن پری نهروا موچت
 موچت اچیت سده مری موکون لیکه دهن سستی تن گریا لنگریا سب سب سب

جانے جاٹ پیا آوٹ + گو گو جانی کر دیکھی بہت + بہت ہو جہنم آنا + تنک
 نہ پوچھوں میں + اگو سنیت + پیر ہو جہنم مابہر + وہ بی پیر ہو پیرت + پیر ہی دیا
 بہی کاظم مرت + جیت لیواؤن بہت کا کیت + درنا معشوق مجازی گلزار
 جہووری جو ہو ہوا + چہا نہ دگر یا ہمار + کہہ یں نہ آوٹ نہ مری مندر + کابی رست نہ گوان
 تہا + پائی اہل کنی کچھ چکے + بالی ات نہین کہہ یں بار + سانجہ سکار رہے کاظم
 جا جا کر اوٹنیں سی دولا + نیز درناز گوید مئی چہا نہ دگر یا دہر کے اری ہو چھلا +
 نینان پیر آوٹ جو مارٹ یں + ساس نہیرن گئے + بہت بہت تھاک گئیں سور
 بنیان + چہا نہری بانہہ سور گئے + آس پاس سکار درجن لوگو + اور لگائیں اور
 اور ہر کے + چہر تیری باماری مویں + نہین جہاوت مئی بیج دگر کی + ستم ہوئی کہن
 آوی نہا + دیکھی کو چال یہ نہ چھ لگنے کے + لوک لاج ست دریم را کہیں + مویں جانے
 نہ کچھ دیکھے + روپ نہر یا جھنک جن کاظم + سرت ائی روا روپ لگزی + جب ہر لیت
 دیکھاوت آئیں + دیکھہ کہہ دیکھہ جاو دگر کی + نیز درنا عاشق با معشوق +
 کھائی بہلی مری پیر + جہلاری بجلد + کہاں اب جاٹ جاو دگر تین + بان تیری
 نہیں کی + لاگت ہو نہ نہر مار گزرتے + تو ہی ہی کاری مری لے + جاسی ہی سیکل نگر
 لگزی + بات پڑی ہی ہو جو ہوا + لیت ہی من مویں گئے تو گووی کا اسیو نایو +
 کی ائی کھائی جاو دگر کی + گنیر گنیر کاتو ہی چہرٹ + آج نہ جانی تیر لڑکی + اتو ہار
 کہاٹ لکی ہی + ہاتھ باندھوے سب دل دہر + بہت دین دھکائی جاو + وہ کال

دنی آج ہی پہنچے بہشت نہ کہان ہری آویں + لیجھ چٹا تو ہستی جگہ کی + کاظم کی
 مسکے چٹا + دیکھی چہ پادین پائین پیکے بہم اوہنیں کانت ہری جگہ + دنی پائین
 بڑی پیکے + در بیان دل رفتن لگن لگی گشت بام سون میر + اب گنہ پائی ہری
 کہان نکات گزری بہر + گت ہیرت کچھ دن گم گئی ہین + کہا ہوت نہیں ہی داکے
 آج نامی ای کالہ تو ہون + چت من ہر کھ کھو چور او + ہر ہر کھہ چو او لکھ ہی ہون
 بہشت پیت ہی کا سون بام کو + کوئی پوچھی کاظم کا ہی ہون + نیز در معنی کو
 اس سور ہی چہب سافیدی کوئی + گنہی بل جین باگہون ہیری + اوٹ کھون
 سند سون نکشت + گیون بوچک رہون دیکسی گرنے + ہیری بہلان گنی جل بہر
 اسی بہلای تجری لگری + گنہ پائین کہون چین نہیں اب + کیسی گنی کیسی لکری
 فی فی پیر اوٹت ہی دیکت + فی فی آئین وکے ناج بہر + جو او گودیکہ سکی
 او سٹکھ سبام کی کوٹھری + سنکھریب گھن دی گاری + آوی تو مری ناوی تو
 ارنی پھر زبوی ہون + کچھ بہر کو تو جان پری + یا ہی جتن من جہت کاظم
 سوئی پیر بہر + در تعریف چشم محبوب ستم کیو سا تو ہی تیرے نیں + ناہی
 لین نایں + کاری جادو ہی جیون ہیری + جگہ گنی سون کی جین + کی جیون
 بان ہی سچ کہہ + کید ہون ہی چہ کی پین + گمائل گرو پچی ناوی لکری + کیسی
 گمائل کی رین + سنگری رین کو کو لکشت ہیتی + اب سکت نکشت نہیں رین
 اکسم ہی اپنی حسن کی + پیر دیکھا وین کے سین + یائین جی کی مری بلای

کاظم اثرو پانی پین و جمع محبت محبوب حقیقی و دنیا اور کسی سخن سے دنیا کی بے
 سنگ بنی جو محبت سے + اثرو لگاؤ منوں ہے جاسون + سداری سکھنا مایہ + تو ہون
 نب سفسا کو شجائی + نہ لگاؤ پیا سون ہون + دور بیرم جو ہون بنی شکادی + ہستی کی
 نے لایہ نیے + آپ ترو جاک مل جیون کاظم + ہر کئے ہو ہو ہون ہون + در بودن ملو
 ماہمہ عقیدت اد عدم اطلاع بران چوری چوری پیا اگن و دوس + ایو اہم ہون
 سو جہت نابین + جگ اندہیرا پادی کیسی اکیائی کی تو جو تمول + کا ہو کان پر گھٹ
 کیت کا ہو سی + کو نیو جہن کہو گستا ناگوئے + ماتھ لگوئے کہو کے شکا کیتی گئی
 تمول + اپنی گرت اری مت ماتھ ناگہنوں کہو کہو تری + جیو کی نعل ملے نہنوں
 لا کہن چو پھر گھٹ اہوئے + پر گھٹ کیت واگو لکھ کاظم + چوری چوری کر نہنوں کلہ
 در پند نصیحت و سلوک راہ ائی کے پند بین سے بھولائی + اندر کی جال چھنے سن
 باوری + ست سنگ بیٹھنے کے گیان دیہان کے چاند کو سنگ تیر کوں سہاوری
 کیناک اجبا باہ عتی + کچھ نگید اہو دھون جت لاوری + کام کرو وہا سب تکلی
 سنی من آئی لگاوری + بنی کر صاحب سی جوئے + جیون کاظم دن دن سکھنا پور
 و محبت محارکہ عین حقیقت شدہ اری کل کیسے پر اب جیو کون جب تک ہی
 بہرے چپہر کی + دی کو جا دو را کا بیٹھے + ببول گئے جا نو شرت او ہر کی + او دھو جگ
 سندس لیاٹی + لہری کی پس روٹی او دھر کے + جگ ہی جب جت ہو گھٹ بین
 سو گئی تپ چپہر ماسدہر کی + بن دسین کہون کاظم جکی + جگ گئی مائی سر کے +

در مساجات با محبوب حقیقی تم بن کو تیرے پیر ہے جو ہی نیت گنہگار ہے میں کہہ
 سوندنی تو میں ہمارے روئے اسون پیر ہے جو کہ کھوئے تو درگ تیار ہے چہی
 بھائی شیر ہے اور ہر او ہر جا انگہ بچا تو زلفن کی زنجیر ہے اور تہ خیرات
 پائی ہے جو جو کی ہیر لڑی ہے ایسی سلیٹ ما تو ہی بناو پیر کیسی کوئی من ہیر ہے
 ان چوٹ کے درستی کو کہو اور تیر نہ جو دڑی تو رہی دی ما پنا ہی سبکو کہو
 نہ کو تقصیر کرتی ہے وہ کہہ جا جو کوئی تین کاظم سو پیر حاک ماری ہے نیز در
 مساجات گوید بانار کہہ ہونیکے ہنس تم بے محل محل سے بکے پیرت ہو ہے
 نہ کہہ ہون ہمارے ٹوٹی چلی بھجے اسون ہی وہ کہہ جو کار جو پیر کے پچھو ہے جانے
 پیر من تو کی جا ہے کہات بارہ گم نہین توتے تنگو پٹ پائی یہ نہین کیداون
 ہاتھ مالیتے توتے بجز نہ پیر پیر جوتے بانکے نہ ہوئے نہ توئی کاظم سنگ جو
 نیکی ہے پٹ گانٹہ اتک نہین کہوے رجوع کروں مجا حقیقت اجمی
 جاو واپسی سون بولو ہی وہ ہر سی پیر کے ہری ہیان نہین کو کو گری مولو ہر
 سند چھو او و نہ اوو رہو داسکے من جو چلی تو دھوکھی پٹ لگائی نہی نی کی نہی
 جو لو تو جاگ جوٹھا جیسے ہم جانا ہر سے من کہو اور نہ تو اب ہم پیر کاظم کی دکان
 صاحب نے یہی کہے پٹ کھو تو اب کچھ اور ہی دیکھ پٹ ہی دیکھتے ہو نہین تنگ
 در کمال بی نہایتی ذات کہ ادراک او محالست انت نہکا ہون واگو باو چپ
 جملکت من بکو بولا ہو بہر کے بجز کوئی دیکھ نہا نہین جن ملک پیر اسوی ہرا تو

بن کب دیکھئے بہم کی ماری + اواندر گن من شیر و چیلو + پاس سے پیاسو جھٹ نہا ہین
 سور کھ کن تھکا جھکا لو + کچھہ لگیو ہی اہون چیت اوٹا ہین تو کال تے آئی سر پڑو
 اوسا دھنکے سرن جو چاہست + دو دجک اپنا کاج بنا لو + کہہ گون کاظم پاجاؤن شیر
 پیاساں من پیاسا لو + در غرور و تمکین محبوب شکایت شیریں اسی سنگھ
 سووڑوہ لکھی جائے پرنچھے پیا تیاں + کہا جی کہامی غم دن دیشٹ ہین + ہاسی ہاکی
 کد رن تیاں + پریش لگای اتنے تھرائی + نادرشن سندھیں تیاں + درکئی جے
 ریشٹ ہمار دیکھی + یا ہی سہی بات جلت سب تیاں + مکھ نہ چورا شیریں ہو پیاری
 کا دھنہ اوٹ ہین بن لکھیاں + سکھی رہو پیا ل تم کاظم + ہم پیا بن جبر جبر ہین تیاں
 در شکایت محبوب مجازی جت سورالیکے لیساری ہو + نرمو ہیا کھنیا + جت
 من لیکلی ہیزا کہون + ہمری اور ہنار + گنچ پڑی درو جے تیری + پھر ہم کا گنچ
 ماری + سیل نہیں کاری نہیں ما + یا ہی سہی تین چوراوٹ کاری + ہم جبرین چال
 مانین اور نک + لای کلال بہر ہزرگ ڈاری + ہم برسن برسن دینگو + ہری سین
 کاظم سنگ پیکر + در تجلی ذاتی برقی ونیز در کہر بای معنی او - کالہ نہ تو سنگو
 لیکنی + آج کہاں بہرے سیاں + جت من لیکے ہنلا داگ برہ کا دھکی گئی + چھوٹے
 جھوٹی زلفن باکی باکی جھوٹوں + میٹھی میٹھی تین جانو جادو کی گئی + چال چلے تو دھوی چلے
 لکھی نہ کوئی رہی ملی + چمک داسن جیسے جلی اری اری آئی دوی گئی + ہین گن نیلی جاک
 رنجد + کاہو کا مٹھین جوجھی کہ + پیٹ واکن ہیم کی نہ + اوگن سور سیکھے گئی + کاظم جبر

ہی قداء سو کو نہیں ہی دوسوں جہا + ہماری کرمن بھی بد + پوجت آئی بنی گئے +
 در اشتیاق محبوب مجازی اکدن بین + وہ بن ماہاری + سیام سیام پکاری
 سون کا ہی چنے ہو کچن سہ نہیں لیٹ ہماری ہو کت تک چپ چپ رہو کچن ہی
 سور لال بہار ہو + اہل اوشانیرے تین کاظم + جانکی ہوٹ ازاری ہو + باجی کرے
 تین نے سہ ہر + ہم سہ کینہ اگاری ہو + در قلق سہی در حبت مجازی کوک
 سنی مرلی کی کیسے گز جو لاگی مورا ہو + آو ساری لکھو چپ نہ بن جو ازگی مورا ہو
 تبت تو دیا کو بلا کاظم جن ہی کیر گئے مورا ہو + سور ہر کچر ایزو + جو ہر گئے
 مورا ہو + سارسلہ اسکان کہ زلف مار است + موجب حجاب است کو شکست
 جانی + اری زلفین جاؤ ناگن چوٹ رہن + ایک بہت رہی جو ماری کوک
 دوی سی تو دی لیغی سچا + ناگ ناگن سنگم نہیں موندہ + دیکھی کیسے موندہ سانی
 سن زلفن ناٹھی ارچکا + دوسر کو سلجھاو آئی + ایک باز کھنچ کاظم کو + بار بار
 جن دیت پھنکا + در تعریف مجازی ورجع بحقیقت تو رہی چپ + دیکھی
 پیاری + سور نیا لگی + گوری گات مکہ ماتہ ہونہن پر + ہم جو ملکی واری واری
 سر کھنچت ہیں بہی ہمارو + اپنی اپنی باری باری + کابو لون پیار کاری + لکھی کو
 بن کا جراس کاری کاری + مارش بان کو جانی اب شکہ + گماو لکت ہیں کاری
 کاری + گما گما دیکھی چکت ہیں + جو + سب ہیں حسن روت بین پیاری پیاری
 تیری جس پہیلوی جگ ما + کاظم تیر واری وار + در تعریف مجازی سنی

۱۱۹
 سہی کا سون جابین جو نگی جو تین + بھئی بیکل سب گان گری پستہ کیو سبت کی دہوین
 لرت بجال پھری سرور دہر + برہ تہا کی تہاری متین + پوتین لگای پیر کا کی پوتین
 مین لگای اب مہنی اوتین + پھنہن اکیل گمال نین کاظم + کیشی سپر واک واری
 جن نین دیکھی وہ موتی موت + سوہن پت لکھی کوہن + نیز در تعریف مجاز
 گوید انکیان چرافات کا ہی لال + کہہ کان کین گمال چہر لاجن + بچہ بند کیجئے
 برج لال + رقص کا نین پہا نہت کا ہی + چاندنی انون کا سنبھال + بی جت
 جوٹے جلاتین پہا سنی + وہی جب کوہی نو مارن بہاں + بٹ ماری وہ کہہ گن سانی
 جی لرت مارن بہاں + کاظم جو مٹھ لاگی بڑنکے + سوئی ظالم دیکھی گنہ گمال + در
 تعریف حقیقت گوید پیر نے لکھن نالک لکھن سب لکھی + ہی لکھن مایا کو مٹھ
 کت بک دیکھی پین لکھی + کہہ تیر کو دیکھی جو تین + جو رور مور کاہ نے جھٹکے + بن کر پات
 چوٹی چھدا + بوی کا ہمری سہ لکھی + بی لکھن نین جات پین جکی + باتین پیر نے
 کر جیوان پٹکے + ماؤ سر نامہ پڑ گن لکھت + کاظم کوہن بہو پٹکے + در سلوک و
 اشکال آن گوید تیری کٹھن ہی بات + پتوہی کیسی چلے + اید پاہت چور ٹھک
 بات مالاگین + ایسی بات سبت ہی کان گیلے + دیا ہوئی تو کی پوہنی + سنگور سنگ گیلے
 جیسے نگڑ ہوئے مور بھیرن + بالک گویا نکلیے + کاظم پڑ پڑ پھنی ایسی + گنہ پٹکے ہی پٹکے
 در مجار و رجوع ازان بحقیقت جب موہنی پیر دین سوئے + ہو ساندی پیر
 جان + کن دین تیری مور سکن پڑ + تن من جو کری قرآن + کو اب نمک سے نکالتی

سکت کہان جو دیکھی آن + جہان چٹون کے بان چلت ہیں + تان بانکی ہوئیں کہان
 اوٹھ لال اس پیکر لگت ہیں + لالہ کے بن کہانی بان + زلفیں چوٹی ناگن سی کہانی
 بار بار سوئے لیٹ پران + نزل گات چھل نہیں کے + کوئی کہان نک کری کہان + دیکھ
 اڑوٹ کاظم پاپنا + روپ دیت سب روپ کی کہان نیز در مجاز گوید وانی کہیں
 جاؤ کری + چیتو تھی سن ایو لیو ہر + جاگئے سدا بدہ نگاری + اچو دوڑ لگی موہن
 کوں بہر ہنری لگری + کوئی کسی سے بھگے گوری + سانوری جب جادو کی ہر + کٹھن
 لاگوں سن مین + آج نہیں تو کا لہ سرے + موہن کاظم ہی سکھ + ہم پر پٹ پر
 سو پرے + در تنبیہ فنا از عالم و تجرید از ہمہ گوید جاک ما کہ تنگ پٹ کری
 جہان رہت نہت میچ کہے + پانچ تھ کی مورث بنائی + بگرت چین بل گہری گہری
 ایسی انت پر لیں مورث کان + جان بوجھ کا جت پہ دہری + تکی پہا نسی پر پو کے
 بننے ہم + کاسون یہ مو پر پٹ پری + تہے و کہ کہان سکھ کے وانا + ہم نہیں ہیں و کہ
 کی گہری + بہر ہم ہم کب چوٹی جیسے + اب تم او جو ہم نسری + برو وچ آوٹ ہی سنا
 کہت ہم ہی ہم ہم نسری + کاظم کے کہت ما ہو نہیں تم آئی او کی پٹ ہری + در سقا
 محبت گوید آون کہو مین آو سن بہا وندا + کانی کو جی ہم و ترسا وندا + ہلو تو کام ہی
 عشق سی شے + آندا آندا نہیں آندا نہیں آندا + اولی پہ کیا ہی شہر کے نظر ہے کاظم
 جہنوں چوڑے نہیں جا وندا + در شکایت و نار عاشق با معشوق اری چل جاوے
 آشنائی + دل لیکے اتنی بیوفائی + یہی چان جو ہی مجھ تو ندی + بخٹے اپنی عمر گنوائی

اے جو خدا چاہی تو دل کون + اوسکون ندری جو کئی حد + مولا رکھی سب کچھ
 کیون ہمیں چوڑ کا ظم سنی لگائی + در مجاز و رشک عاشق کا ہی نہ ای کلمہ است
 سانوری + فی فی بہہ اکی دانوری + بہتری کئی جہنی لگ میرت + دولتی بہری کئی
 بانوری + کن لہیا تو لوی کجا کہہ + سوری کہہ لوی کہہ کجا لوی + مہوشی ہر گوی نگون
 اکلا + سو سکے پاؤ ہون گم کہا تو + ہم کجا چاند جن رو تین پر گز + اپنا ان میر بجا تو
 کا ظم سنگ رہ جوئے چہین بچہ + اونسی نہ کہنوں میں رشکا ویشہ + در نار عاشق
 باعشوق سوسے چہا نہ نہد ریا کر کی + گز نہ لگا و تر جاری چو ہر وہ + ہی دوسری ہا سون
 گہری + چمکے باتین سن مرید ہر کی + اکیلو ڈری سوسے لو گن کو + دوجی نذرین لگی
 گز باہر کی ہون دے ماری + تین کچھ سمجھی نہیں ڈرکے + جوری جوری تک ہیون کہا
 بز + کین و ماری تہے کہیر کے + لین دین کا کھسے ہی تہی + چہر ڈکوسے دینہ لنگر کی
 ہستے ہیں بہت مگر آجا جا + وایکو چہر جو ہو پز کی + کا ظم برجت ناہین پیام کون
 تہے ہی لاکہ بہت ہر کی + در شکایت شیرین باعشوق جہنت کی چو ہر وہ
 ستم نکرہ جگر جگر جن چوڑ ٹکلیا + سود ہی چلا جا اپنی ڈرکے + جت ہم نکشت اپنی
 گز سنی + چہر کے تو ہی لٹ اوسر + دوحہ ماکھن جہنت کی کنیا + ہی جانت بیٹھی رہو
 گز + اور کون ریل جت گورس بن + بت دیکر نہ اپنا دینہ لنگر + جا دولار کو کا
 سی + رہت جو شہن جکی کورہ + وی تیرے روپ نادیکھیں ارپ کون + یا ہی سہ
 گوی چین جو بجز + نیر در دلر بائی گوید تیری جہت او پزای قرآن + ہو پیام

بتدریج بہرہ سیرے + کارنی کارنی انگلیان لگی جس پیارے + بنکی لگین چٹکے بان +
 زلفین کھول انجن دے آگھین + اونٹ لال کینے کہانی کے پان + پانی آن سہی سہی
 پس کہنے + آن دیکھا دیکھا میری جان + تنک درن دیت رہ پیارے + موسیٰ ناکرچہ کان لگا
 دیت درن سوتے گھون گھون + درن پاوین کاظم نیران + نیز در گرفتاری دل
 گوید یہ من گویا ہاتھ سے دیا + شک سٹ مٹی کی سٹنگ + مٹی سٹین پھیرے
 اجٹ + دیکھی بہت سکنی بین سجا + روپ انوٹ لگی ہم لاکھن + جون سہی چٹکے
 ہر آہ من اٹکا نہ کون اتک + سو بوج ہی وارے کیسی سچا سنی + کیں ہوتا کم
 سچا سنی چلتا + پس گنوائے پھر اپنی چھند سون + سچا سنی وار گویا چھوڑ گیا +
 وکینی چھٹی مرون پک پک + چکن گئی تبت ہی دن بکے + وہ دیکھ کا ہی کون گھسیٹا
 برہ تہا کی ماری مرت ہون + اس اوکھ کو ہی ہم کا دویا + چٹکے تاک جی کی لکٹ
 ہمہ توجا و چلا کی نورٹ لوٹی بنائی نہن کو پونچیا + تین نورٹ کی چھند سے
 کاظم + بانچ رہی بھل رام دوسیا + انورٹ کی پائی لکٹ + الہ آبادی سیرے
 آن میری جی بین گری + اس سن میرا لکے لیت ہری + وانت سنی گھیر ہی
 کی + کا جری انگلیان لاج بہرہ پیرین تن پرا اس سوتے + زلفین وئی مگر بہرہ
 کاظم ہیر چپ دیکھ پیری کی + سدہ بدہ مورگی سنگری + ایضا مجازی چوٹ
 ہی چٹ مورگی لے + کیسی رہے دہرہ جا دوجون + چوٹ سدہ مورگی سوگی + درن
 نو سنگھ و میری سوان + پھر لگی دی بہرہ سیرے درنی + رام رام اس کو درت ہی +

بحرینی اندری اندری + بولا جن دستک لکھو کمانہ + دکھتہ پھر کمالیہ دہی + کچھ نہ بولے
 زرموی جو تھے پیر اوجا و آب فی فی + لوجن الگوچی سکوتیون ہر لکھنے فی کمان
 کاظم تمکا دیکھین جھک جھک + ہم ترسین ہر کن سکینے + کافی در وادی استغنا
 کا ریکو بیان ہر و ستاوت + آپ نہ آوی نہ ہکا بلاوت + گاہی پیر زاجیر و
 ہو کئے نیز واکھ نہ دیکھاوت + ایک گھوگھٹ دوجی بانی نہ سند سیا + کینی کاہوتے
 کوئی لگاوت + ہر نی لگن جھوٹی زرموی پر + دس بنا جھوکت سکے باوت + ہمنی
 ایٹا گرب کاظم سنگ + جو رچی جو رچی دن رین گیو الوٹ + ہم ہو لین نچتاوے
 لوسی + ارنکان ہو لیون تہین لبر اوٹ + کافی کہکون چلن اب آو اہر دیکھتہ
 گنیان + ایک دن آئی چپو کی تیرن + بید ہو ہمارو سریر + و اہی چوٹ کی ماری
 مرٹ ہون + اس لگتے گھاؤ گھمیر + تن سن دوس لیواٹ کا چاہت + جیو ہر دیکھت
 رگبیر + نکسہ پٹ پران کرنی دم مین + پیر جو آوی تیر + رکت جھوران گئی حل دہی
 زرمہ ہی نین نیز + رام لگی یا ہوئی کھوسے + جالی جو کا ہوئی پیر + مین مر اب یہی
 ہی کاظم تین رہ سکے آپہ کیر + پیا گزرای تمکا دہیرج ہی + ہمری تو جھوٹے
 دہیر + کافی دیگر در خریف محبوب مجازی و در شنای تسخیر عارف
 محبوب مجازی بلکہ حقیقی را - من لوتی تو بہت کنہیا + برجی دیکھائی چوٹ کی
 آکات + تانکی ہو مین کمان مارن جب + بان بنی نین سپاہی لڑیا + سکے آوت شہر
 مرین پیر + ان چوٹ کا ہی کون سہیا + لوٹ گئی ہتھیرنے لکات + اچھ نہ مار مریلی

جوئی نگر کی دگر ملیا + وہن سن سن جو اور تین آئی + سب اپنا جو دیشہ
 دیا + اب کوئی جن جاو وہ اور سبکات + دوو زلفین جازو پہا سستی ہین سنگی + کی ہین
 ناگنی جیکی ڈوسیا + اہون دی یارنگی ماری + اجری کو جگر لکسبیا + ان تین پچو
 کوئی کبتک + موہتی موٹ کی چیل تین گوگل کتے + پئی پیکل سب رام وہیا + سو
 موٹ تین بس گئی کاظم + وہون اچھ بسکو گریا + انورٹ کی پائی لکات + در
 شکایت مجاز و بنای اسلام حقیقی دئی ماری دین ترک جوئی فی گاگر موئی
 دیا کیسے لکرجاؤن + جاکئی ڈرن لکسی نا کہوں + من بھلا پنکھت کی تہا لون + پچ
 پراچی آوین سب گھاٹپہ سب مین ہون ترک تین ڈرا لون + لکات چلت
 لمو پچھے کب سن + نرک رہونا کت یہہ والون + وئی کہی کان ترک ہین باوری +
 جھکان کہی دیکنی ڈر کھالون + سانجی ترک کھاتین پائی + جو پائی کب چاڈنی
 پا لون + جیون نکت ہوئی جہہ پائمن + اوکئی درس کا ہون لکھا لون + نت مین
 پاس صاحب کی اونکان + کوئی نگر کو جوون کہہ گایون + جیکی ملت بہت اوصا
 ہینی سب صاحب کو نالون + ہون انداؤن تین مل کاظم + کہوں تینون لوک
 ہونی نہ سالون + کافی در تعریف محبوب مجازی کہ نزد عارفان عین
 محبوب حقیقی است سن موہن زلفین ناگرتک کی + ایسی سورج پھنی کتے لکات
 لکات کی لکھت چت سورج + وہی لکات مین رہی لکے + تین تین تین ملت جیون
 موہت + سرچین گری دودھ کی سنگی + لاگو تیرا میر کی جنوٹ + بہی گھائل سند گئی

کشت کی + کشتی مورث موسیقی موتی + ہم دیکھیں لہر شکر نیک + چوب طود
 ہی دیکھیں + جو چہی ہے ہی بین کشت کی + موسیقی مورث بین موسیقی اور ہی +
 جت کا ظم کے جت آگے + موسیقی آگے لکھیں و دوست کوئی + لکھیں سکے نہ کیتو پت
 بی عبارت از جذبہ و آن در حقیقت عارفست کہ جاویدت بسو
 حق در مجاز حسین نے موسیقی شکر بانسہ پایت + موسیقی سکری سہ بدہ جات
 بنو لاتی + حال کو نہیں جات ہی جکان + جب وہن کے پت سنا + کون کوئی لکھ
 جراحی بین ہنیم جہان کی + ہون میں دین ہم آگ لکھانی + جو گن ہون کی پت ہی
 بن بن + کینو موسور حث ناہر آئی + لوگ لاج گنہار تجا اب + بانج بانسہ بانسہ
 بنانی + سن تو گیدو ہنشتی ہی بنما + ایک رہو جو لو جانی + جو وہ دیکھ سیتی
 کا ہوگا + پیر وہ کا ہوئی کشت بلار + سگت سگت ہی تجبہ جہان + آہنسان
 ایسی آئی + مرنے سنت اس ہوئے جو باورہ سیام لکھت نہ کہان ہر + مرنے سن ہو
 کا ظم + شیرنی لودہ دن دن سرکا + واورہ در حسین شوق شنی ناسجا و انس کدرا
 ظلمی + کین چھہ جو تو موسیقی سنگ آوہ بین بین کھہ تین بیدہ گا کرچو + حسین
 دن نہ ریت اتنا یہ ستاؤد گماؤ کمائی کمائی ہے کائن کیوں جانی جو + کون کئی
 گماؤ آویر کماؤ دالکاؤ + ہنستی کئے آگن سنی پت جرد جات موسیقی + اری نا جرد جہ
 جیلون نا جرد + ایک موسیقی آوہ کو کین باورہ + دوجی ہنستی ہونک اور جاوہ جلاؤ
 موسیقی لکھ بانسہ کا ظم سن پاس میٹھ + سیرے واکنی بیج دیکھانشتی ناؤ + ایض

لکھان پاوون دیکھن کہ سبام گوانی گنیان + مونی چھی جی وکے آن + لکھان
 وہ دھن مریکی + لکھان ہی وہ بونہین لکھان + چٹون کے بان بنیں کنی باکس کر
 کوئی وہ کچ چپان + بھلے جانی بیٹھے دوار کا موہن + اب کو دیکھا دنی آن + پران
 چکر آتک + لکھو کاہی پران + سکھ لگا و صاحب سنی کاظم + جاک نہیں
 نہ آن + ایضا آئے مری بجاوت موہن + آئی مری بجاوت ہو + تن سن کہانی
 مرلیا پرکے + اب جیو کہانی کے بول سناوت + بانج دی آئے بانج اب +
 دھونڈہ ہم باتن لگاوت + برنج کے بان سوو ہم چاند + پھر کا انکٹ پونچھناوت
 سانس نہ لیت لکھڑا بانس کی + لکھائی بانس جیا چائش لگاوت + گھاوہ گھاو
 لگاوت پھر پھر + بول بول تن سنکو خزاوت + تن سن دھن گھر بار ہی رب
 تے دنی مار کوئی سکھ پاوت + کل نہ سنی سنیو نہیں کل دے + سیر مری کچھ جادو سلاو
 ہوک اوٹھت ہی چھونکت کاظم + کوک سنٹ پھر مری تن دھاوت + ایضا مرلیا
 جیرن پھر بجاوین سنانی ارئی ہو ماہنیں + ہنک پڑت موری چن گئی سٹ رن
 نینن نہیں بند آئی + سرت ہی سگری موہن ہن + آن پڑت واکي تان کان
 جان پڑت ہی بان سمان + رہ نہ سکت اب جیو موری شمین گھاوہ + گھاوہ لکھائی
 مرلیا + بیدہ بیدہ ہی ماہنہ سنا + جو وہ نت کپاوی کاظم + کہہ کسینی کپاوی
 نہ اگن واری جو نہیں + ایضا مری بجاوین لین چور + مری بجاوت نہ
 مورت وکھٹ گیون ہزائی + ہیرت جاک ہیرت ہی کاظم + سکھ واکي کو

ایضا مدنی بجای فہمی کو برنے دیوانا کو کشت اوٹھے ہو کر جھوٹا + چوک کی چٹ
 پابگیا نا + ہمیں کہل نہیں بروج ماسجی + کان بھناک پرش بونا + سولیل سوجا دوکا
 پٹ لکائی کہاں سیٹ لہانا + اب انکیاں کر سیں بنگون + وگاہ کا بنو چھوکار
 جھکا نا + ہی موٹ ماتو موٹ + جو رائی نت پینن ماچپانا + سو کاظم سنگ سد
 بنو ہی + جب تیں صاحب کان اون پچانا + ایضا میں پتیاں بہن کیسی جان
 بیریاں مریجحت جتنا کی ٹھٹ + سن چلبلی کے کارن کھاٹ + شادوری نت ناگر
 شٹ + دوسری دھن سنٹی سدہ جات ہی + میری بھی جیو جا جٹ پٹ + مریج کو
 رہت کھن ہی گنیاں + میر پڑویدر سنور آیت + واسون لگر کون کو و نہیں مانجو
 آئی پڑی کہہ لگر کٹ + تہ تر رہنے جٹ سن دھن سن سن + چٹ و مہی جو کیسی
 کاظم چٹ و یکھین سنبن لے ہنگی سد اٹو ہنگی کٹ + اونکی اونکی تہی ہی ایسی
 جگمین لکھے کون گھٹ ہی گھٹ + ایضا باج باج ری بالشر یا باج ری +
 چھائی لوک لالج + چھوٹ دی تن من برہنگو + ہی یا ہی نت تیرو کالج + مریج جو
 عسے کاظم من لیو ہر مریج راج + ایضا ہنسی والوہیے سنگو لیکل گیوری سنگو
 اسی میر پیر بجای تے لیو ہن + اب جیو لیجای دیکھہ توری جیوی کے گیو + چنہی
 مری گھٹ بام کی + سدہ تہی موہے اپنے دہام کی + مری میں کیا کیو لکھ
 دنی تم دیدار دی ارک سب می پادار + لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 کہہ کان + راکھت ہی پلن پلن مری + مری کوہہ دنی دیکھ + ایضا پیر

دہی ماری کہوں یا نسری + یا مدہن + کن تھکوں نہتیں گل ہی شکوہ گل گئی دہتری
 گشت نغمہ نسری + مائن گشو اور کتب جو راؤ + نہیں مگر شائبہ نہیں آنسری +
 میندن گٹرک رہت ہی جیا + کوئی نہتیں بائی کلاوت با نسری + بانس کی کلا
 موہن گمہ لاگت + کہان کہان جا کلاوت چا نسری + باٹ پڑی مدہ بن شگت
 لاگت + مرلیکی اوٹ لگاوت چا نسری + تک گل پے نزدیکی یا نسری + لیکن کوٹ
 کاظم کان یا نسری + ایضا مرلی پھر یا ہون آئی موری ہرن + کاسکھی ڈوہو کا
 پڑت ستمائی برج کون تچ جا کے دین + سجاگ لسی تھون چیں سجا + سجاگ
 کی جانی کہان ایٹ وائی + ہجری سجاگ کی باو بجائی + لہی دیا ہی گھر کی او
 بن گئی تھون آگ لگائی + کام پڑو ایسی نرموہی سون + جو نہتیں جات پیر پیر
 مرلیکی اوٹ مارٹ بہتری + آپ کیہو کی چوٹ نہ کھائی + اب گم کھات بہتری
 کاظم برہن کا دی ایسی سجا + ایضا جاؤن سکھی دن پھر مرلی بجائی + سووٹ
 بہنک پڑی مور کاؤن آئی + کیہو ہون ہیا ایسی مرلی یائین + سپیڈ پڑت وہی سب
 سجا + کوئی گئی نرموہی سیانہ مون + کب تک مرلی ہونک جہا + اب رہ توہی کے
 ثوری مرلیا + کی ہم تچ برج گو کہوں جا + سووٹ جاگت پنہ چھاڈی + اس فی
 ماری دھوم مچائی + جن کہہ یہیر و کہہ جسکے ساتھ ہی + چکلے رہن سووٹ بلای +
 جن یہ وہا ہی سو جس کاظم + موہن مرلی آہنہ با پای + ایضا کیسی نورلی بجائی
 سجا + مرلی سون اس مومن بہائی + بہنک پڑی جاگت سون سووٹ مری

نہ کہہوں سُکائی + رہی بوجھ سدا گئی تن تنگی + بھوسے ڈاڑھ کر کے جانی +
 اکئی پھر سنی میں جاکے + چین گئی سکھ نہ کٹوای + سونت پینکت ہی زردیا + اب ہم
 جیل کی کون بنائی + اور ہر دہشت چو اور ہر موٹ ہی + پہر اور ہر اوڈہر سن کت شہر
 سند موٹ و کیمہ سیام کی + تن سن چو سب جات سہرا + سانورنی حبیب ہائے
 چو تنکی + سن سکھ کا ظم کیسی ہم آتی + ہمسی میٹ نرگن کان ٹارین + یا ہی ہی اوٹ
 شکر آئی + ایضا آری یہ کون بول بولن لاگے + مرلیا + جاسی اوٹت موٹ
 جیا بول + رجنی تو سجنی کٹھن ہی گڈری + اب چو جانی جہت ہی ٹول + بول
 آگن سہر سن اوٹھہ و بادین + جیل ہی ٹمین جوں + بانس کئے کھول بول سن
 بولت + کاہون بنایو واکو کھول + مرلیا اوٹ بچن سن سیام کی کا ظم کان
 تو کھول + ایضا کچھ بھری بانسری ہیر سجا + جوئی بند آئی سو گڈوای +
 بکر سجا اب کا کرنی دیا + بن آئی نہون مان آئی + مٹی لیٹ جات زردیا +
 دیت کیون آکھہ چو آئی + ملت بنی تہنی نا پھرٹ + بکٹ تو رہم بیت لگائی +
 کون کون گماٹن سن لیٹ ہی + لڑا کائی اور یہیہ چڑائی + کا ظم کی نت کڈھ لگائی
 ہم کا مرنی سنا لگائی + ایضا ڈاڑھ جلا جارج باسی + کاہو سی جن کر ڈر یا
 بانسی + مرنی نہونک کی جت + دیکھوٹ + سیکے جیا وارث ہی اوڈہنی + باکی نین
 کی تر جی چوٹ + لوگو کی جیکے ہی چانسی + ہنسے ہنسو چوڈا ڈاڑھ + ہنسو ہنس
 اوڈہنی نا اور بھوگن گائین ورسن + کا آبا بارٹ نہونک نیاسی + چپ دیکھن کو ایک

سوئی کاظم امر ایجا۔ ایضا مارین بیلے ہانی مارت ہی سالوز واد۔ بانکی ہین
 کی سینن تین۔ مرے اوز ہر نہ ہر مر لید ہر۔ تن کیون چنوکست سن کیون جارت۔
 بیکے نظر کو بانی تین نو چبب وکلا چبب جیکو انبارت۔ نظر کی قدر ہے ہری
 ہنری جو چنوکست بھارت۔ اور تو کو ہی جاک ما کسا۔ جو پھر ہی تیرے اور نہارت
 آنکھ نہ پھر پھر پھر پھر پھر۔ کاظم کب دیکھی سون مارت۔ ایضا مہین ہنری
 پیاری۔ ہنری تیرے پھر پھر۔ لاگت جیکو لین۔ بات جلت یہاں ہی مارت ہی
 نا کچھ لین نہ دین۔ گل کہوی اور چکین گنوائی نیند تاوی رین۔ نینن مارت ہری
 کسری کہہ مر لیکہ ہن۔ کیسی کوئی چبب ہی کاظم سیام نے لاگین نین ایضا
 جب باجی بانسہ پھر ہو۔ بھول گئی سرہ مورے۔ نند کی دھڑھو نوان۔ جو چہ
 سوئی نہ ہوئے تو ہی۔ میر ہر گ چہ کوئی۔ جون سوئی مرے پڑ ہو نوان کاظم
 و ہر ت مر لید ہر۔ ننگو ہمار کث ہی باور۔ جانو دارت ہی ہمیر پڑ پڑ نوان
 ایضا باجی بیرن آئی نمان۔ مر لیکہ دھن پھر تے سر و نمان۔ بولت بول لگن ہر
 بیرن۔ آگ لگت جاسون تن من مان۔ چین نینن کہو پھوری جیکون۔ سکھ نا
 نمان ہی نہ ہو نمان۔ ہستی جو لاگت ہی لگس۔ اور چبب ہی پون پون مان۔ کمان
 رھون کہان جانن سکیرے۔ کہہ بہہ باچون کوئی جان مان۔ نہ بن چہا نہ پلو
 کیہو ورس کون۔ جو سکھ چاہو ابی نمان۔ ہنری دین لکے لگن ہی۔ یہی آگ
 آگ ہے کون مان۔ گرج گرج دی کان گھراوت۔ سس جو یرت کھلے کو جان شہ

کیوہی مرے میں کہو، دہرتی سی جا کہان پونجی گلن مان، کاظم سب ان کی میں اپن
 گون، مرلی پیرن مان سیٹ موہن مان، ایضا من لی ہریر و چوٹ، ہریر و
 آپ جت گھٹ مانہین پھرٹ، گہری چلی جتنا جل بہر کمون، آجی لیو موہی پانی
 پیرٹ، مورٹ ساٹوری سندھ آئی، کاری نہ کی پیٹ گھٹ سنگھ آئی دین مر
 جوئی، جادو کیوہی پھو گھٹ، مرلی کہون کی بانگی بنیا، جب سنگری جیا مانہر جھٹ
 ایسی سہا ہی اجواب، ایلو پل مانہین سرکٹ، جاگو کیانی اڑت جیکون، سنگھ
 ہون کب جا گھٹ، پھر رہو رنی نند کو لالین، یاہی کو گو دوارا کھٹ، سانچ پو
 اوتار مانہین تو، جی ہر اکھٹ کھٹ پھٹ، ہر مری جہر نہ کیسی گئے، جھٹ دیکھن ہلکی
 ج کھل لوگ لگائین دیکھین، چلیں پیرن سب کالج گرت، پریم نہیں کا ہوگی
 مانہین تو کہون جیت رہت، کام کالج گہر باہر کاسٹ، پریم آوت کیہون دیکھت
 اگر اکھلا س بہا کالج چوٹ گا، پریم کی چھائی گری پڑت، گہر نہ گا جتا پونیا، جتنا
 ہوئی گہری ماہٹ، سرگن دیکھ بیکل ہون ایسی، رنگن لکھون تو کا ہوئی گت
 اکیوہی رنگن رنگن تم کاظم، وحی سمٹ وحی سانجی بھگت، ایضا آیدی کب ہو نہ
 جیتی، پریم کو مذہ موہن ل پیتی، مرلی بول دھر بھر سننے، جہر سہ اور بول
 تیتے، لگاؤ لگے ہی مین جہر پھرٹ، بہاٹ ہیا سو آئی سیتی، ہائی نہ لکھو ان جہر
 تمہیں جیت اتی دن تیتی، جاگ جاگ سکھ سہی جیت رہ کاظم، جاگ آئی یتم کی
 جیتی، چھک چھک مدہ پوہ بکھرا لکھ کی، پوہی سنگ بہر پیتی، ایضا جھین سا

دہی منی والا + ایتوں انکا سوا والا زلفن پہا نسی کی نینا + واکن مارن بچھی بھالا +
 بیت کو کہیت چھوڑی کھون + سب دکھائی جی پس بھالا + بیت ہمارے چائی خود کو
 پراہنسی کو ویت بالا + ستم کیا سا نور موت نی + کہنی کو لکھی جاک اوجیالا + کٹ کچتی
 گری آلا مکات سر + کان کٹل دھین گنر گملا + ہنسی ہٹ گمے مور کا ظم کی + لا
 گری رہی نہ کو لا + ایضا مری دی مار ہوا مارا ہکو + چلت نہیں کچھ یا کین
 گٹ کی جل نہ بہن اوک کی + پک نہ بہن رہن بھاری + جیت باجی تب بہن
 لکائین + مور چست مہنہ بچا + سدہ زہنی اونکان سن مون + دھن سستی سدہ
 جات ہی اونکی + پون گا گرین پھار + جاؤ دجلوٹ ہی کچھ جانو + مرلی کی موت مر
 جانی دیکھی جوئے سرون سون + کا ظم کچھ تین نہتین بھادوٹ + ہنسی ہی داتے
 یاری + اکاج کر تک چین کین دے + ایتا ستم ہوا + یہ نہتین جاکت مون سون
 ایضا باجی بہن پھرا نسی + لین نہتین دھوئی سانسر + کو دہری پک
 چلے مک دھن سنی + جاؤ چلت گلی بہا کسر + جل نہ بہن پاؤین تل نکران پاؤین +
 کہرت ہی جیون بہا کسر + دینہ علی گل گل چن چن بل + رہو لو بالاسری پسر
 جی شک روہ کا ظم + سیام کی برہو بانسر + ایضا ستن لے سون مون ہر
 سدہ نلئی مجھو لے سرنے + لہی دوار کا کیلے اور لو + گاؤن گر گری + جری لے
 نو کہنوں ملین جنابڑ + کہنوں اپنے دوار جی کھری + مرلی کی بہن سٹ رہی چین
 دھری کہنوں بہت میری + کیل کرت ہی سنگ گنچن + پاکی سدہ دن رین جری

سنی کہاں کہ تسیا تم کہاں کہ ہائی کہوں تم کہوں پر مہی ریش کی پیش ہی جنگا
 چہرٹ لاگوئی جیت سر۔ جیت پہلو جو سیٹ ہی سوئے۔ اوہ نہیں کہے جیت جا ٹھہری
 بیٹ رہی انکس وکیتی کی۔ کہ لہر کا شکم ہی پرے۔ سوئے اور سنڈیں پانی۔ موی موی
 کیٹو چٹری۔ اب نہی تم گھر سے سا دھو۔ اتنی دھو کہی گڈری۔ کچھ اب ایک گن
 دنی کاظم۔ بہرہ جا دھو نہی پرے۔ صاحب جیت سر جا لاگی۔ جاک تازی اور آپ
 ایضا ٹوٹی سن مرلیا۔ ہونک ہونک مرلیا۔ چین ہی بیٹے رہی مندا۔ سرے
 تھائی موی ہونک دیا۔ اب رہوں زندہ بیٹے بگل۔ کاندی میں تو کیا۔ دن
 دی جیو ناہن ہمارا۔ اوہڑ ہا نہرا نہ جیا۔ موہ نہیں تو ہی آوٹ موزن ہونو
 نوہ پیا۔ ہم مرین پیچہ دیش بن کاظم۔ نیم کو مدہ ٹم ہلا پیا۔ در حجاز گوہ پوٹ
 سن ہر و جوت ہٹ۔ ہو مری والی۔ کت سن مہری اولٹ پلٹ۔ ہو چلی جنابل
 بہر کہوں۔ بیٹھے پامی ہون نگہٹ۔ چھی تھوے رنگو جو ہروا۔ پیا اپیارا الیوور
 نگٹ۔ مل ہونک کچھ کہو تو ناں۔ چوٹ ہی سن لیوٹ۔ مرلیکے دھن سن لکے
 تن سو۔ تاک لکائی جیو دل نہ جیت۔ گہٹ ہی گہٹ پھر کیوں گہٹ پز۔ جل کوہٹ
 سوئے بیٹلک جتا کی پیر کوی جن جاوری۔ ٹھاک لاگو جنبا کی ت۔ دھون کہے
 جلی شین کاظم۔ تو ہی بس کئی سہ ناگرت۔ کیسی کے بس یہ کو جانی۔ کٹن ہی کے
 چھوٹ۔ چھوٹی پھر جی شہی ستم ہووے۔ اب لہی جیوت نو سن لہیوں۔ پنا
 جس جہا نہ ہم امین۔ دس دیکھا کہ سن ہم کنیوں۔ اس کے بہین اور کے اس کے

یہ بہت کا دی تھی لکھ دیہون + جو مورث بن لکھے مورث + اس ملکین کو ایسی چھوٹ
 کاظم پائی پیا مورث + پیکر رن بہل رن رن بہنوں + در نعمہ جنگہ و جھنجھ
 ولا چاری در شکایت گرفتاری دل بجار و فراموشی حقیقت گوید کہ
 بستہ بن پر پیکر گوید + اور آوت اور ہر کی بستہ گوید + جو آوت چھوٹا یا مان + پیکر کوئی
 پختہ بنی نہ کرے گوید + گماشت گرم کچھ ایسی جسے جو + چرکماہی کے ساتھ پیکر گوید + جوئی سنتہ
 نہیں جیتی + بیش کا گزروا کو بنی پیکر گوید + گیان دھیان جگت بہتری + بنی کر
 کرتب سب جگر گوید + نیم جگت ساخی جن پانے + جیت کے صاحب مرے گوید + باجائی میر
 ویا پیکر کاظم + سبکان تار کی آہنہ ترے گوید + در عدم وصول ذات بحث گوید
 کون اب کرئی اوپا + پیا نہیں آوت ہائی + دن گئی گاری میری پھینچ پھرے +
 نہ ہوئی نا کچھ لکھ چھی + نا کچھ ہوری کہانی + او جو گوید سو پیر و ناتپاوا + ایکو سندس
 کیا + بیٹی بیٹے ٹھوڑم اٹکی + کون چیم ہی سورے سے + معج لگی کا ہوئی کسی + اوچھ
 بھان جو جا پیکریت کاظم و جھج دی + تیک کچھ بن بھائی + ورنش فرق
 بول نہ میری سورے + توری بول سن سن + بڑہ ناگنیان اور دو سب جیو موریندا
 نہ مکمن ہی ایتو + آنکھ لکھ دی سورے سنٹ بول سن کچھ جات ہی + دور لگی جیا اور جا
 بول بن اب نہان بڑہ کرت ہی جو رہ + کہان نین کاظم آکھن + آنکھ لگی جیت جو
 در منع از دل بستگی در عالم جی نہ لگاؤ کوں ہو پڑو سیا + کا ہوئی جی اٹکا
 کہہ کج کا + وہ چپ جو نہ ہی سن سیا + بس ہی بہرور سن یہ جگہ + کو نور سن جگہ

زین سیاه و مستکوره در جلگہ چوٹی و جات کا چوٹی کو رہا ہنسبیا و ہاتھ پکڑا ہنسبیا
 کہیں آوے تو کہیں جیت چلے و ہنسبیا و گورکھی دیا نی کاظم کے جیت و جہان جیتے ہے
 چنٹ ہنسبیا و ورسکایت مجازی دل لیجا میرا جلا جلا کر کے دیا و جلا جلا
 یہ دن انکے میں تھا پیرانی و سونگے میں جلا جلا و آنا شیر سچ سچ ہم جانا و جانا
 تیر نیٹے کلا کلا و کاظم کا دل لیکر زکری کو و ہی صاحب سی ملا و نیز درمینی کو
 ہنسبیا و جلا جلا و ورسنگا و سی جل ملا و چل کے کئی دن تھانی ہے و دلیری
 کے ملا و و بھنہ کی بیٹھے باتیں کر کر و جیکو جیکو و لا و لا و جیت دل ہاتھ لگاتے
 و نی یگا و جلا جلا و کرنے لگی ہستی تھرا یان و جلا جلا جی جلا جلا و رہنے جلا و
 تین تو و ماری تھرا نکا میں ملا و کاظم کا دل رہنے میں ہی و کہان کوئی پو
 جلا جلا و تجلی ہا سی نوع نوع میگو یہ پیاری پیارے بناج بھری سیر آئی و
 فی فی لکھتہ کون بکمانی و ایک ایک آن یہ دو جاک و ارون و سوداؤن جیکو کروں
 قربانی و اتناک جیت ہون شیرا کہی و آن لکھت کب رست پونے و کہی اگر آتا
 سمنہ میں و پرتنے ہاتھ ٹھکانی و آن لکھتوں سا وھن کے ریت سکھ و لکھتہ و اویسیا
 میں نے ایک ماسکبائی لکھی و بوند پادوی سمنہ رہے و سوداؤن کاظم حیا
 تھن و انت پایا انت ہرائی و جب آدم را کور و کر سازد کچھ ناہنجی جیت لاگا
 دل میرا پیرانی سون و کاظم اب پھنکے کیسی کیسی و گوی کیتو ہنسی و جہی یار کے
 زلفین با بھساول و پھر اس بھنسی کی نکلا ہی شکل و بی جذبہ راہ نیست چنٹ

سلوک کند کوئی جتن سجاد واکن آؤکی + آپنی آپ آؤنی تو آؤنی + مرچا کوئی کتو
 غم کماچی کماچی + ترس بڑی ترس نکلے + پیت اوکلی سنٹ چورو کوئی + کلمہ وہ اپنا پتو
 چپاؤنی + نام لیوہت سنی جت لا لانی + کلمہ اکہوئے کھوئے نہ کہوئے نہ کہوئے +
 کرم کرتی تو گہراؤنی آپنی + کاظم سووت آئی جگاؤنی + کچھ دیکھا کھوئی دھاؤنی
 راہ چاہی کوئی چلی چلے نہ چلی نہ چلے + پس وصول ذات بحث شکل شدت کتے
 من سجھاؤکی + من جھاؤکی پاؤکی کہنی کووہ مندرج کوئی جاتے گئے نہیں باہر کے کیا
 کئے کسی کہی + من چٹل جت ٹھہری نہ کاظم + ان باتن کچھ کام نہ نکالے + جگت کی کچھ
 ٹھہری تو کاہوی + راہی رہی نہ رہی نہ رہی + در محبت مجازی گوید جس سورہ گے
 اس مہین جاؤ + اسی رہی سورہ سورہ + مہوتی چہت سیانکی + نہیں لہت لہت
 بل جہت لہت + لوک لاج گزر گاج کام کی + رام تو رم رہو آپے ست ماہ جیون
 جیو دینی ماچام کئے + اپنی بہاؤ سب صورت پیکر + مونی بہاؤی صورت گہنہ نام
 کسی لہی ہی سورہ صورت + جگت سورہ سندھ گئی وہاں کی + کوچی نام سورہ سنگ کاظم +
 چہت لکھی کت رہی رتن نام کی + و طلب فراموشی از عالم کوئی ہو لاری دھو
 ارنی جت لاگ نہروا + سہ آوت نہتر کی مورا + نہیں لاگت جیوئی کے سندھ رو
 کون سوادو دلی سنگ پیا کون + جیسی جگت جت کا بڑوا + جگت نہرت جت ما
 بسورہ + ٹھہری نہ من صاحب کی نہروا + کیسے لکھی پیر پیا پاری کون + جیسی لکھا
 کی نہروا + در حجاز گوید تو ہو دیکھی سے نند کو لا لا + کس ہی رہی تین کیسی جپ لا

نہ نہ گری مالا ڈاری + کان کنٹل باکی نیوگ والا + کس بائچے من و مہون دیا
 جیتن مارٹ جاکی سبالا + فی فی جو جین کہانی اب لشدن + پڑ نہ روی نہ مونی سی بالا
 جیم کی باٹ ماٹھی لٹ گئی + دین تو ہوتن کا گڑ گسالا + مہون گنڑن تھہ نہین
 رگنی گڑنی اور مرگ جبالا + بن بن پیرت ہین واگو شیرت + پائین دیکوہ ہماچی جبالا
 گہنوں لیت ہی کہنوں ناہین + نیہ ہرہو جیکو جبالا + والا سو نیت بہت کاظم نے +
 جو جین کامل مل کرٹ نہالا + در طلب جذب محبوب و تجلی او مینالہ عکس
 جین ہم جین ہنیرا + مکہ نہ دیکھا وہی رہی نہ تیرا + تین گو کہی ہم شکستین کو
 جو کوئی نام محبت ہی سیرا + وہ چلی پگت ہم دس پگت آوین + مہو جی ہم جین نہ
 او وہ بدی کیدا تون آوکی + اکیو بار کئی ناہیرا + جو تین آوٹ کب نا مونی +
 چوٹ جاٹ مایا کا جھنیرا + سمجھن کر جو کوچی تولو + مہون چھانڈون تو پیرا + وہی
 گڑ پائی سکھ لوی کاظم + ہر گو گڑ گہنوں گڑنی دیرا + در مراقبہ و جذب گوید بلی
 کہی دروچہ نیری سیان + مکہ او دیکھا ہی اسن کر دی نہال + بیر ہی ہی کہی کہی
 ہنگو + کیون جین پوچھہ اساو حال + شکے شکین سکا و پاری + کاظم تون
 ہر حال سنبھال + در پند ذکر و توکل تا موجب مشاہدہ گرد و تین ہی دیکوہ او
 ہنگو + کیون اسکا جھنگا ہی جاک مین + دسنی یاد کر ت کی ہر دم + ہی دنیا جو لکھی
 قیمت کی + آوکی نابیش و نہ کم + مست خیران ہوا او کی چچو + کیا لکھی سکندروم
 کاظم کی ساچی باکین سکے + انی چھوکی ہنو یہم + جاک اتی مزہ فقیرن تی لونا

کیے دنیا کی کمائی کمائی غم چمنچولی دسرور ذکر و رضا دل بہداوی مانوٹھا
 جیسے ہندی تانوا یاد جوئی ہوئی بہاوند اسوی سوئے پاؤند اہ دروہندی دئی
 رب فی وادہ ساندھی لعل سوئے جہند اسوکرند اہ گس دے کرین آسئی فریاد جلو
 حسن دے دیکھنے سید اول دوتون جہانسی رہند آزاد کاظم واول عشق اپنے
 سون سدا رکھ مولی میر آباو نیر و حیرت و حجت مثنی لاگت نیر و حیرت
 کیو سو گویو نہ بہر ویر بیت سپنے اور سن دے چرت لہنچی آنکہہ کہوئی کس بیت
 کیسا تباؤن یلو سکھیرے سپام برن رہو کید ہون بیت نکات باسن مکت
 جیو پھر و پھول کیو جگ موئی سمیت ائیو ٹھوڑ ٹھوڑ ہین آہیہ ناگو و دلوڑ
 نہ زیت مین مین رے سو واون ہرے اب بھی مو پڑا نہو سکیت کہول کہہ
 پڑکٹ مہی پیا اب کاظم سئی اولو ہین لیت دسرور تجلی یا جیو کئی کہا
 اپنا جہنگا جی آنند ہی اب لگا تھی گئی ہم ہونک کی سب جگ پیچم بھجوا
 جب ہی جہنگا چن ماتی جگ ہم مٹی کان ایک نظر تیری ہی کم کا دیکھت
 پنہاند وہ عورت کاظم ہین بھروسا نکو دسکا ایضا میرے مین جلاوت
 بان بیان تیری جو کھ بان ہی پاری پھر ہین کوئی نکا ہان بیان ملکیر
 کرناوک کو تر کس کہتے کہتے دئی ہونہین گمان تیر کی چوٹ سہی نہ گئی جب
 کہتے چوڑ گئی ہنیدان ہم مٹی نظر چڑ جائین گمان اب جی ہی نہ تیر ہے
 قرآن کلام لے تیر من کاظم کا کب جان کہی کہوں بہکان در مجاز کوئی

تیری ہنر تو ان سپاہی کر یاہ کی ہری تو نیا چلیا کشتیا + باٹ بڑی کس ہاٹ
 جلی کوو + باٹ اٹھا رھو ہست ہی چلیا + کالی باج جھمٹ تیرا + بالک کالی جی کو
 تو یاہ ہمتو جات اب برج چھاٹکی + سولس رہی تیرو بیج بسیا + ہشت نہر سیا
 کی کاظم + سٹکے ہراجن مائس بھیا + لیور ہو مہی موسن ہے + ہتھو علی شیر جی لیا
 ایضا چہب دیکھت سن مورائسن گیوری + نہر آکو دھنہ کس گیوری + سٹکے ہجا
 گو دکت باوری + گوو دیکھت مہی مہن گیوری + کوک لاج سب عکسی کس گئے چینی
 سیام مہی بسن گیوری + بنکی نہر لکھا سیام کوک جو مور + جس عیون سٹکے تھ
 گیوری + کاظم بنکی دیکھی اونکان + درسن اپنی بسن گیوری + تیر در مجاز
 تیری جی کیون شیر لکائی + ہر کیون آپہ آپ ہتی + اوہر سی دن دن پریم ہت
 جی + اوو ہر سی کیون نگریٹ گئی + تیری جان تھی دل چھریکے + ہنہ نہر ہی تقیہ
 شیر اسن دینی ایک ٹھو رہی + کیا شیر جت کہین اور تھی + سن اوچا کاظم کا
 سب ہی + رب کی صورت جیسے سوٹی + در مجاز آون گو نہیں آو سن بہاؤن
 رٹ آئی جی کا سون لگاؤن + میر لگی مورے بیر تیکو + کیسے کہی نین نیکی آون +
 اک ہیرت دن ہتی اتو + ساون آئی جی لاگ جراؤن + سون بہون نس کائی
 پیچھیر + پیو پیو کہہ کہہ لاگ ستاؤن + شیر سن بہاؤن گدھی کاظم + ٹچھی ہے
 نور سٹھو لوان سہاؤن + نیز در مجاز بی کے لٹکے بچن سہاؤن + کہہ ہی پیکو اپیا
 تھے + کوئی ماس کہی گدراؤن + کچھ کر جو پیکو سن اوچتی + گدراؤی پڑون نورے

پاؤں + ہیر کی ایک ہین آئی + آئی پونچا ہیر سے تھراؤن + سدا سکنی رہی کاظم
 بیکل + ہیم دی ویکسا کہان سکھہ پاؤں + نیر در حجاز کیوں لمبا یویرا و ہولا +
 لندن جائیں گے ہیرت روت + انون بھجنت چولا + نی نی ہو گین او تھین
 سن گو گین + مور پیدھا جب بولا + ماس گھڑی ماس کی بچہ پڑی + چین جانی
 ماسون بولا + اجل پیکاکاظم تیر مین + چنچل ناہی پھر بولا + اگر آند سدا اب پیار
 تھسے تو اپنا مکہ کہو لا + در حجاز نیر گوید کہان تین دیکھی تھسے تیر بوج لالا +
 بڑی بڑی نیکی نیکی آکھن والا + موہنی سلوانی سانوری مورث + ٹھوٹے دن کا
 پھنسے بالا + کان کنڈل گری مالا دارنی + ٹنگ کا لاپی جاک او جیالا + کیسی گین
 تین کیسی جا + تین جلاوت بوجہی بجالا + لفظ بچا سی ہم جات تین تیرے + دیکھ
 جہاں کہتے جاسن بالا + کاظم سی پٹی بن آئی + سنگ رہ رہت کرٹ سبالا
 در نعمہ لا چاری در بیان گرفتاری دل کہ لا چار لیست آیا میندہ رہو
 من آیدی + نکب کیسی کہ ہو + جگہ کچھ آئی ہگت کیسی + لندن کہانی
 کہانی سو + من جو پو کچھ ہین جاننا + نیس اکارتہ کہو + کایا آئی
 کابی کے ہو گئی + یا ہی کو لیل دھوی + جلت کی ہیر یا ہو سنگ نلا کی + اور لیگت
 کوئی + اب سو پٹ سون جیو در پٹ ہی + آن ملت مین جو + پھر مین جیت سو
 تین اور و کون کون دکھ روئی + کاظم جیت سی ہیٹ کو بڑوا + کہیت بابلی ہو
 سینچ لی نام تیر سی جانہی + پھنسا یا انت لندی سو + در شہود محبوب نا و فدا کو

مایا ہنگا کا جھٹکا دے + ٹوڑ ٹوڑ میں آؤں + پیت کرین جا رہی ہوں + آن ملیں اب جو
 یزکت گیت وہی پتیم ہی + اور نہ دوجا کوئی + کا تو مائی وہی کہے چایا + یا ہو کو
 ملے ہوئے ہو کالج اونہیں کالج نہ ملی + ہنس ہنس کرے نزدیکی + جہیزہ کالج کا
 روپ دھری اون + توں وہی کہے کیتھے ہوئی + کوٹ لیو پیلے بن جوتی + کیسی سچو
 رہی + موار جھاکئی آہہ اچھو + اب نرواری سچو + گوار جھو اور کائین ارجھو +
 میں آئی آئی آؤں + ستگوریل سب پایا کاظم + نک کتیا کہوئے + بیلو کی اندی
 سنگ کہتا جاکی سچو + نیر و وصال گوید پیا پائی ہنسے ہکو + دن دن اور
 ہلو مائی + اکی ملے پھرین نا کہوں + دن پھر نی کیلو مائی + پکی اس سنگ
 نہر + کون کون غم کیلو مائی + جون آگم لکھن بدہانتا + توں توں ہم
 بیلو مائی + نیری رہے کھن ہی پی کی + پھر نکے کو سلو مائی + پھر بہ ملتے ہی ہار
 کاظم + کون کیلو مائی + ورفراق گوید اتنا پیا نا لہو مائی + کت تک
 بہری ہم دکھ کے دن + بیت اسارہ تیلی بن پی کے + روی روی ساون کیلو مائی
 سجادون ماس پی کے آس + کون کون غم نہی لو مائی + تو کو ماس رہو نہین
 تھین + اٹھو لکی سنگ بیلو مائی + برہو ماس دکھ مائی + کہان ملک نہر سلو
 مائی + دکھ کے دن کوئی دن جی ہیں + کت سکھ کے نس پیلو مائی + اکی رات
 ہی پی کے سنگ + بہو سنی پھر بیلو مائی + پکی سیٹ کاظم سی پو پخت + لو
 وہی رخ کے کہلو مائی + نیر و فراق گوید جہا اٹھی پھر پزنی + کالہ ہی ایک

آنج کئی + آون سن پرتیم کی تختی + آئی پاوہ جو رہی گئی + پی کی چلت دکھ آوٹ
 سکھ ہوئے + مورئی آون سن نیر بھی + کئی چوٹی جا کے دکھ پاوین + یہ دکھ کیسے
 دئی جو کئی + اری روپ سب روپ ماتوئی + موکو جرات کندنہ فی + کاظم
 سو جو دئی سہاوا + ست گویہی ریت سیکھے + نیر درجین معنی گوید موسیٰ
 کا ہی تین لبر آوٹ ہوئے موہی بالم + رہت ہون جوئی جس راکھ ہی چلت
 ہون جیسے حال جلاوت + تہسی دیہہ پران ٹوہی سی + جان بوجھات کا ہی سلا
 کامون کرک کرک ہی دیکھ توہ پیری دوار ہی گوگنروت + درسن دیکھ سکھ
 تہہوکان + جن کاظم دیکھ سکھ پاوٹ + در احوال نادانی وحیرانی
 اوقات گوید کا یا بچ جیسے جو آیا + سہ بدہ واکی بھولانی + کہی ملی آہی جنب
 جگ ما + سو وہ سہ ٹوہرانی + جھٹ سکھ دیکھ پرت نہیں + یا مین رہت حیرانی
 واکی ہی کی کب ہم جانین + جب اپنی نہیں جانی + کہیل کہیل کہوے لڑکھیاں
 دیکھت حسن جوئے + کہا ہوت پچھتائی بڑبائی + ان سچ نیرانی + پاوینز بست
 یہی سمان + پیری نہ پون سمانی + کا جانی پونی کو پانی + اکیونپائی نشانی + ستلو
 کی سنگت مارہ کی + پہی بات پچانی + جگ ہی جیسے کاٹھ پیرا + اگانی اور گانی
 سبکے کرواہی کتے ہاتھ ہی جاکو کئی زبان + سب ہی وہی دوسر گمان کاظم جگ
 جانی کہانی + یا ہوست جو اونکی دیاسی + رہجائی ٹوہم جانی + در فراق حجاز
 گوید بس کہنوے موہنوان + موہنی پڑہ پڑہ وار کی + ہمکا جہا نڈاب جلی دوار کا

سنگری بیج اوجار کی + پیٹ گاگزین چکے پیارے + کوئی بگاری سنو کی + پیٹ
 لگاوت کہی تین کا کچھ + بوجہ تو نہ مان بچا کی + اب کچھ کمین چو اون لاگی
 دیکھ تو انکسین چا کی + نرموئی جیٹ کی چھو نہا + جلی جلی جی ار کے + چلی کئے با
 کہو جن موہن + وہر دیون جیر انسا رکے + کاظم پاس بنی رہی نشدن + پیارے
 سنگری کی + درندست علم لی عمل منعموری علما گیان تو اور تو ہی
 لو بہ کی چیلے چکے ملا + گیان جیٹ تو کہہ آوی گیا + دن دن نیہ بڑی اکل
 جاک کو جان صاحب بچان کئے + آپ ہر ان سو گیانی بہلا + بیڑھی کے کارن
 گہر سب بچلے + دلی جا کہوں بنگلہ + باٹ پیم کئے اکیو نا چلے + کس بوران بہر
 چلا + پڑھ کی کتابین کمائی ملا + اپنی موڈر سائن بلا + درس سچا درس کاٹ
 ہی + پیم جگت بن کے لنگلا + جیسے سوا بڑا دیو کیٹ + نام لیت سب دیت ہو
 تیرو گیان کچھ کام نہ ائی ہی + جب کال آئی کے وہی ملا + ان باتن سون دفر
 کاظم + مور کر چو اجات ملا + بہت جت سی بچج نام تو کا ڈر + پیر باسط ساسکو
 باز درندست نادانی و پند کچھ جانی کہان جانا ہی + جیکو کہان ہی آنا
 آنا جانا جیکو بتا دین + گور لو ٹنگو کہانا ہی + اون گون سب بہوئے مور
 اسن مایا لبھانا ہی + تن من جیو پو کچھ نہین جانی + پز کا تین بچانا ہی +
 دھوبی کا گور گز کا نہ گہاٹ کا + اوپر سے بورانا ہی + سبکو جمل بکوں ہو
 جو گھٹ گھٹ ماحیچا نا ہی + جاک آئی کاظم سب ہی بہوئے + کوئی بڑی کچھ نا

در شکایت مجازی حقیقی نیز بیدر داد و دنجاندنی سید شیرینی لکی ہوئی
 تو تن جانی + کیسی ہوئی ہی دورو + کہوں چوٹ نہیں جو تک چوٹی + چوٹ
 ارٹ گرد + گل گئے دیہر کت جہر جہر گہنو + رنگ بھو جس ہر نو + ہم تیری عشق
 گرم بین جیسے + سب سنی ہو اول سسرو + بنگا جو محبوب ہی پیارا + تیری آگے
 ہی گرد + مگو کہوں چوٹی کاظم + ہی کوئی ایسا سو + در شکایت ابو گئے
 سیدی شے پست + بنید راتین قدر بجانی + گہری گہری تے ہوئی شہادت
 مگو کہوں سنا کہوں رو سنا + یا ہی ہی کیا مجھوں دنی ریت + کاظم ناگہانی
 جو گئی تھی کا ہو کسیت محبت و حب است پست لگی جی ہی کن باجھی + پیہم پست
 جیون رانجھی کو ستر ستر کو رانجھی + بنا پست پست سس شکست میں بال نہ کیا پادشاهی اس
 پست کاظم کی دہوٹ نت و دہوٹی ہو کر رانجھی + فصل کہ محبت یاد کا ہی نہیں تو راری
 کس سنگ لاگو آوٹ ہی سنوروا + جب دیکھو تب باجھی ہی لاگو + ساخسہ
 ند کیجی جوور + کچھ نہیں تین ہی سکے کا جگا + کاہیکو آوٹ دور + اسی پست
 کوئی ہی رسیا + دیکھ تو انی اور + رس آوندی رس رس تنان + پست
 جہاک جوور + جانی کہیل اب چکمی سنوروا + رس نہیں نہکا کور + کاظم کی
 کرنی لاگی رہ + جا کینش اد کا جوور + در شکایت محبوب مجازی سن لیکے ہو
 سانوری + واری واری جانوں + کیون روک روک موری نہیں آوٹ شیر ہو
 لکھ لکھ نہٹھر امن دہاک واکت جی ہو + ہوک ہوک اوٹت کر بھوان ہیر ہو +

بہا کی بجائے لیجئے آزاری گرت سون + جو دنک ہونک نہیں کرت شیر ہو + جاری ہما
 حیر و جاری + ہونک ہونک دنی تن سن نہیں وغیر ہو + کاظم سنی پانی سنگی
 جب جب لوک لوک رہت ابیر ہو + اٹک در مجاز آج نظر نہیں آیا ہو + بنوای
 شیر لال + کن واکو لہا یو + دیکھ سگنی کیلے رنگ رانا + کرت گنر نیچہ چہا یا + لوک
 لالچ جہیر جی لیجئے + سواب کمان لہا یا + آہ کروں جاون سب گوگل + جن جو
 مور ستایا + سن جاون کاظم سنگ جو ہو + سنگ او کامی ہمایا + لیجئے
 روبروی ذات صرف استقامت دل محاست لاچار با صفا
 باید دید سوسنی تنک ناٹھرا جایی + سنگھ انبی پنے کی + کوئی جتن ٹھہری سن
 جگل + کوئی مٹی کیسے دی بچا + رات دنا مورے کو نہیں مٹی + سٹار دوار
 اس لگائی + تک جملکت سند چپ پکی + لاکت سدہ بدہ مورے بہلا
 میرہ بدہ لبتاک مار سکھیری + بالم سکھہ مورے آتی + بہرے نظر دیکھ نہیں پائی
 رگن کیلے نین سما + ترس ترس در سن کے کارن + دنی ہم سنگری بیس گئی
 کاظم سنی کچہ اس بن آئے + دیکھیں پکچو بکائی + شکایت این عالم
 عصری سینی جان ائی ہو لا سن پورا + او ملی رہے انت دیکھی + کپ دہندہ
 پیا مورا + جو جاک آیا سونی سن سجولا + مورا ہوئی کے ٹورا + جاک ما کوئی
 سنگ ناہین لگت ہی + نیتہ نیتہ مورا + بیچ آئین سب چوٹین جیٹو + ہتہ
 جوں جوں ابکات + گووا اور پک + مورا

در احوال کے مادر زاد زمین تو بہرہ و ان نامہین بہرہ کے + پیا کھنوں بہرہ
 کا بہرہ سخی + بہرہ وہ جو ہی اگیا فی + بلا پن نک کیلے تو کا بھینو + پش او کی رخی
 سنہین چھپا + آدھی پکی کچن سنہی ہم + نک کے بن پیا ہستہ جانی + انت پیا کون
 دور پیا کو گشت ہی ما پائی جوٹ سانی + تن من اون پر گشتہ سہی + وار وار کر
 جھو قریانی + یا ہویرہ دو حضور لاگو ہی کا ظم کے باتین کچھہ لسانی + عارف
 خیر او نہ اندسا دھو بہرہ کان گوہنجانی + اگیا فی کب جان سکت ہی + جانے
 کوئی سیانی + جو رہو کی سگری جان کا + پند ہمار بنایا + نرگن اپنی سب
 کن لیکے بائیں ائی سسایا + اگیا فی کیسے بہرہ مانی + اگنی اگم انامہ سنہ سنہ
 جہان دھشت نہین جا + ریشہ سات سا دھشتے فی کوئی و امین سمانی ہر
 بہرہ آئی ہمار جانی + کہا بہرہ میرا کی جانی + ہمری ہی بریا نیار + ملا پانی
 برہہ برہہ دو دوسری رہے اناری + بڑھی بہت و آسنی پی رہے اجانی + نرگن کون
 ایک کر دہی + آگہو واری کہوئی + تب نیچان الگہ روپ کی کا ظم ہوئی تو ہوئی
 ہوئی زبان لکھے زبان + شہانہ سانو کریرا ایوری + اپنی بنی کا نہتہ من
 بسایو + سب گئی دین مبارکبادی + گائی بجا جہایو + سات سکھی مل سنگل
 کاو + بنی کو بنا چہا بن آیو + موئے رکھی دوو کان سرامت + کا ظم باسی
 بی محبوب سیح حیر مزہ ندر و آئی بہار کو گمان سکی + اور اگن ائی دہی
 ہی کی + کب نہاوتین رنگ جو کہی جھو لکے

جنگی کشتہ پٹ مائی گندہ پہلے بنی کی آج اوتھی گئے؛ دیکھ سکھ چکا ہی ہے سن کا
 اپہ سنی سب جانی جی گئے؛ جوہی سکھئی دیکھ تھان بنو جی؛ اور دگنی کت جانی
 کی؛ دیکھ سکھ چاکھ کاظم بنی نیاری؛ وہی سچمت بہل سکھ دگنی گئے؛ در
 بیان دلربای محبوب مجازی یاز جوع کردن بحق۔ دل لیکیا نیر
 تہنی والاہ موہن پیا راپیازی حبیب دیکھا گئے؛ صورتین جو وہ تھا بصورت
 کرتی نظر دل کیا نذر؛ مفت شین پر دل دیا ہستی؛ چھکون گمان ہی ا
 خبر؛ دیکھی عیوض لیا ہنٹے اوس سچ؛ اوس ہیکو اد پاتا سچ؛ ہر دل آیا پ
 ہماری؛ ساتھ لئی اوسکو دربرہ بنی خبرتی مین کیا خدایا؛ دیکھا حق تھا اوس
 اوسکر؛ دل بھی وہی وہی تھا صاحب دل؛ وہی دلدار تھا جدہ حیرت
 بی صورت عاشق تھا صورت کا؛ صورت بھی عاشق اوسپر؛ ہنٹین سمجھتے تین
 ہنٹسی پر جاہ؛ پھیرنے اودان ادھر؛ ایسی دید جانی کاظم سی؛ اب ہنٹسی
 یار جگر؛ در نیاز حق گوید کہ بفضل اوسچ نمیشود توری لکھاؤن ہو پار
 پار لکائی بجلی سور نیاد؛ وار پار جاگو ہنٹین دیکھا؛ ثم بن گور ہو پار دیکھا؛ ہم
 کسی گھاٹ بہت بی سچہ گھسی نہ تنک دیا ادیاد؛ گھاٹ دیکھئے گھاٹ لکائی
 اوگٹ رکھی نہ گھٹ کی بنیاد؛ نجشیک پاپ آب دوو جگ ماہ کج ماوی بات سیا
 سادہ سکھ ہو کون تہنی؛ تھپی بھی اویگن بٹ سیا؛ ہون زرگن ات گنن کا
 اوجھا؛ گان جو تین ہون کہو ماہ کاظم کا کئی بار ہار لو؛ اب مندلی سے سکھ

ورتا فل حق گوید پیغمبر آتو سده لبزنی بکت و دهن پر حبت همین کاد و ناپین
 تو پاتی کاهی شین اوت و ناکهون پیچونی سندس کهای و سده اوت اگم
 کنه ملینک و جات ہی سده بد سگری بچولا و کنه سون کاهی رہی تب سواب و
 ناکاژون کیون آنکله چرای و بهر سون لولا کن ما بهو شین و متری لولا کن
 سنای و لولا گئی ہی حبت هون لولا و جو لولا کی درس ناپانی و اری بهر سون
 بیغم و جن کراب کندی بهر اری و بهم سمرق نت نام کو م سو و رهو کاظم کی بهر
 سنای و در حیرت چونی موجب کینه لاکا هون لی و سووت ہی مین اپنے
 سدر ما و کهای اوت سده مور گئی و جان پرا گوران سادورا و رہی مورث بهر
 شیر دی و جاکت حبت سن شور نیایا و بهر چونی کهنون دیکنی و بگو بگو کرات
 سب بچولا و کاین بتا وون جو مو به پهی و سووت جاکت حبت سبک پرایا و بهر
 کاظم سیرجان در و در امانیت گوید مین مین کته که خیم گنوا یا و تین کیم
 کسج نه مین کالیا و سبج و دیکه مین مین گو کست ہی و مین کنه و جین خیم دیا و پان
 نزدیکی نارایت و جو ملا کا کیو جیا و ناکین سمت لی آئی آونی و ناکه کورشی
 گیان لیا و بهر مت رہی کت سون کت تاک و ہی مین سخن کا بار دیا و کرا و جیاری
 اند بهیری کایا و سبیل دھو کی نزل بیا و نیم برها و گسانی کی مایا و مین مین کو
 دیکه پیا و سادیت ره بد جیون کاظم و جاک کایا و جویا ہی پیا و فصل حق
 گوید که بی او کار بیکار است تو ہی تاری حبت کوی تری و ناپین و سبک گئی

کاسپری + جہ مارگ کی جھگٹ گری کوئی + تیزی دیا بن ک سنبھری + جہنا تنک
 جاب آہنا کی + جہن پیل جہن ناہری + ہاتھ پاؤں سی گرم جو ہو کچھ + گرم پیار ہی
 گرم دہری + اور دہریہ گاؤں بہرہ سادہ تنک دکی ہو کماٹ پڑی + کا ہو کئے
 آگ کی جھگٹ + گرم گردن من سوری + ایتا بہار دہری در بل پڑ + بر جوری ک
 کاج پڑی + کاج گردن من پکی کئے ہم + لجاؤں شے کون لڑی + بس رہو ہے کاظم کی
 کست ما + جو کاٹی نہ کٹی نہاری ہے + تو ہی لکھے لڑی کین لہن + آہ پڑی
 چوٹی جھگڑی + با معشوق حقیقی گوید شیر اکھا مان لے پیاری + در سن دیا کر
 ش کرمان + کھینے لیکن کچھ بکڑے نہ تیرا + تو ہی سوری پڑان + نیکی دیکھ مکھ
 کول کئے آہو + شہری بھی بچان + جیون موہی بس کینے بس ہے + نکھیں جہری
 سینڈی قربان + کاظم سنگ تی رہی ہموکان + ایتنا کمر خیران + در مناجات
 گوید تو ہی جاندا سا دوا حال بیان + تو ہی جگمار کہ سیر شرم + کین نہ تیری
 جھگو جھلا برا + جھگو ہی جہین جیسا بہرہ + شہریو کوئی جان سکے نہیں +
 بھلے بڑی جیسے ہیں رسم + کوئی کھنسی کر کی نہ بہت سا + کوئی رہتا دلین جہرسم +
 لیا دہری دو جگ تین جھگو + جو ہی جھپ کر شیر گرم + کر کے گرم رو جھگو سنبھالے +
 یاد چوٹی دم بزدل + رہون خوش بیٹا تیرے در وازی + کیتو آدمی نرم گرم + تیر
 در وازی پڑی کاظم کان + دو جگ بہلاری شیر قسم + در شنای محبوب حقیقی
 کچھ پیاری + دو جی پیاری سبھی آن + تیرے بیان + پیار ہی بن

تیر پیری دکنی گانہ کی پیر مکہ بول شیر پیری مسکان و زلفین کاری
 پیری و تین پیری کاری جوتن و دکنی جلا و پی پیری بان و پیری ای نگر
 تیر پیر پیرنی گو گو و پیری ای کندر تیرا جہان کی ٹھکان و پیری تیری
 ہی و پیری تین پیریا و پیری ای بجن تیرا و پیرا شیر و دھیان و مانا گو پیر
 اپنی سینے کو و یا ہو چلن پیرا تیرا کما مان و دیکھ تبا سا روپ کاروب تین و
 سنگری سہ و برو جات ہران و کو چھب روپ پیری کی کہان و کاظم کہان ہی
 اتنی بچان و وریپ و سمجھتہ گت دہر نایار و مین بچلو گئی نگر گئی کلیان و دہر
 کھو جا دوسری سوئے ڈری و ٹھور ٹھور سن موہن ٹھار و موہ کو جا نو سمندر بہر کا جان
 وار ملا نا پاؤ سن اگیانی چلے جہ تارک و آگم کرنے بوجہ پیر و موہی نیا و دیکھ
 موٹ پرہ کری موہ کنے ل کہا چھا موہ کو موہ جو موہ تو ہی کاظم و جو ہی ہا
 گئی کو تار و درشنای حق کوئی دکنی پیکے ٹھکانی و جاسی کیہو کی کچھ نہ بسا
 اپنی بنائی بہلا گت کا ہو کان و کا ہو کی کسے سون و بہر ت برائی و دہاسے
 برین کوئی درسن نیا وین و کا ہو گا گتر بیٹے مل جا و کوئی دکنی مکہ پیکا موٹ
 مین و کا ہو گا دو سر پٹ دیکھائی و نیا و کری تو بیٹے دیکھ پاوین و دیا کرن تو
 برو سکھ پائی و ٹھارہ رہی بت سکھ جوت و کوونکے و اسی انکھ ملای و
 بہلا ہوئی جو سہ لے سو بیڑہ و لبت نہین ہی دیت بہلائی و کیسی جلیون
 وہ گت پایا و بھالشی وارن کو ٹھکنے ناتی و اوگن دیکھ چہت کاظم کا بہر

سی کرت چٹرائی + در مجاز من لیکو جنت کو چو ہنسا + کا دہ نہ موہنی وار کے +
 چو نہان جہت ہری آپکو ہست کلمہ ہوئی مزار کے + چھب دیکھ لای جاؤ گراہی +
 چعل ایو سہ کا باز کے + بسا آئی جنت کی سولیں رہے + سگری نگراؤ بار کے ہمتو
 بہرین تیج ہو نگو بن بن + من من سب دھن وار کے + گو گل کے سب ہی بہین
 بوسے + گز بار اپنا سار کے + کاظم دیکھیں سہ گن مانر گن + سدہ بدو اپنے
 سنجھار کے + نیر مچا ز پندہ کی کیون پڑا ہی من تو + جانی کے سیام کی زلفن من
 ہر کی بھانسی کے ہر دو ناگن + جو مارا یونون وونونون + پھننے دسی ناین
 جو لکست + جی جا سیام جو آوی گہون + سوسن بھانس یہا کس زیر ہے +
 لٹ نین ہمسی گہون + ہی مورت دیکھن کو کاظم + کہہ مونس سجے انہون
 در مجازی ارئی سن باوری کا ہیکو لگائی واسون انگیان + جو مکہ کھول
 ایٹ چھپائی + جان بوجھ دکھ دیت ہی سبکا + واکن کب بیا کت پیر پرے +
 اب جرجر مڑ ترن در سکو + یہ کا ہوئی جانی بلای + کہا ہوا کی چھپائی + ہمتو
 سو واٹون تو ہی جتا + جانی کاظم سنی گیان نے کیا + سورا سورا پیرے
 دیکھائی + درپت خلکین نین کوئی اپنا بار + آکھ کھلے سنگور کے جگائی + کچھ
 پڑا جگ سہنا + واہی سمندر کے جگ ہی لہرین + نت اوٹھ واہی مین کھینا +
 سن اہرے لہرک پاوی + پاوی خیکو کلپنا + سب تجھنی جت لاو صاحب سنی
 جہا نہ نام کو چھینا + تیر در سکا پیرو جیون کاظم + تبت بچے شکے پتیا بار +

جھٹکھ در کمال رافت ارحم الراحمین بر بندگان خود مخصوص بر
 گناہکاران۔ میرا رب رحم کا ہی دریا وہ گھاٹ بڑھی گھاٹ ننھی کچھ
 گھاٹ لگی رہو درجن جاوہ مات بتا کی دیا والی آگئے ہاںک کہ سی آوری اوہ کو
 پوت پک جل دس پک وہ شیریں آوی ہی واگو سجاوہ آن چہور سبکے سنگہ
 وانا پاس ہی سب کا محبوبہ لی گن سن در جہوت اوگن کاہ پون کاظم کچھ اور
 سناوہ در شکایت عاشق پیارا نہیں اوند امیر ہے + میرا جی دیکر کچھ
 نالکی باقی نہ پھوکی سند لیا + موہی بتلاوی ندی درسنے + اہت در سن بن کچھ
 نہیں سجاوہ + نگہ گزین جیوارسی + دیکھ سنجوگن کا سنگہ میرے چہن اور کو
 سرے + وہی ہیا دیکو ہے کاظم + لگی سیکو جیسی برے + در شکایت گرفتاری
 بعالم کہ زلف اشارت بولیت۔ اہیو زلفن والے یار + بات پوئنجے
 پہنچے وار + زلفین کول کہہ موندی سب تیگ + کہلی در بار ملی نہیں یار + دل کو
 پہانسی نابز ٹھہرائیں + جیکو بھلا ہوئی کیسے کرار + ترک ترک مرمہ رہیں آہیں
 عرض تو کر کاظم ایکار + در نغمہ بسنت و بہار کہ عبارتست از و
 و انبساط دل عاشق و ہر گل مثل تجلیات محبوب صاحب محبت
 را حلاوتی دیگر می خشد۔ لکھئے بہار سور پیا کی بیراگی + کا بھو کو
 کوہی کہت ہی کو لیا + پیو کہان کہت ہی پشیا اچھاگی + رنگ رنگ کی پہلوئیں
 کی بن + فی فی چہب چہب مٹوسی لگی + کاج رہو نا کچھ شیر تہ سون + زربنی

کا نی ہم نیلگی + چکے بوت نرنگی ہی مین + مٹی مٹی اوٹھے سب نیلگی ناگی + دھند
 ہوئے جاکی نہی نین + سوئے نین مٹی مانگے + شک پایا پکڑو ہم کاظم + جی اب
 سوئی رہے جی جاگے + ایضا سورن میراگی کا ہوئی ناگی + کست ہی کوئی
 کو ہی مری یہ کو لیا + بولت ہی پراگمان خبری یہ پشیرا + نگرستی اوہہ آئی ننگ
 بن ماہ + اتوں بدس ہو لاسب آگی + لگی جی آگن گئے کس ننگے + چو لو اوہی
 ننگی سوئے جاکی + ملک چو لو اوہی جیروا + جانو چو اور سی کو جو د آگی + بن کے
 آگن گئے بی لوبا جی + ننگے آگن سی کاظم گمان بجاگے + ایضا بست آلو
 چوئے چو لو ابرن گھلائی + اب کنسی واگو نیکے لاکی ہار + ٹیو تو چوئے پیا
 ہکا چوئے + ابنو اوری بالہ نین ہوئے + پیا بن رہے نرنگ من مار + پیر
 تو کنتہ بست بن گنر کاظم جیسے نی پرتیت + من تیرا ہت سدا گلزار +
 ایضا آجی کنتہ موری گنر کتے + بست مار ہو ہماگ + بھاگ جاگ موری + اب
 ہم پیا دل کا یلین بھاگ + لاگ لاگ کرنی دھوم مجاؤ و گلان اور اوو + لاو
 کاوسک گنن کرل + ستم گننی ناگو وٹری + ہت دتن پری دتن پاتے + تلخ تلخ
 ننگ جاگے مری + دتن من دھن نہکا پیا اوپر + تینو لوک بھاو کر مری + گوری دیا
 بڑی کاظم پر + ست رہی پیٹم اوکلی گنری + ہرے بسی جے گنر اوکلی + سو سو کت
 مین بائ پرئے + ایضا بولت کاری کو لیا کوہی کوئی + جوئی سوئی + چین
 بست نکلی چھت پیاری + کوک کوک مین چھوٹک چھوٹک + پیا ہوک اوٹھا

بھلا دی ہارنے تنکے کاری تنکے کاری : کچھ نہیں سوچت ہی ہتکاری : مول گیان کاظم
 سنی کے آوہ : جھک اوٹھی گھٹ میں اوجیاری : ایسا پہنکت گھٹ گھٹ جیا
 مور مورہ پہنیا گھٹ پیکون کھون اور اورہ : دہی ماری کاری کو لیا سا بختہ ہوڑ
 دیہی جرات سگرمی جوڑ جوڑہ : انکی رت بیکل کیو جوڑ جوڑہ : اینوا سن بورات بورات
 آئی آئی جہک پہونکی ٹھور ٹھورہ : مویا آگن بورات ٹور ٹورہ : برہن سی تم
 ہٹ لور ٹورہ بیٹھے بدینوان جاگے مور مورہ : بن چلے اوہہ اوہہ گزہ جوڑ جوڑہ
 کا ہوسنی ساتورت نیہ جوڑ جوڑہ : کاظم کے پیاوت دوز دورہ : ایسا لاگت
 دہی ماری گولیا : گھٹ گھٹ پہونکو جیا مورہ : پیا کہیں پہنیا کی ات دکھ
 دیا : جیکے سندھار دوار کا موہن : کہنوں نہ جیکون ہماری سکھ بیدا : سیام
 بارت آئی کوئی کا جیکے : برہ گن بیلے ای گہرا جیکے : ہمیری لگے نہیں سیام سی
 رہو بالک تے مینوان لکیرا : اک تو پلاس پہول پہول جیو جارت : دوجی نہوا
 بور آئی مارت : سبھی محول موکو مارا زارت کاظم موسی نہیں جات سہیل
 در رشک عاشق گوید پیار مت مالی اور سکنی سون : ہمکا بھولا یو اپنی ہے
 سون : اب جیت ٹھور نہیں بارت : کت بھا جی دی ہٹ لکھی سون : سیام
 کی سبت سکنی سبتیرن : ہمیری کیل لاگنی اونہیں سون : سونردی کچہ دیا کرت نہیں
 کاری آئی ایسی نزدی سون : مور گول پہنیا کی بکت : جو جیا میت بونجہ
 نہ جی سون : پہول یلاس بن نانبن نہان : آگ لگی ہی کاظم کے سون :

در شہود جمال گوید میرے دلین جگہ خاک ہی : سارا تیرا دسکا جمال ہی :
 ملک ماوہی بہر پوری : ہوئی ملک دہی دہی : بیٹی عاشق کو حضور ہی : اور
 دیکھو جمال ہے : جو نہایت بہارنی گیا گل ہی کیا خاری : او کی نظرین وہ
 بارہی جلو کھم کمال ہے : بھر بھی سین وصال ہے عین جلال جمال ہے :
 جو کا ظلم بھی حال ہے اوسین زبان میرے لال ہے : ہولی سادھو کو
 نہونک ہم کیلے ہوئے : کیسے سچ پاری کے رنگ نہی : رنگی پاک پھوڑی : بہر گم
 اور جیسے غیبات : نہرست ناہن خندری مسور : ہی کے نین ہی چکولکھین
 کی ہوئے سائوری کے ہوئے گوری : اچھا مادہ سنت ہیں کا ظلم کچھ باجی کا کاج
 رہوڑی : ہوڑا بچہ گن گاؤں رنگے : رام کلی ہوئے کی ہوئی گوری : حواس
 میں ہوں برہ کی ماری کنہیا می اب جن ماروہ لانی گلال کا ہوئی گمہڑ کا :
 رنگ داروہ ساری بھوڑی کا ہو چکارن : پرے نہ بھر بہاروہ : اکیار مرلیکے
 بھونک : سن گمین جاوروہ اب بستھین برج لیتا : جب گہر بار او جاوروہ
 سنور مرین آوت نہین سائوری : کس دی توہی سنواروہ : اسی جین جاے
 نورون جتناہ آوت جین ہماروہ : راکھو بنا دلو کا ظلم جین : ہکا تر و جاڑو
 ہم بیچیں سن ماروے تین : نہت رہی اونہن کے ٹھاروہ : ایسا بے یار
 خوش نباید پان ہوئے گمہڑی سہا : آگ لگی ہوئے جڑ جاے : جب ہی پیا
 پڑ : نین سداہ : مورا پیا تلک تلک : دھکتی : اور کی خبر ہی گچہ نین : او

مومنی لیکھے اُن جاؤد ہول اور ای ہُن سارنگی ادھک دکنہ ہوئی تال مرنگ
 سُن جیو گنہارے ہکیر کُترنم ہنہ جادی کاظم ہنیر رنگ پیل تبت سہ سائی ہ
 در بیان طریق صفا کہ صورت فنا و بقا ست جو پئی جوت اجوت سما
 ہنرمی پچن رکھے ہنر و بیان صاحبکے کن کر با آگئے کن ہاچی سنگو کئے لی سہا
 جوگ گری تبت لوکن اوی ہ ناہن لو کر تبت مانی بلای ہ سنگو جی ہننن کام سنگو
 سنگو جانی کئے دنیا بنائی ہ گور کئے پچن کاتیل دی بہرہ گیان دھیان کی ہ
 لگائی ہ پریم اگن سی بارک دیاتک ہ واکو ہیا اوجیر ہوئی جا ہ جوگ کرئی توستہ
 ناہن لو ہکا پار چہی سُن سہلا ہ جرجانی ساری کت جیسی ہوئے ہ کاظم ہیت
 بڑکی ہرنے ہ درنا عاشق با معشوق مجازی ٹوٹی آب گو کیلے ہوئی ہ
 تین لوگوں گھٹ کھول کے سہا کن ہ مکہ سیکت بڑجوری ہ مری بجائے مہلی سُن سنگو
 سدہ سگری چنوتی لیورے ہ بس کے لیٹ بس ناہنن آوت ہ لاگئے تین کوئے
 بنی کروری ہ زلفین ہن دوو چکی پہاندنی ہ وائی چو لو یا مین اگوری ہ
 تیری پند لینی گو نا لکھو ہ جوی پڑوسوئی ہووڑوئی ہ نہ بر حین ہی کو لکھو
 سکھیرے ہ جا پر سیام نڈاری تگوری ہ چار آنکھن سیکو سُن موسی ہ ایسی کن
 دیکھی چوری ہ بڑجوری تین ساری ہجووٹ ہ اپنی بچاوٹ پاک چوری ہ تیری
 سنگسی گوو نہ بانجو ہ گوگنی کاظم تہے پچوری ہ در تعریف انسان کامل
 رنگ مہینہ گوری ہ پیانگ کیلت ہوئی ہ نا کا ہو کا ڈری واکو ہ نا کا ہو کی چوری

بالاپن سنی چھے پرا وگو : مان نہتین سٹکورے : کہنی سٹھاگ اور بہاگ کی لمبا لون
 کوٹوری جوڑکی ہوئی : اتیری سٹکھی پیکت پیار پیکے میں چورے : کاظم کا
 اپنی رنگ رنگہنی : اور کو وگو بوری : درمجاز گوید مدہ بن بن چل دیکھو ہور
 موہن دھوم بچائی : رنگ کلال کے ایسی بہا رہی : دیکھت جو چک سٹا : ند کو
 لعل رت مدہ آتا : چوہاں جنت لیت چوڑائی : مرنی بجاوت وائی کاظم گہنا
 پران گہت ہی گہت پائی : یہ رنگ روپ سہا کا دیکھی : دیکھی جالی کو پیر
 درمجاز نیز گوید موسیٰ پکی کہلت رہی ہوئی : چہ شکر سندر کا نیان : گوری
 کے سوڑی : غیر کلال جو گہت ہی سوڑا : آنکہ بچائی کے سوڑی : کیسے بچان
 رس رس : سوڑے سجھو جی سجھو جی : اری لمبا لون میں توڑی : سٹکھ سٹا رہے
 لنگر باہ کو وائی درگ جوڑی : وائی کو دیکھوں نا بچہ : لاکھ اوپاد کوڑی : وہ
 رنگ ابوری : کا ہو کا سن وائی لکن لنگو : کا ہو کا جی لکن یا پٹوڑے میں
 سین میں سٹھ بند میں : گوری کے پھند سنی کو وگوڑے : یہ پھندا چٹا وئی کوڑی
 ہوئے بچونک غیر اور وئی کیسے کو رنگ جات ہوئی : ہر کو گئے کاظم ہر روپ
 جن میں سٹکھ ہورے : واہی سنی سب انگوری : نیز درمجاز گوید لکے لیوہوں
 کو و غیر بچاری ہاٹھ : ملت بدن بورت تن مٹکی : ایسی ماوہ سٹکھ ہوئے وائی
 جا کو پڑے ہونہر نہت کی چکے : دیکھو آئی لوریو یہ ہوئے : اپنی اپنی گہنے نکلی
 ہمتو پونجی واکے سٹھا : کا چٹائی دہرہ کیسی دھکے : اور وائی جو درجن کو واکے : اسی

و کسی گشت که شمع زک برکت اگن ماہی کے ہر رنگ و اُرت و اکی رن رنکے، اسی سدا
 رہن رنگ رانی ہے جو پانی میں دو کئے در سکے ہر رنگ کا رنگن ماو کیت و کام نہیں پکار
 اس و نکی ہے اپر رنگ و اوت آپ ماو کی پٹ کاظم کے جہان اسکے رجوع حقیقت
 در حجاز میں ایک شہر ہے ساوڑی گوری لئی سب نار ہر زن بزک
 بن چہرہ ست ماو چول رہی چلو ارہ سینکے کو دلال ہا سن ماو کیت رنگ بہر
 بچکار ہر ج لعل یاد ز کبوال اب ہر رنگ رنگ کی پٹ پو ہا ہر جیسے رہی انجہا
 سکھین کے ہر جونی مدہ سی رہن شوارہ و اہی رنگ رن و ائون کیلکے کا نہ گوار
 ہو و کسی گوارہ ہر جی دیرہ اندری سب سکھیاں ہر اوتن رنگن مور پکار ہر سب
 نام صاحب کا لیکے ہر زم کی ہوری و بو تو جوارہ و دوم دوم رنگن رنگن سبھی ہر ہر
 آئی لے اوتارہ سجاگ آوی سجاگن ما کاظم ہر تیری رہت نہ یاہی بہارہ
 در حجاز میں تو ہوری کینل نجاکت اسی رنی نار گوارہ سو گہر ہو گا گوریت رنی
 جان بوجھ کس ہوت امارہ ہر گوارہ کو و جو کت ہا سن و لکے ہر جہر کاہی ہا
 کروں نہر کا رنگ و اُرت ری و رن رن پور لیکے بچکارہ ایک کاسن اپنی مدہ
 دوجی سجاگ کیو شوارہ یا ہو جان مئی سجاوت کاظم ہر پاری کی سب ہر جن پکار
 در حجاز میں کینسی دھوم مچی ہے گزیا ہر سجاگ کی دل نہر آئی آئی ہر ہلی ہلے
 جانت کینل میں کئی نل ہر سیام گونٹھ لگائی لگائی ہر رنگ و اُرت پکار
 ہر ہر ہر اور ہر اور آئی اور آئی ہر مہن کینل رہو چل دیکو ہر جن ہر مہن مچا چا

بارہی ماس رت آوت جاگ ما بہ نٹ کہاں پرتی دیکہائی دیکہائی کاظم کئے
 سدا ہورنی کہیلین پیا رنگ اتنی بنائی بنائی بہ نیز در مجاز گوید سیام
 رنگیلی پیار سون و چت لاگ گئی اپو سور بہ اب سنی شبن موراثہ لگوری
 ہون ٹو چوں واکو بار سون بہ روم روم رنگ بھیج ہم کو کہت نکسی جی بار سون
 سب مل سہ جاپو ہورنی کہیلین و نند کی لعل دولاری سون و دکہ بہا جی سکھ
 اتنی گھنیرا موہن کے رنگ داری سون و کارا رنگ پیرادرگ کاری
 کاری پچے دو دو کاری سون بہ سنگھ ہوٹ چٹ جیو نکسی بہ رت و کی سنبھا
 یسون بہ ٹھور ٹھور نیکی چٹ جیو بہ سوہی لال ہار یسون بہ کاظم جو دیکہی گھنیرا
 دیکہی نرگن پیار سون بہ نیز در مجاز نعمہ و ہناسری موگو ٹو جاپو شبن
 یہ سچا کاری پڑیس کے بالہ پیا نموی گھر سچاگ مانجی بہ ایسی سچاگ ملاگی
 آگ بہ ایو اہاگی سچاگ کہانسی بہ جانی کہاں ہم و اسی سچاگ بہ جی بہرنگ
 پیا پڑیسین واکو سچاگ ہیوہی ناگ بہ گ ہیرت ہیرت دن بیٹے ہنس
 بیٹے نٹ مورنی جاگ بہ دھیر بنین ہی ٹنگو سنگو بہ جیکو پیکو رت ہیراگ بہ پیکو
 دکہ نہ مٹی شیرتہ سون بہ کاسی جانوں کی جانوں پرآگ بہ گنگا نہاؤن چوں
 نرینی بہ برد کی جی سی پھونی ڈاگ بہ ہنسی ٹوہنن پھرت ہی کاظم جانی
 ہی شیرا چٹ سن لاگ بہ تیری بہاگ کی ہم بہاری بہ دھن دھن واری سیر
 سچاگ نیز در مجاز گوید سچاگن کے دن آنی پہلی اب بہ رحمن جاکے دکہا

کہیں تون موہ پیارا، رنگ لئی سب برج کی نار، کا ہوئی کو دگلاں بندھی، کا ہو
 کن ہاتھ بہتر ہی بچکار، دیکھنی بی نہیں جات کنی کچھ، رنگ گلاں کے نار، کا ہو
 کا کہیہ نچت بر جو رہی، کا ہو کا لیت ہی چہر اوتار، ابلی گہو کی ناہین چلت ہی
 برج کی تارنی گین سب ہار، وار کی رنگ نہ بھانج رہی موہن، تبت جائیں ہو
 بری کھلاڑ، اپنی رنگ رنگوں تو ہی موہن، جو رہی سنگمہ ہری شہار پہلو
 زبجو دت ہی اپو یا، ابکو کاظم رکے سنبھار، کام پڑو نہیں کا ہو کھلاڑ
 سون، دہری رہت سب لاڑو دلاڑ، ایسا ابلی ہو رہی نپٹین آئی،
 موہن لاگ کرے رنگ چہر کے، ہرک ہرک ہموں لپٹائی، لال گلاں جوت
 سنی لگاؤی، ایسی لگاؤن پر لجائی، ہم اوکھی وہی ہرے گری لگت کون
 کون کون نہیں دھوم مچائی، اور داؤن وہ سبکا بھوئی، آکھو را کھی رہے
 بجائی، ابلی کچھ نچلی موہنکی ہو لگنی سگری چہرائی، اور ٹو کا کون کاظم
 ایسی، ہو رہی کہنوں کت کہیں پاس، ایسا سجاگ کہیں آنے لعل بہاری
 جو رہی جو رہی لیکے بچکاری، دہر کی سب ل لیو تو انکی، بچکاری بری آئے
 کھلاڑی، بہت دن پر ہاتھ لگوئی، گیکے وہر ہو رہی سب ہار، رنگ ما
 بوڑو گلاں لگاؤ، یہ کہہ پیار پر بہاری، لاگ گری رہی نت کاظم کے
 ہمری پہاگو تاوی بار، اوتنی دس دس کس رہے، ہی جوت کی چہر واری
 درج از میر موہنوں ٹورے، ہون چوتی ماری، یہ چوتی پرواری وارے،

دینی دینی سده گیتی زنده می و نیز چون دینی کون ستماری و با شمع پانویز
 پس مار هت بین و گو ستمه زنی شازدی و کش کمان و گول لگادی و لعل گیتی
 آری گو چکاری و تن چو ت هم تو بین شور حبت و هوزی گیتی سون بار
 کاظم کبیلین و کبیلین توتی سنگ و اونس اندکیا کبیلاری و ایضا اب
 هوزی کبیلاری سیام سندی و تنی خیلو لگادی و بست دق پر با شگل
 و هر گیتی کون چو ت نهانی و کینه گیتی رنگ رنگ بوز بوز گیتی و پاک چو بوزی
 بهجانی و لاو گلال و گیتی که پاری ما و نیو شگرتی دینه لای و لال بنای
 سا نوزی سورت و آبی سندر مارا کسو چو آری و کاظم و اکی سیت اوتون
 سوسکی سنگ لیو چپای و پای اکیل دوو کان لیکه و هوزی کبیلو بجای بنای
 ایضا بر چمن و هوزی چمن و هوزی چمن و کوی رنگ واری توتی لی
 چکاری بهر بهر گیتی چو ت بی غیری و آبی بهر بهر هوزی و سده گیتی بیله سها و کبلی
 ستمه کاظم بالری و لیت بی اور و حبت سون بوزی و ایضا کجه مین هوزی
 کبیل بنایت و جالوی گنو گنو لگادی و کجه بی هم ریخی نه تنکو و کایچه جلال لگادی
 تن چو سون نیو نرس ما و تن رین چکاری رنگهای و حبت نه چو آری کا هوزی گنو گنو
 کیتو غیر کی و حول اورا س و جانی ستمه ستمه ای بهر او و ستمه توتی سگانی و لوک
 گو لگوت بی کوی چیلو و جیس آگه مین بجای و تن ستمه ای بهر او و ستمه
 توتی سگانی و لوک گو لگوت بی کوی چیلو و جیس آگه مین بجای و تن ستمه ای بهر او

گزائی و پھر واری بل بل جایی و ریجن ہار گئی ہم ہین چیری و کاظم دیکھو اب
 ہنری سنگڑی و ایضا بہاگ و بکوگٹ بین ہماری سجاگ و نوج ہوئی گھنوج
 بین لاک و پاپن و ٹیکے کر خوار شدن و جانو ہوئی مالان آگ و رہت گلاک سی اکھیا
 جانی و پیر ہیمین آونٹ میراگ و انسون کی چکاری چلتے و باد ہماری سجاگ
 کوٹن آوی باہی لکھوئی و ساسی گمان کہ سن سبی سجاگ و کاظم تیری بیلی بنی
 جنگ آئی و ہیانت گزری باہی سہاگ و ایضا مورہ گز سجاگ چوہی لندن و
 جیسے پیا گنو گزرتی ہاس و برہی ہاس رت آونٹ سبکو و بکوہی رت بڑھو ہاس و
 گز گز کی سیٹ کرت ہیں و بہر سجاٹن من پوہی آس و ساس شند دو جی جیٹ
 ہین و کچھ نہ ہو یا ہو لبو اس نسکی بس ہے و رنگ رنگ کی ہاس عطر گلاب کی ہاس
 رہی اندھوری ہیا کاظم و بنی رہین موہن ہاس و ایضا و عوم عجی ہے
 گزرا و آئی تیر ہوئی مدھ ماتی و جیکے پیا پردہس ہیں اوکئی و جیا نکو نہ سہائی
 جیسے اگن گلاک لاکھ ہی و اوکو جارت چہائی و پیر آمدن جیو جیون کی سر ہین سجا
 سنگھائی و ایسی سہی بین کاظم کیسی و برہن جی ابی اگلائی و وصال ہر
 غنیمت سنت سجاگن اپا آئے موہنے و سن انہا بون سہی سوہی بہر آون
 واری واری بل بل جانن پامین لوتری و رنگ گلاک سنگھی اب لاو و اور گنن کا
 جو رہوہی و کچھ دن کنیل لیکے سنگ و پا چہی ہونا ہوئی سوہوہی و بیت گمان نہی
 بہر جگہ و کون بھروئی کا ہوئی جوہی و گوئی موئی پھر گوئی جیسے و سیٹ رہی کی و

ایک سو پچاس ہجرت میں پانچ سو بیس ہجرت میں : یا کی سوچ کا اپنی جو توری : ہر ملک
 لکھ رہی کاظم : بہتہ کا کہنوں چہا چہوری : در رشک عاشق موز جرت
 بیکوئی : ہوری پکا کاسون کیلٹ ہن : کیو گوان سنگ کہیل رہنے بیا : ہدیہ
 نہیں جات ہی : اپی اگنا جرت نہیں گوان : جیسے بکارت دہی دہی : ہدیہ
 پکا سنگ کہیل رہے کیون : دہی دانی ایتک ندی : کاظم تیری میٹ سیام کٹ
 کون کون لکھ رہی کہی : ہکا چہا ندرت مانی وائون : جو دہی کی پرت ہی :
 در مجاز جو کیلٹ جہت کو ہوری ہستم کرت ہی رہی بالک : مارا کہی بچکاری
 ہاتھ مٹون : ناوہ لیت گلان کی جووری : پھاگن دیکھی نہ آگہ جانی : کوو دیکھی واک
 رنگ ماہوری : ہوری جرت کے بنائی واکے جتون : نہت جارت ہی جند رہی مور
 ہونک دیت ہی برہاگن : جبک وین انگیان ہن جوری : موہن مانن جرت
 کوئی : بہتہ کچھ جات ہوری ہوری : دیکھی نہ گنا جعب نرگن کے : ایسی سوتا
 کاظم ہی توری : در مجاز نیز پہلے دین مرلیکی سن : سدہ بیری دہام
 کے : اور لکے چتون کی جرت : جانی گوجوان کام کی : جو تو گیتو موہی مورٹ ناہ
 رہ گئی دیتہ کیلٹ پام کے : کہانی چوٹیں کو کیلٹ ہوری : دیکھ سکے کو صورت رام کی
 کیل کاظم موہن پاری : توہی سٹی بن اتی گنت سیام کی : در مجاز گوید لولہ
 سن سٹی نہیں نہت : انگیان رہت جل جل پیا پیا : نہیں لیرت واک جرت
 ہی گرت : بن دس کی گرت : جب سدہ : آوٹاگن موہی کے نہت : ہوری

ہو وہ مجھ ہی نگرا، کا ہو گلال رنگ کا ہو چہرہ کت، جو وہ بولا دئی تو جانوں سہا
 ایسی تو جات کر جو ادھر کت، کاظم سیت سیام کی تیر، نہ کو مینہ سدا برکت، بہرہ
 سنی کو تم لب کت، بیا سنی مرن اکھین جل دہر کت، در بیان معرفت حق و
 ربط عالم با حق گوید و آن بی ارشاد مرشد کامل دریافتن محالست
 الا ما اشار الیہ۔ کون طرخی سمجھت ہو جی، جگ جگدیس سنی کیا ہی ناتاہ کون
 بنی آوٹ لی گنو گھٹ پنی، کروا نند جو سمجھی ناہن تو ہر کسے سمجھ لیو ست رہو جھکے
 سمیت لیو ست آو گھٹ سنی، اہی رہو نا سہی جھکے، کب تک لکی رہو گی جگ نا
 بھول بھول بھٹکنا نٹ کی، بن سنگور کی کر پا کہنوں، جو چوچہ ہو گا ہو سرت کی
 ہماری گور نکا گیان لے کچھ دن، ما جو نشدن من سنی رٹ کی، پیر گن گا، و صاحب
 رنگن کی، دھر پد کھیاں بنا و جو پوٹکی، جیسی بھی کر پا کاظم پرہ کھل گے
 پٹ جھٹ پٹ کئی گھٹ کی، جگ جگدیس ابکی ہی او نکا، اب جہان اکی و
 سون اکی، در بیان احوال سالک صاحب تجلی و عارف حقیقی
 سون اکی دیکھ شگلو، اور لکھی کو دوسراں، جملکت تنک سند جھٹ پیر پیر
 تو ساری اور ہی اوسان، بہر کسے نظر نہ کا کوئی دیکھی، جن تک تیر سون ہی ہران
 جھکے، کہہ پیر چھٹ چکے، کون بتاوی واکو نیاں خبر کی کٹ واکن رنگ پورٹ
 آو دہرم سب بہرم اور ان، ہماری بلوی بہر پور کیلک، اتو ہی اونی پچا
 کتیاہن بھاگ سدا او نہیں سنگ، پری بھاگ سنی یا اگیان، ست نہی یاس یا

کاظم کے بہ بہاری دانی قرآن و مناجات و اظہار صدق ائی ہویت
 ہی سند چٹ پیری وین ہمارا لاگ رہی : اب تک رہ گئے گشت کہوئی : ہاں
 نہ کچھ دوش کی کہی : رنگ کی بوک جبر اڑا : جہیز کے دیکھت اور ہی ہی بسے
 رہی سوئی کے سینی : نالچ ٹھہری نہ کاہوں سہی : ایسی رہی کت سانچی بہت کی
 جہیز کاظم ٹکا چھی : سانچا بہت انہیں کا جائے : لائی گئے رہو بانگٹی
 و شکایت تغافل محبوب و وادی استغای کہ سخت وادی مملکت
 اچھی سب ہی سچی بوئے رہی : ابھو نہی سنی را کہی بکارہ ہمری اور نہ کسی کہوں :
 سوئی سبکی گزروئی رہی : کون ڈول کی چان چلت ہی : ہوئی جو رانی سہوئی
 جوئی بہت ہماری جانچی : کیا توئی جیکو توئی ہے : اکت ہماری ہوئی بسیں : جو
 بنوئی توئی رہے : ہمیں گاہی گئے گشت را کہی کاظم سے نت کھولی رہے : وریاں
 آنکہ بی ہدایت او طہر او باطنارہ یافتن در وصول او محالست
 گوشت لگاوی گورین : ہر گوگون ملاوئے گورین : جہت من چٹ نہیں جاسکے
 ہی : گورین کو پونچا دھی : کت جانی اچیت لوک ماسادھو : گور لیا ہی کے
 و اہی بڑاوی : ہیر گایا کانزل کے دی : مایارنگ چوڑاوی : پینکے رنگ جگت
 کی او پڑ پتی کا رنگ چڑھاوی : لال گلال لگاوی ہاتھ سون : بہرم جبر اور
 نہیں لوک کی انچھا چوٹ کی : اس کو ہوئی کھلاوی : ہر نہرت بین بھرت
 باوری : ہر نہیں کت آوی : ہر لکھی کاظم گورنی دیا سنی : بکل دن دن سکے

در حجاز گوید کاهنی ہو روستی بالمشى و حيت ستر پراى هو روستى ؛ اب برسدن
 روستى کى مین بین و اسی بلجا کون پیا مین تورتى و میسو چو لى ابوا کونى
 است آیین سیمی هو نه بوری و آو و گلأل لے آوین هم ثم اور سکنی مل به جوری
 کمرنگ کی چکاری لى ؛ مین رنگ ساری مین تور چو پوری و کاظم کیلے
 پیا سنگ اپنی ؛ جن نى اوکنى اس هی موری ؛ در حجاز گوید پر دینی بالمشى
 بهارنى مین آلى و ابوا بور بور مونس کون ؛ مین اور و بورانى ؛ پیا پیا ل
 پنهان مین سستہ ؛ چکو همارى ستای ؛ ہو کین اوٹھا و نری کولیا ؛ گو کین
 ابی ستای ؛ کاری بلاس انکاری بچول کتے ؛ شمان اگن برهائی ؛ گنهی
 اوٹھ بن آئی نى مین ؛ مین تن تائی بنای ؛ لال بنای گلان کا جکا ؛ سک
 نه غیر اورانى ؛ پاری نى مٹو بهین پیرن ؛ کیسه دیو بهائی ؛ مین اپنے
 بیکونى کاظم اپنی دیوم چاى ؛ کایک جرمون تورتى هوت پیا بن ؛ کت پیا
 دیو لایى ؛ ایضا تورتى لى لکن لاگے موهن سون ؛ سکج سکج کا کتیا ت هو روستى
 کا وریٹ لکى موهن سون ؛ کیو میٹ کمان پاوی بوری ؛ ساس نرسائی
 کنسیرام پز ؛ ملکی واری و اسی رهی جوری ؛ سیام کی روپ ما آپ اروب
 مین ؛ اوکنى سنگ کیلے کا چوری ؛ پاک جو چلے وہ ماگ تو جاک ما ؛ کت هو کجا
 چو روستى ؛ واکو کى پیت بهت کاظم سى ؛ بهت هی تهنسى جورا کنى تحورى ؛
 در دیدن حق جواب و فواید عظیمه یافتن چون بجاع کرمانی چیل

مخفت چون بخت بدید در خواب سسپنی مین بالم آیا؛ سوئی سنایا کوی
 لکایا؛ سوئی آن بلو پو بچپ طرہ رمو کئی دن سنی رسایا؛ سوئی سنی سونا کشت
 جاگ جاگ تن روپ جزایا؛ پیا بن جاگ جری حیکے موریتی؛ سوئی پیا سنگ
 سجاگ مچایا؛ اپنی رنگ پیاری پیاری سون؛ غنی سارے تن سنی بچایا؛
 اور انو سارے لکال لکائی؛ بہر ہم غیر مارا اور آیا؛ رکی سگہ ماہر کا ہون کیرن
 سوئی جگایا پیاسی چوڑا یا؛ سوئی اب چاہون لہی وہ سنا؛ اب سونا مین پر
 دیکھایا؛ سب جاگ کا ہم سنا دیکھا؛ سن تو رانختے بھرنایا؛ کاظم مرنے
 سجاگ مین شیری؛ بجل سنگور تو حی پتھ لکھایا؛ پیاسن رہی گوری سوئی جا
 پاس بنا رہی ہی مین سما یا؛ ایضا او سکو کینلین ہو رہے؛ کتہ کو لائن؛ کینی
 پچکاری ماٹھ سون؛ غیر گل لے بھرجوئی؛ رنگ لک لکھو کا واکون سنا
 بھجوری وہ بھرجوئی؛ آج تان کونئی بانچا نہ واسون؛ واہی کتہ بانچی پاک
 بھجوری؛ متبکا رنگ مار گئی کاظم؛ اپنی رنگ واپو کو بوری؛ ایضا بھ
 سجاگ کتھلیت ہی سوہن باگ مین؛ سنگ لہی سکھیاں ساری؛ مین اب تک سوئی
 ہی باوری؛ نینہ آئی کیہون لاگ مین؛ بنا سیرام گایان سنی سوئی؛ یا بھری
 ست کوراک مین؛ چھونک نینہ اور بھوگ بلا سا؛ برہن برہن کی آگین؛ تب
 ساری وہ رنگ ما بوری؛ جو رنگ واکن پاک مین؛ رہی جہ رنگ ما پیا سنگ
 کاظم؛ کوئی بناوی بہاگ مین؛ ایضا گیتھ دن مینی مین او سندن؛ کینی

کہو سیراؤد کی بیوی : یا ہنی سوچ اندیش : کل کھلاجن کوکل سر ہون : نہا ہن
 کوکل کی جوگن کو گھیس : ہستہم چرما کی ایسی لاگ بڑھائی پکی ریس : سچا کن کی دین
 آئی چراؤن : جو پیا ہوی پردیش : رنگ لال ہی اوری جاگ سی : جی پراؤٹ
 گلیہ ہی کاظم ہل ساجن پای : سیکے سگری بین : نگ پجرت ثوری پھوی
 سندیشی : کوکری واکو ادیش : ایضا سیر و شرموہ لیورٹی : ہستہم آجی ہست
 کو لائن : جات رہی جننا جل ہرنگو : کا دندہ فری ہونک گلیو : ایکو گھری ہن
 جیک ہی جیکو : تہ سی دینی جرت ہیو : کل کی لاج تھی کوکل ماہ مول دین غنی
 نہ دین دیو : تن من دین ہی کا جولی وہ : کروں چھاؤ لوک تیو : نہا ہن تو سچ
 ہلی ہی پیوگن : بن من موہن شوخ جیو : موہن کا شکم کاظم : نیم کو دھتر
 ہرنگے پیو : ایضا لال کیسے کینہی رہے : سچا کن مین : آئی نہ ہترٹی سندو
 مہر رین جرجہ ہیرت : گن کوٹھے گن سٹار ہی دوروا : رنگ لال عبیراؤ کا
 جیون ہوس تیون دکی ہیروا : دوکھ پھر نکو مارا ہم کو : سخت جبروا آہن جیرو
 دہی ہن بھلے جن سبکا بکے : لاگ اونکا صاحب سی نہروا : لوگ بناؤت دور کاظم
 کے : سورہی پیے کیر واپتروا : ایضا چلیا کیسی کنیلٹ ہی ہوری : رنگ
 وارث ہی آئی اچانک : مکھ سچی چوری چوری : ہستہم آئی دیکھ ساؤروا : کوئی
 بورون کو گوری : سچا نا اپنی پاک بجای رنگ : راکھ سنبھار پچھوئی : اونکا
 چلو جن تمکا بس کیو : ہمکا چلی کوئی تھوئی : سہین دولار دنی کاظم جیو :

بیت بہت خرم ہوئی : ایضا پیغم ہوئی جا کون پیر دیوان : سو میرین دن کیے
 بہری : جا کو رنگ پیرانی پیاری بن : سو کیسرا لیک کرے : داری گلاں جلال بہر
 گھر : جز جانی پہاگ پھر اوری : تیر رنگ کہان بی کاظم : تیر پیا ت رنی گتری
 بنکی لگن ماجیت مری کو : جو اوپر پیر رنگ پھر نی : ایضا جانت اگا رہہ ہو
 سنگی موری : آہو نا ہارو پیر و اندروا : آگھر و سنی جرت رنی پیا بن : سجاد اوکو
 دیکھو پیر و : کچھ دن رہی سنگ سہ بارو : چاند گویہنگا پیر و : پیر پیر اوکو کھو
 نہ کیسو : توڑ گویہ بہت جو پیر و : الگ پھو ورت لگین آوئی : گت پیرنی عم ختہ
 سکر و : سمن سچول سچولا اون سن : لو بھ کہان سن و اوکو سچور و : پیر دیکھنی
 تین پانچ کاظم : سکھائی پیا مائی پیر و : تین جانی تنک بہت وہ چاہی : پیا
 سدا سکھ باوی پیر و : ایضا در کافی : پچکارن مارت دیا : اسی دگی سنی
 نند کو لائن : تین نہیں بر جت جمنٹ یا کون : کیسی سانی ہوئی کہلیا : کا جائے
 بہت کی بہت پیر : جمنٹ بالک تیر و کہلیا : ہکو چلین آوت نہیں جانت : بہتو
 میں داہنی کی چلیا : سنکو جلاوت رکی بات پیر : پیر بالک گورنگو کہو یا : پیر و
 تیرای اہیر کو : ہم واکنی مان پھو بی لویا : نلکسی ندی گتر سے تاکی رہو : بہت نگرا
 ہین نظر لگیا : دہری رنی نظر کی آگی : موسن کے چوٹ ٹوہیا : آس ہی
 پیر سب رن پیر مورٹ : بلجاون جوئی یا کوہیا : واہی اروپ کی روپ
 کاظم دوی ہی ایک دیکھیا : ایضا تین ٹوہیاں ہاروی مری : جمل جائم

اکیسی ناکیلین ہوئی : دانت دیک دلی سنی ہمپرہ مکہ تخت آئی جوئی جوئی :
 ابنی چوئی پاک بچاوت ہمہ ساری کورت ہوئی : اپنا دان چلاوت چل
 چل : چلت نہیں ہمری جوئی : چمک جات چیل جیون چیل : ہنک نہ ہمری
 نہیں چت ہوئی : آئی آئی آئی کوہ گویو کو پادی : دانوں ملی کیت جوہم دوری :
 تین پکوپنی توہی رنگی نت : ہوئی سنی بجل کاظم لوری : ورعیت از
 تغیر عالم ورجوع بحق گوئی دن انہیں گنجن : ماہ کیلک ہوئی سیام رہو
 اب سو بسا جانی دور دور کا : ہیرہ دکنہ موسیٰ بجات سہو : تن تو لٹو اور اٹھو
 جب : اٹھو کی سنگ رکت ہو : اب دہیرج کت ہوئی سمجھائیں : من مانت
 نہیں تنک کہو : ہانی نہ اچھا پورہی کچھ : پڑو سنگ رہو نہ من کو چوہ رن لگی
 من سنی ہو موہن : ہو موہن کہو دیس ماہو : ار جوہن ہر کموہن : کاظم
 من الکہہ لو : نیز درمیعنی گوید بہت دن مکہ بن مادیما : موہن آئی
 کیلے ہوئی : گوہن دھوم بچانی بہتیری : لیکے غنیر گل لکے جوئی : رنگ پونچھو
 سبھا کا موسیٰ : جاپڑ وارون بکینٹھہ کروری : پھر موہنکی سہ ہاری دور کا :
 مدوہ بن دیکھی سنی میں لوری : اس اوستے تھان اگن بن دیکھی : بڑکھ کہوں
 اس کے توری : بہی سپنا موہن گوہن سب : رہی صاحب ہت واپی سنی جہ
 دھن صاحب جاسی ہت راکھی : بنگ دوو جاک ہوئی لوری : ہم کاظم پڑی
 ہو اوکی : ہر لو اور سنی کو یوچوری : ہر نا کہوں من ار جے مورت سون : کینچ

رکھی نہ اپنی اوری : ایضا درج از آئی ہو گیلین ہوئے : نہ مژدن
 برج راج : نہت درن سورائی بہر انجہا : پورن کین دئی سوئوری : سوئیں آتے
 گوکل سئی برج یئن : ہم کیسی ناسر آگنن دوری : بہار پڑی نہ لک کی لاج :
 برج لگائین دجھوم بجائی : پونجی سبہائین سانوری گوری : گادت راگ گیتی
 ایک اوری : رنگ بجا کا نا پوچھو جوری : جہرین باج رہو سبک : رنگ
 کی ہوج تہری کیسرتے : کتنی تاؤون کلال کے دوری : ایسی رنگیلے سبھا کاتما
 لوک لاجن کہو باوری جوری : سچاگ مین کسکئی لاج کوکاج : باج ری سرے
 کہہ دھن سئی : چت مین کھنچت اپنی اوری : ہمزو پاؤن نہین نہت ہی :
 نہت کیسی تھری تین بوری : سن آو بانسری کہہ رس باج : کاظم اپنی مین
 رنگ راتی : اون کا ہی رنگ کچھ اوری : اونکار رنگو سب مل کوچل سون :
 برجوری نہین چوری جوری : والون کون لاگے جواج : وطلب وصل پان
 ارئی نیارا کا ہی نہین کہہ کہو لک : جائی کوئی پونچو پیر بات : پھوڑ پھوڑ
 چوری جوری : ناگھون جاٹ ناڈولک : دوس دیکھن کوسن لکبات : مان کر
 کی نہ جا بخت ہی : دیکھن کبے لوڈولک : کی ہمری اوگن سئی لکبات : کرب ہو
 کی ہوئی نہرائی : نہ کی رسک لسن کہو لک : یا ہی سوچ ہمزو جیو جاٹ : سوئی
 نہت کاظم سنگ نشدن : کہہ کہو لک نہت نہت نہت : نہت نہت نہت نہت :
 واسون بساٹ : درج از نہتے کو کیلے ساؤری ہوئی : سکی چلیا کنہیا : ایک

چہب مہنتی دوجی جیون : بن جو ماری پھوڑی : کو ہونی سنکھ دیا : بان مارن
 کہہ آن سی انگیان چک اوستی کو جوڑی : ہنی کو اوستی لڑیا : کوکھی توہی ایسر لک
 ہون دیکھون کچھ اوستی : رام بھنی مہنتی رام دوسیا : ایسی چلیا کوکھی کئے
 کاظم : ہون بجا تون مین توڑی : تب چب واک دیکھا : در حیرت گو :
 ارسی یہ کیسی بیت لگی : چیت نہیں ہی کس رہو تھیم : ہون مین کہ چب جادو کی
 ٹھکی : کرن چت لین سوٹ جو جاکٹ : پاؤن آپکو رنگ رنگی : پائی سنجر
 بیوگ ہونگی : کہ پکی سنگ سو جگی : کوئی روگ سو او جو داس : ہون دیکھن کو
 بھلی جگی : اب کہان پاؤن دیکھن کو کاظم : جو جندی ہری اگی : محبت
 حق نعمہ جاجوتی جیسے ہی کر پاؤنکی : سانجی لگن آئی ہی مین لگی : پیہم کئے
 رس سچو اب تہن : کیسے کو رنگ کا ہی رنگی : رنگ گل بنامن رہت ہون
 لعل کئے نہن رنگ رنگی : پیہم کئے روگ سو او جاکٹ کا : بہاوی نہن ہون سچو
 چکے : آیا سچائس سکی کت ہونی : ہون توہی چب جادو کی ٹھکی : پائی سنجر
 بیوگ چوٹا : کیتو پیا سنگ سو جگی : تین پیا نیکی دیکھا : موہی کاظم : جندی
 میری کت سن اگی : در مجاز سندریام سلونا نند کو لعل : ہاتھ ماسن کو
 ہمارا : بن جادو بن لونا : برجی نہن تر جی چوتی : گمال کرت دھمونا :
 لاج لوک کی کہوئی لگت چت : اور ہونی سیے کہونا : ہاتھ نہ آئی وہ مورث ہون
 ہاتھری جی ہی دھونا : ترپ ترپ دن مین ہکا : رین نہ کل سی سونا : ریام کو

رُوت دیکھا دئی سوائی ؛ کی مہی رُو پان سو مکہ رانی تیرت ہم گنج واکون ؛ نت
 کاظم سنگ ہونا ؛ در رشک عاشق حقیقی و مجازی موی گاہی پانی
 مورت مائی یار ؛ عبیر گل کے تیر نہ لکھتے مارت ہی ساری رجحوت بی بکاری ؛
 سو پیر پری نہیں تنگ ہو مار ؛ بن گز بار تاجاب توتی ؛ اونکا بی نہیں گنہار ؛
 ہموئی ست بین کوی اگلی ؛ ہنگ گز نہیں آو بچار ؛ اپنی سبھا میں سو کیانی
 منہ دیکھیں رہن شکار ؛ کاظم کی نگہوں جی آوی ؛ رنگ رانی پامین دیدار
 در حیر گوید ہی دن کیسی گنوں ہوں ؛ جوئی پیرا آوی شدرا ؛ پھر جگ
 دن پشت کھن بین ؛ کوئی جتن بھی ہوں ؛ میں تو پناہ کنی رت کی لاگت ؛
 پیانی کنی گز ایہوں ؛ سورت جان آہی نہیں اب کہہ ؛ جو کہہ آں لگیوں ؛
 بھاگ گز رنگ گز رنگ دیکھت ہوں ؛ اب گاہیں زکیتوں ؛ بھاگ بھاگ گاہ
 لکھ بھاگ میں ؛ کامن گز سمجھے ہوں ؛ آہی تو آہی نہیں گز ہونا کی ؛ نک
 بھجوت چڑائی ہوں ؛ جو گن بنگی ہو کیے باورنی ؛ دہوئی عبیر اڈنی ہوں ؛
 ابھین تو ہوئی جری نہیں جانو ؛ میں اگنی جرجی ہوں ؛ کاظم کو پیا پاس
 رہی نت ؛ دمی دن کب میں ہوں ؛ دوالی ۔ ساوہو آہی کیلہو آہی ؛
 کنیل کی ریت ہم جون نکالی ؛ پریم کی بار دلی خیم گھٹ میں ؛ نس کانی کر کے
 اوجیاں ؛ ساک باج گز گور سئی دوالی ؛ بوری کہا سنی سرت سبھالی ؛ کیلین
 لگائی یار ز گن سئی ؛ ہی ہیہ دوالی سب ہی زالی ؛ یار کاوانون جلاہم ہاری ؛

بہر کم کی پوچھی سب دئی کہانی : ہار دینی لگو بار بار ساری : واکنی ہیرت بہر
 گتہ کہانی : جگ بین ہارنی نیبی خجالی ہی : کہانی کہلاڑی کئی گانی :
 اجو واسون کینے کوئی بہر بدو : کوڑی ہارنی تو مینے مانی : کاظم ہار کے
 دس سن جیتی : ایسی دس سن سدا دوانی : بسنت در پھر آلو بسنت تو کیا بی
 کت برہن کا ہاوت ہی : سدا کوئل پھینا جب بولت : برہ اگن دہکاوت
 تو کئے کے پور چڑھاوت ایوا : پور پور پور پور اوت ہی : پیاہن بدیس بسن اینواگ
 کینے بلانی رنگاوت ہی : کاظم تیر سدا ان پوگتہ رہی : ناگھون جات نااوت
 ہی : تو ہی بسنت سدا ان ہی جگ ما : تیر پنی بجاگ کو پاوت ہی : جیتی در
 حال عاشق گستاخ متوسط کہ میر شدہ بمقام عشوقی کہ بقا
 بعد قنات موطن تکمیل و ارشاد لیکن ہنوز ان مقام کشف نشدہ
 و ہمہ مراتب طی کردہ است پونچھنے کیسی دھوم مچاؤن : بنگلی جو پیاہن
 و مین پاؤن : ابھین تو نک تناک جملک چپ : ہیر جملگن پرک جت
 لاؤن : جولی نیکے نہ کہون ٹولی : بیٹھ دوانی تاک لگاؤن : ایسی سنگار
 کروں تن نہان : جاتین پکوسن للجاؤن : گیت رہی کت لو سنگی موسی :
 پر گتہ لائی سبھے کا دیکھاؤن : جب کہانی پٹ ہو پر گتہ پھر تو : گتہ پکون
 ہلائی لیاؤن : پہاگ بنائی نرگن گن کاؤن : سن جیتک جی اور کی لاؤن
 تو کہلاڑی جس موہی نچاؤ : دس مھون اوکا ناچ نچاؤن : آب رہون نیارا

دُورِ بگشتی : جگ کو کالج اوتھیں سنی گراؤون : لاؤون گھال گمہ دیکھو لال کو
 بہنم غنیر بہ جگ سنی اور اوون : پیکو انگ رنگون اپنی رنگ : کاٹھ لک رنگ
 سجاگ کہلاؤون : جیتی در ترغیب ذکر و فکر و آمدن در صحبت مش
 و شکایت غفلت و میر شدن مشاہدہ شیریں چہ سون نیا انگ :
 بیش لگو چہین بولے چہین : چہیکہ جو اوت جہنی پیکہ : چہی دیکہ چہین
 پیاری : تب سنی گئی چہیکہ کٹیکہ : کتنی دن نیا کی چہل ہے : کہان کہان جانی
 جانی چہیکہ : اب توئی پختہ نی ہم چوٹی : بہن دیتی سنگو چہیکہ : انی لگو کوئی
 میری گنتی ہن نیم کی رنگ بہرہی شکی : لاؤ گھال لال کے ہاشن : بہنہ کہان
 پاؤ ستریکہ : گیان دھیان آئی لیو کاظم میں : پیکو نام ہی سنی رٹ کی : بہر
 و پیکو پیکو جو جابو : اووکت سنی ہک چہیکہ : در لطف و کرم محبوب حال
 محبان خود و حجاب حوالہ کردن بردل نادان طالب کہ کہان
 اوٹ ہی پیکو جو کہوئی : اکیانی کب مانی بہر بات : ٹھوڑ ٹھوڑ ستر لوری پتہ
 جیسے سندرہ ہی ناؤ کی : سن واکئی اور کہان چہرات : جالچ لیو گئی وین چہ
 اب گھو کا کاجی توئی : تین تختی مور کہ پیر مات : آپ راج رہون شمان : گودو
 اب بولی دولی : کہان اوگن شیریں حاتین لجات : گرب نہ ان ہی بیت نین تو
 بیت کی رسن آخرت نت گھوئی : میرت مر و ہکو جی جات : بولی دیکہ کاظم
 کی نین : گمات ملن کتے لی توئی بولی : آجو دیکھن کا لجات : نوعد گور نغمہ

وادورہ درپند و نصیحت آنکہ آہستہ آہستہ ہمہ ترک کردہ دخول
 انس باو حق پیدا باید کرد تا دل صاف شود و مشاہدہ میسر آید
 بیہمی ہونی چو لگائی لگائی لگائی و گویہ برای نور جو بنائی بنائی بنائی و تکی
 بیکو بھول بھول بھول بھول کہانی سبب و نیکی دن ٹوڈی کھوی ہائی ہائی ہائی
 شور شور جی لگا و جون گئی ٹون کرہ لاج کلج رہی رہی جانی جانی جانی کاظم
 گتہ یابی پابی پی کو آئندہ رو و دی دیکہائی جو آدی توری دہائی دہائی دہائی
 درپند و نصیحت میز مستاجات جاگ ہی کی تین کھول کوئی نیشہ آئی
 پیا ہوی سنگ لکھی نیشہ پاشہا و دن گو گئی کہانی کہانی کہانی گئی سو سو
 بیس گئی کھوی کھوی ہائی ہائی ہائی و اہلون سب سے توڑ توڑ جو جو و اسوت
 ینہ وانی چہین دیکہ آئی آئی آئی و دیش دین ہولای سبی مرث لوک آئی آئی
 دی نہ دہین ہولا جاگو دی نہ دین بھولائی و گپان دھیان سیکہ آو سادھن
 سنگ بیٹہ بیٹہ بہت سی گنج نام پیکہ گتہ لی لگائی و نیشی کروں سا بھہ ہور
 کروں ہاتھ جو رہ اوگن کھہ شور پیا کھہ نہ لی چپائی و واری واری جانی با
 بر کاظم و دگر و بنائی و پور ہو سہائی و در وصل کہ از جذبہ میسر آمد
 گو بد پکی گئے لاگ جاگ چہر جو نیشہ آئی و موسی یہ سیکہ نیشہ کی بنائی نہیں جا
 جاگ جاگ کوئی مری پاوی یہ نیشہ کب و سنی سیکہ کات پری لیت کو جگائی
 جاگو جی آپنی نے جگائی سوئی و جاگتی گئی سب سے کتھہ سون لگائی و جاگ سنے

آگ آگ، سوئی کی چوٹی، سر کی پھینک، آگ نہ ہو دو گئی ہری، جاگتی
 نہ کہتوں سوئی جاگتی چوٹی، واکن ہیں سنے کون ڈمک، اسی اسی واکم
 سوو جاگتوں جی کون کر پو، ایسا جیو جیو، ایسا جیو، ورجیت کسات
 باقی کنہیں تو جانی بار نہ ہوئی، تو نہ تیرا، کون گھاٹ ہی ہوں، بار نہ تیری
 ملی کو کسی تو او میں لیت سو سو، دیکھی تھی دور دور دور گہری کان پیرا کو غور
 آٹھ تین آٹھ ہائی ہائی، باں بھی تیرا جیو، تیرا جیو، تیرا جیو، تیرا جیو
 ایسی ڈھنگ دیکھ کاظم، آگ جیو جیو، نور انک جیو پیرا، ورجیت کسات
 رہو ستیان جاو گھون اور، جات گمان دور جیو، تیرا جیو، تیرا جیو
 مال لگتی بہ لاؤن، جات تو ہوں جنہاں چت لوتی اور، کیسی جیو، تیرا جیو
 جل بہن بیکرین گھر کی لوگ، ساس گری جو رہو، نہ نہ گری شور، کاظم بہن
 اسی لاگوں تو رہی ہر دوکان، ہیرتی لگائی لگائی جیو، تیرا جیو، ورجیت
 سوئی بناؤ جن بیان لال، بہت دین پر دیوان رہی پیرا، کہتوں نہ تیرے
 بیان، برہ گن لہن، ہم جیو، سو سو بار بیہن ستیان، برہ گن لہن
 نائی، ہیرت تیری بیان، روئی روئی انکیان بیہن، دھند ہیں، جاگت
 جاگت رتیاں، ہم ایسی سو کاظم کو پیرا، لاگ ہی تیرا جیو، ورجیت کسات
 میں ناجی ہوں اب جیو، بات گھاٹ موہی روکت، تو کت نہ کو لعل میں
 ہم ہیں بہت واک جیو، ہیرت تیری بیان، لال، ہم جیو، تیرا جیو

جو سوئی و جیٹھ لال کھونا و گیل پھانڈی ہمارے کاظم : لاکوہرت نہ موری گوہنا
 ایضا ایسی بکلی انکیان تھاری کارنی کارنی : چوت لگاؤ لگاؤت کارنی : کاجر
 گوہرتین کاجر مہو کچھ پھاری کئے انکیان ہیں ایسی پیار : نوڑو نہ جی جوڑی رہوٹی
 نہیں دے جن مارو کھاری : جہر ہیرت سونی تہور مرث ہی : تہر چوٹ دنی کون
 سبھاری : گمال کئے پر چا میں پڑی کھون : جاسی ہیں انکیان کھاری :
 دیکھی کان راکھی جیٹ کاظم گا : آن کو دیکھی آن تھاری ایضا کئے
 کہی آہن نے لے دیکھایان : سب آہن نیری مونس بہا دین : سہی بنامین
 جی تیری تھرایان : گوہرت کھٹھری تیری پیار : مہو دیکھ دیکھ تیری سکایان
 دیکھن جوہر دی ماری مانگیں : جہوت جی کتی دس کھایان : پیچ پری پھنے
 مہو ایکبار : موی موی گوہرت چٹایان : دہیان لگاؤ کاظم صاحب سی
 کٹک کر ہی سبکھ ہلایان : ایضا مورا سن کیسا پھانڈی کاظمی : سن سن
 لگا لگا ظلمی : اپنی سند رماہی سکھ چن سی : اسی آئی جیکو ستا لگا ظلمی :
 کج کج گزرا سی آئی سورج : جت سن لیکن اوڑا لگا ظلمی : نہ لگائی بل کی کچا
 بہلی جلے بہاتھن سہا کاظمی : اب موڈ کی جھوٹ سی کاظم : اس کچھ
 لکھا لگا ظلمی : ایضا نہ جو کھینا تیری ایسی بنی : جی بنی میں سندھ مار :
 کئے سن جھول رہی رہے : اور ہر ت میں جو کھار : ہان ہان رہی مہو کھار
 ایسا کون ہی سکھ سونا : جی گزرا بہر تیری جھوکیان : جی نہرا داپو کھار :

کہانی ناز اور کیسی جو لیاں بہ سبھی چاند رچی من سنی لیاں جیکو لگاؤ وہی سون
 کاظم بہ جسے گزیا یہ سب سندہ ایضا مالیاں پڑی مٹی جیکو لگت بہ
 پہلو لگو اور مٹی گلے آرد بہت سنی ٹنگ آئی لاک گریسون بہ تیری ہار پر جو بہار بہ
 جگ چلواری ماہستوہ لکھی بہ کو پھول پڑی بہار بہ تیری باں پائی سون
 سنا نورہ گنج گنج سنین کرت گزاردہ جگ مائی سبکے سن ہرواہ قلم کرت جوت چلو بہ
 بہت کی پردی لگائی کے اپنی کاظم کائن کر گزاردہ ایضا آوردہ بہر کے
 پاد و گزاردہ جیکو ہاری چکا و گزاردہ بہر بہر کو روں مدہ وئی تاچہ بہ نین کرک
 جگہ و گزاردہ بہت سن سنی کہانی کر جیکوں بہ سر سخی کتیا ہو لاد و گزاردہ بہن کے
 کہنہ نین کے امرت سون بہار کی بہر جیا و گزاردہ بہ گنن کے سون کینچی کے مارن
 زلی زلی بنا و گزاردہ کاظم سکی پیم مدہ انی بہ کارن مدعو اوستا و گزاردہ بہ
 ایضا جب وہ اکٹہ لڑا وئی گزاردہ بہشتن ارگر اوجی گزاردہ بہ اکٹہ بجائی کوئی
 بہاک جو باچی بہ اکٹہ مانہ پچا وئی گزاردہ بہ بن مدہ ہوئی مترا اوجوہ بہ اکٹہ
 اکٹہ لڑا وئی گزاردہ کہائل کری بلکے کے کرچن بہ اکٹہ بڑاں پھر اوجی گزاردہ بہ
 مانسگون لے بی وہ بہ کا ہو کے ہاتھ ناد وئی گزاردہ بہ وکھی اکٹہ سستگور کی کاظم
 اوستا کہنوں پاد وئی گزاردہ اشارت بدوام ذکر کام ہی پہلو مٹھارتی نام
 اور پین کیا کرتا بہ زردی ستر لگو پائی بہ ستر کت رہنا بہ پتی ستر ہی ستر
 کہنن زردی نہیں جرتا بہ صاحب سبکے سنگ لڑی ہی بہ دھیان پتی ہی دستر

اپنی دیکھی دہری کاظم کا بہ جیت سنی جیو نامہ سنا جات و دعا پریم گز
 کی جہونی دگر مورنی رنی بالکان بہ آگنی ہو بتاؤ ہو دگر مورنی بہ رات سووت جی
 شہری پاس بہ دہر بر آسن نامہ بزرگ پاس بہ آگنی کھلنے سکار چو نامہ سنگ ہو نہا
 نگ کر کھینچ اب ہوئی ستارا بہ جگہ آئی کے جھونی پیارا بہ امیورنی بالکان بہ
 سوئی نامہ بزرگ کھون سا بھو سکار بہ اپنی جوت سنی گز او جیارا بہ آگنی کھلے جھوٹے
 اندھیارا بہ جوت آسن پاس بھارہ لاگ ہماری گہارہ ہی مایا کا سمندر پارا بہ بھل
 کاظم کا بار اوتا بہ مورنی بالکان گن او گن کا ہمارہ ہمزو نیا پار اوتا بہ
 ایضا سنا جات تو ہی سائیں میدی بخشی گنہ پتھو شرم ہی داری وارنی
 جانن بہاری میں تیری بہ ہون گنہ گار تیرا میں حاضر کہان جانن چور تیری
 دز گاہ بہ جان بوجہ کسی پاپ گنہی ہم پیری گرم بزرگ کے ہنگامہ بہ کون کون کہیں
 اپنی برائیاں بہ جو سنی کھی رب شیری بناہ بہ دوس نہین کچھ اسین کیسا ہگری
 کونین ہم اپنی جاہ بہ آتو گرم کی دور سے کھینچو ہی یہ نہا رہی ہاتھ بناہ بہ جان
 بوجہ کاظم کا تاری بہ اپنی رحم سنی سیری اندھ بڑی غریب نواری صاحب
 داہ داہ جی داہ جی داہ بہ در پند و نصیحت جت گلی چلی سچا نور واہ بہ جت
 کیسے تھرا ہی بہ کوئی صبر بن آوی دھیان بہ آسن نہا نہ پیا پاس ہی کھوج تو بہ
 بہت سنی دھیان لگائی بہ اہیں دیکھت پرت بچان بہ پاس کنول کے ہن نہ نور
 بھول بھول میٹھی اوڑ جاتی بہ جلی نہا دہی وا کو نہان بہ آتو تھرتی نکلے کنول

بن کے پاس لگے مہکائی : من جانا تو رہی شور لہان : پیادہ کیست جی جات
 کاظم : بن دیکھی جیو جائے : اکست گتہا بھری نربان : نیز مناجات
 میں تو کئی ہوں شب کے خبر وا : دہرے اور گنگن میں : الم شوری شوری سماں
 کیسے رہی یہ مور جیروا : پرتوری بھر نہیں : بالہ جیسی بھی پہچان : ہوئی کہو
 ادھر جو خبر وا : گوئی جوگ جتن میں : بالہ پاوی نور لسان : پایاد جی سب شورو
 بیروا : کاظم : میں نہیں : بالہ ہیرے توری ہران : مناجات لگن
 لگے شری گڑا : دکتہ تن من سنی مورے سار : اپنی دریں کا شکہ دی جیکوں :
 بنی کرش ہوں سا بھنہ سکار : شمن کون سنے دکھیا کی : انی شکہ انی نار تار
 دکھ نہ کیو کاظم کاٹنے ل : جاگی سوئی پانوں پسار : مناجات در تیر
 وصول حق کون گرم کروں رہوں کہہ کر پاہ جلی آوی در شکے برباہ : سانجی
 سمکت دی جاسی درس ہوئی : سمجھی کرش پس چہی چر یاہ : نزدیکی ملی لکھوڑا
 کر دیا کو ہمارے چر یاہ اس دی پیچ جو چلے نہ آیاہ : پیہ ہی بڑی جا دوگر تیر یاہ
 نیرے روپ دیکھیں نہ چہک چہک : سوچھی نہ کو شکہ ہیرا : آپ ملی کام
 توئی پاؤہ جیڑی بھی تارین کر یاہ : درپد تیر من جگ آئی سجوانا : اری
 اسی مور کہہ : کام کر دہ ہنسائے چاہت صاحب کی گتہا جانا : اگر لکے ستکورا
 انکس چل بلکے گیان کی دہیا نا : اہم بنا شکہ چاہت جگ : کس ہی رسی بولانا
 شعور شعور یہ جگ : اکر ہی : ہم نیکو چانا : راج کاج بھدی کہہ کل کا :

جوئی شیخ نہ انا نہ ماشہ سنی نات لگوئی تے ہر سوچ جن ہو گیا نا بہ نیم کی بات اہل
 جہنم کاظم لکھتے ہوئے نہ انا نہ در عیرت و رجوع بحق جگما ہی سا دھو
 کون رہیا جوئی ملی شیخ پھر ملی ہستی اب الکت ہی ہمار کیا بہ گین کو میں گینو
 نہ کو لائن بہ برج سبیا چلیا کنہیا بہ بیت چاک جانوں جاؤ و گری بہ شور شورست
 گوہر یاہ ار جو اکیانی ست بوہری بہ ست توڑ اس رہی گیلانی کت چاک ای ار
 سبے کو نیراہ کو نیر کے جو وہ ہی ار جیاہ و اہی کے ہاتھ سب کو تن میں ہی بہ
 تکی چو تیا آئی گیا بہ اہم اپنی مد پ مار جاہ کت ہی آیا و اسی چو تیا بہ کاظم
 اوکی ویا سنی او نمان بہ ابولی کوئی نیر یاہ ایضا پھر او جہت کو دھوٹا بہ
 جین من مور بانی کے لوٹا چو تھی دہ نہ کون جاؤ و کیو بہ باسی نگر کو گونا چوٹا
 ہست کر جت یوٹا لم کت جانوں بہ جت جانوں ست ہی یہ بیت کو چو تیا بہ آج
 یو سنی جگر کی چو ہر واہ کالہ ہمارو گسلا اہوٹا بہ موہنی مورست میں سبھی صورتیں
 کاظم پھر وہی نعل اوتاہ ایضا مجاز ہو ہی موہنی جاؤ و گری اسی گیلانی
 انکین اسی جو متن دیکھو بہ سو جت لیکو ہنسکہ نہ ناگر کہ چل سون چلت ہی
 موہنی وار جت ہر ہرہ دن بانی تک ہی خیر جو جی بہ رجنی میں ہی سر مر بہ ہم
 تر سین در سنکا سو کاظم بہ دیکھین واکو جی نہر نہرہ در چنن ہی بگالہ جاؤ و گری
 اری اسی من جین تن سنگو بکے لیکو بہ پانہ لیوانہ رکی سجدین کوئی ار جاہ کاٹو
 الکن ماہ کوئی چسا کو بانکی چوٹ بہ جو بن اوکی بچا ہی رکھ آپ کو بہ جگما انک ناگہ

کتب باخچی جو دی نہ بچاؤ ؛ آونکی ناچتوی جہتہن ؛ ہنکی نظر ہوئی جا پڑوا کی ہوس
 باخچی واکہ ہباگ ہن دھن دھن ؛ بڑی کر باہی کاظم ہر جاؤن ؛ پاؤن جاگ
 اتی صاحبکی درس ؛ در حجاز گوید سوس کا جانی دزدانو ہوان ؛ دودھ دہی
 جسٹ کو چو ہوان ؛ نیکی لگن کا جانی دودھ ہوا ؛ کہان سجا لگن سن خرو دیو
 جات رہی میں بیان بہر نکو ہسٹک ہوت ؛ نہ کاکیو لوان ؛ چین گئی تہی دہن
 ریت کے ؛ نہین بہادت نو گو ہوان ؛ اوہدہ بہر کے کہنوں چہرہ تہا پڑ
 کہنوں دوار کہنوں بہرست انگشتوں ان جو رشت ہیا تہین دوس کہو
 بھری ہی بی ہمری مینوان ؛ جوگ بہی تہی الکی سکھری ؛ گھاٹ چٹ مورگی
 ناؤ لوان ؛ سوبس رہی کاظم شیر و مہن ؛ ہمار رہی تہی لوری گو ہوان ؛
 ایضا اسی نہ موری موہن سن بہادن ؛ برج ہی ری جیکے او بہادن ؛ کن بہا
 را کہو موہن کا ؛ جو نہین دیت موری گھر آون ؛ بیت جو رگی نور دور کا ؛ بیت
 کہان سکھن درس پاؤن ؛ برس برس گھن پیر لکھن جانی ؛ ہمری رہت نہت
 تہین ساؤن ؛ ٹوٹی آس ٹنگی جیسے ؛ اودھو آئی جوگ سکھاؤن ؛ جوگ ہمارے
 بیوگ کی آگے ؛ کون کا جکا جو بہت لاؤن ؛ شیر و ہی گیان انوٹھا کاظم ؛ جوگ
 بیوگ دودھ کا بہو لاؤن ؛ ایضا ساؤن لاگو ہماری مینوان ؛ جیسے سدھارو
 سن بہاد لوان ؛ بڑی بھر دیکہ پای گھن ہم ؛ اب کا برس دیکہ دیت رہی گھنوان ؛
 بن سن بہادن کچہ تہین بہاد ؛ گھر گھر نامہ ہوان ؛ جاگ اسی ہیم کی ہسٹ پڑ

ہنری سن ہنہن از جو دو توان : بھو کو بھا جو کو کی متا کی : بھیری یوگ پی بھیا
 دو توان : سورٹ مورٹھی ارچی کا بھو کی : کیہوئی لگن کو کو کا ہوئی گنن : الکھ
 کان لگے لاک لگا کی : وئی ہی لگن ہنری تن توان : کرو اند الکھ لگہ کا
 آوی بھانی کون نور سا جھوان : ایسا جوگی مورٹی گھڑی گنیان : بھون
 سنگ رہی بھیرم گئی : اب بھیرٹ جہی سنی کی شیان : جیک گمان جو کیسی
 سیٹ بھئی کون جوگی سنیان : جوگی ہوئی سنگ پاوی جوگن : جوگی بنا ہمو
 گنیان : سنگ بھوٹی جاسون تیر کا ظم : کچھ کر ایسا لاگون شیر پنیان ایسا
 سنج ملا کی سیام پیاری : ہل جو سہ ہنری بھاری : ہو زدی جہت کی بالک
 کارنی ٹھکوری موپر داری : جین گئی بھنن جیک : ایسی مندر بہر کھون
 تیرے ناو دوری دیکھائی جا : ساوڑی مورٹ داری واری : کچھ تین ہنری
 مورٹی : پیٹ لگانی دگادی ماری : سوئی رہی نین کا ظم سنگ :
 کاہن پڑی دی شیرنی دو لاری : ایسا ماری بزچی کارنی انکھن جوت : جا
 انکھن ہوتی ظالم کے بھئی گمائل کو اوندھاری : ایک بار جو جات ہی دیکھتی پت
 کو دیکھی تو ہی مراری : کئے بکار وٹھ کاہنی گرت ہی : ساوڑی مورٹی دے
 ساوڑی پت دیکھی رہے سنگ کا ظم : اونٹی بھانوی کیسی بارے : در شای
 یافت حق سدا رہی مورٹی بہار پیکے اوت مندرما : بیلا چنیل ہیمن کیا لڑا
 کی ہی جیب گلاہ : گمان رہی پاس بھولن ما : ہنری پوٹی لئی ہی اودھا

بن پھر لوں گئی پستی پاس سون + سنجیا بہی پھلوار + اگلی نگوئی رنگت پاس پر +
 جنگ آگا ہو گا نہیں گزار + کاظم ایسا پیغم پا پی کے + دو دو جنگ وینا لیا
 در حجاز لیکے قتل جلی دوار کا ہستی + ہر جگہ چارین بہت روایو + موہن کے
 جہاں اونکا ہستی + پیغم کی جو گڑھ میں پڑا وہ نہ کا تیر + کچھ دن غم کھائی کہا
 جنگو گئی اگیا گئی دین کوئی پاس و حیان کی جو بان میں + پیغم گڑھ میں لکے
 دہائی دہائی دہستی + تیرو لوگ سورستون ارہور ہو کاظم + دیکھتے ہیں آتھو
 جانی جانی پھٹے + ایضا آئی ہو میں پیا گیا ہو اور ہستی + اونکی جیا میں آئی
 جیسے سہائی گون جو آئی + آیت سنو میں جیا میں سہائی ہی + ہمیں جو رانی کیا اکو
 لکے گون + ہستی جو آگے جو رانی ہی + بڑے سہائی نگوئی سہادی + بہت نہیں
 بڑے سہائی ہی + کسے پناو کی دیکھتے ہیں باور + جن صاحب کی تھو لائی ہی + کاظم
 کسے کسے تھو پو پھو + جانی جہان تو خدا ہی ہی + ایضا داری داری جانوں
 تیرے لعل بہاری + ترسین در سکھو داری انکیان + پیر و کیا و چہت پیر
 نہیں جھوٹ دھو تر جی جیون + جی کی سہا و ہاری کاری + زلفن کی سہ
 آوت جاو + دسکی ناگن کاری + بیٹ اکھن ہی لکے بھرپ + اس سہ گائی
 بساری + اب نہرا ہی نکڑی ساوڑی + ہوئی نہ جانت سہاری + نہ سنگ
 رکھی کاظم کے ہمری + کہوں آوت پاری + وی رین پاس سہا جگہ
 جہز ہات نہاری + در حجاز سہا نام کی لکے لکھوئی لکے لکھوئی + اب نہرا ہی کھج

حاکمی لگے یہی اسوہی کی : بہل نیکی بچانی : سنکے ہیر کنی کچھ دھیر کی : رہ گئی ہیرا
 تہ تو مان بہت کیو نہی : اب کچھ آئی تو مان : تین کاظم بہل نہی پانی : کن
 مان کہانی : شیر کی دھن دہ دھن ہوئی : دو جگت واپر کروں قرآن : اقصا
 مرنی بھائی بس کیٹی : ارنی ہو سا توڑی یار : سیٹھی بول سنائی مکن بالک :
 بہل لچا کیے سن رس لکھی : حجت دیکھ لکی لوک لاج سب : جس چاہی تو جمنی
 جاسی چھکے جو توڑی دیکھ سکو : کب دس اس دینی : گنہ گنہ پیا آوے کاظم
 کنہ وریکی رنگ رس جمنی : ایضا پیکو گنہ گنہ ہوئے جیروا : من جیروا نہی
 جہل سون : رہو مندروا ابھی پیروا : اروپ لکڑی گان اجمک گنو : اروپ
 گنرنا جا توڑوا : لکان سچکہ سادھن سنگ بیٹھکی : پاوی سدا پو ابھی ہیروا :
 کاظم پو پاوی گری لکین : لاگو جیسے پوسنی ہیروا : در کبریا سی حق دھون
 لگے ہارنے نیا : جاسون کچھ زبانی : ات مغرور گرت مدہ ماتا : جو کچھ کہی سنا
 بکٹ پک مڑو کہ کہہ دیکھ اپنا : سوکھی نیکی بنائی : او ترزدی کیو سرتیکو : چارو کوکجا
 ہائی بہتر نہ نظر کنو نہ کیا ہی : گنہ گنہ ٹھہرائی : بین جانا سن ٹھہرین بولے
 سوسن لکٹ ہرای : کن کن سب جہت سی کاظم : بہتر دکنہ مرث بھاسے :
 مہران لکائی درواچی پو جانی : کچھ ہوئی کہوئی : چاہی کنے بولی آئی : ایضا
 سنا جارت توڑدی سن توڑی : ہو سکی ہیروا : بہتر زہ جوری بن کہہ موڑی :
 ائی بھادن سیک توڑی ہیروا : شیر توڑو توڑی مندر سن ہیروا : کوئی بھارت اپنا سدا

سن سنی اوسٹا و اندھیری بہم کی : دہرم سنی کرتن من او جیر وا : اسی بسو کا ظلم کے
 دیا کی بجائے رست سادھن کے تیر وا : ور پند و تنبیہ اگم رنی ہم پیا متھانے
 پاچھی پیا ہم مانا ہو : کاٹھون ہماری جانی جانی : جاسون لگے اون جانا ہو :
 تین کا یا بیر سنی بہت کی : سیت سنی سخی بیگانا ہو : سدہ بدہ کوئی تیر کی پاچھو
 کس مور کے بورا نا ہو : تن ہے نہ پت کر لاگ اسی من سنی : سستگور سنی ہے گیا نا ہو
 سچ سچ کر دیان صاحب کو : ہوئی جین ہستھانا ہو : سٹور سٹور دیکھی اندھرت
 سورٹ مانہ چھانا ہو : پنی سنگ بیسارہ گھڑین : نا کوٹ جانا نا نا ہو : چرن
 کاظم سنگھ لی دن دن کوئی : پاوی نہ تیر وٹھکا نا ہو : ور پند لٹمہ بہا
 گیان کا دنیا بارہ : سوچی جو گھٹ چور : روزہ نماز کی کی بہتیر اٹکا مجای نور
 ہیا نہ جیو او جیر بہر بھگت سنی : بہی اندھیری اور : مکھ تیرا جاک اور ی پاتن
 لیو صاحب مکھ مور : پریم نہ گیان پون ایسی بھگت کا : راکھ بہر و سا سٹور : کاظم
 جیت او نہتین کے بہر سنی : سبکا بہر و سا چور : سنا جات موئی در سن
 دیدی یار ہو باکم : کہنوں نہ یین ہو لون توئی باکم : نا تین موئی بسیار ہو باکم
 بہم اوسٹا و بہر و سا جاک کا : جی سنی ہمارا تار ہو باکم : دکھ مسند کا ہر
 کن سنی : پریمی تو ہی سنبھار ہو باکم : جو دکھ ڈارے تو کسر انکھن لیے : چہر چہر
 جن مار ہو باکم : نت سنگ روٹن من کاظم کا : اپنی رنگن رنگ ڈار ہو باکم
 در شکایت عشق کہ مر فیت صحت بخش دل کوئی چوٹنسی ٹھکارتی :

میرے ننگو شنگی و پہاڑی پڑت جو بات بھلو رہی : ہل نہ بیو تو سی نہیں لگے ،
 چھاتی سنی موت گھلائی جیکو : ہتھ اکھن گاکین دگے : رہون بیکل نامرون
 نا جیکون و چین نہ سونی کی دیکے : ننگا کون شنگی کا ظم تم : آجی تی سب سنی لگے
 بچے رنگ لایا کی بچکے : پئی کئے کوئی رنگ لگی ۔ لنگہ چون نفس و شیطان
 مخرودہ و ہمیشہ درکین ست وقت صحیح و دقیق ست پس ہمیشہ از
 افعال منہم و از مواضع بسم دور باید ماند بلکہ بر افعال خود عتماد
 نشاید کرو ۔ دیکے بین بچائی : کچو او کون سواد کا جگر کو بیان : جب ہم بچے
 شحانی : ایسی بخانوں ایک پھر ہی : اکھین بست کچھائی : او کھن بکائی کا
 دینہان و یا ہو پھاس رسائی : پھر ہی شنگی بخائی او کھن : او کھن آئی کچہ
 آئی : بچونک بچو کھن ہم او کھن و کھن کھن : بچو کھن کھن : او کھن کھن
 کھن کھن کھن کھن : ست یہ بات بکائی : کھن کھن کھن کھن : بچو کھن کھن
 کاظم گمانی : ستاجاست و تیار و تازی و دعا برای تہذیب
 نجات از جہتی موہوم شریعہ بنائی بنی اسن گرہا گرہت ہئی جان ابنا
 منہم ہرنا سوراہا گریا سوراہی دئی ہتھ ننگو : جو تیری اور نا ٹھہراہ اپنی اور
 اب کھن دیکرہا بن جاسے تہذیب : کاکھن بین نا بچائی جیکو : جیکو جاسو
 ہتھ جیکو : ہتھ ہتھ کی تین بوبہ تین : تین تین کاکھن تین سوراہا
 دینار جیسے کاظم کا : کھن کھن کھن کھن : دینار دینار جیسے ہتھ

در مرتبه جامع تفریب و تشبیه ایسا شکا ساجن بهم پایا؛ مین بجا نون واسه
 چبت پد؛ نشدن سنگ بناری شیر؛ تن بین نمین سدا یا؛ اچرخ ایکه سنو
 گهنون؛ کا بودی شین دایا؛ سات سندر پار یکی جو؛ سور کی گز گز جیا یا؛ لایا کی
 رنهی مین سووت؛ سوئی آئی آپ جگایا؛ نورث دهر ساجی گز کی بهر؛ بهیم کو بهیم
 پنجه چلو گز سسکه کی شکا ساجن؛ پیا چو کتیه لگایا؛ جن کا ظسم کی گشت باطلو
 پر گشت آن لکهایا؛ که روه در شکایت سحر و غبطه بر حال عاشق قول
 بنس گئی ترسی دوسلوه؛ تم اخون نادی موری بالمان؛ گون گور بهولی و اور
 اور گهنون لکهایا موری بالمان؛ آئی پناک بهیمه؛ او دهری؛ پیا کی گز لایا
 موری بالمان؛ لکھی اور کیه پنی اوری؛ کا خنکا بهر مای موری بالمان؛ و پنی
 کسخت پچرنی کتی شینین؛ دن بهری بیلا موری بالمان؛ کا ظم کی سادیت
 دوس دی مونا پنی بهری موری بالمان؛ سکر ای در شکایت سحر و غبطه
 و غبطه بر حال عارف پیا آئی شینین اخون کا گز ای ای مای؛ بهیم بهیم
 فن گین جک جک ترس ترس؛ ایتو ترس ترس دن متین؛ و لیکین کب
 پیا دتیه درس؛ دهر کسان برین کے جبت پیا؛ رین پریوان برس برس
 کو پناک آونکی رت آئین؛ لیکه لاون رت گئی برس برس؛ مویوگ دی دین
 کا ظسم کا؛ اپنا سچوگ سکر پادین سنس؛ در بیان خرابی حال و آرزو
 محبت و مشا هده محبوب که موجب فتای قلب است و نجات آرزو

کس بیہوشی گئی شکوہ رنگ و رخی سرگ گئی آئی دہر فی پرہ سٹ سنگ چوٹ
 آئی پڑی کو سنگ و کون کون میں حال نہی سنگا جا کو بنا یا صاحب فی جنگ
 دور و حلت گرومایا کی بنی نہیں جو اوٹھی گئی ہو دہنگ و ہین پیچ او بڑی کر
 کب اوٹھے لنگ کی اپنی اوٹنگ و کیسی کسی تیرہ موہ مایا دی و گنگن چڑھ کی اوٹ
 ترنگ و پچھی نیت پہل ہو ت جو سرگنہ و پیو پیو کہنہ اوڑ چلت ہنگ و کہان ہنگ
 وہ جو ت لکھت جیو و کرت پنجاور ہو ت تنگ و بہا بنا کا ظم من شیراہ سدا
 لاری صاحب کی انگ و وگری یعنی محجن در بیان خصوصیت عارفان
 و شکایت ناقصان سادہ ہو ت ہو چاکر ہر کئے و لیو مہینہ گنہ اپنے بیٹھی و نکسو
 نہ باہر گئے و گاج گنہار نام محجن ہی و دوسری کلج نہ پڑی و ایسی صاحب
 پڑ ہو پنجاور و جو جو سو و انون مگر و دی جا کہ ہین پیٹ کی جو کوئی و کہان مجھی
 کہی و کرن پنج گنہ جو صاحب کان و کیتی ماہر نے لوگ باہر گئے و دودہ کیو مہ
 جن اگم و جب رہی پیٹ مار گئے و پیر کہان بھگت اگیاں و دھیان گیا تہی ستر
 نام بھو جو سو لیو کا ظم موہ مایا تین نہر گئے و تی کون جای فی من دے
 مادین و تنگو نہ ولی نہر گئے و درمناجات و دعا در جناب سکرم
 ارحم الراحمین و ثنائی او و حکمت در خلق افعال نکو میدہ
 کہ نزد عارف درین ہم حکمت است کہ در وصلہ ہر کس گنج
 تم بن کن پان کا تارا و ہنہو نکا نار و اب گریار و مو سرجی کا پاپ کرن کوہ

بگرنی بنیاد ہون اور ستوارا بہ ملک اسی بنی کلج گئی ہم : پاپ ما کوئی سا بھنہ
 سکارا کہان میں کا مانگن کمنہ اکون : بہات بچوگ اس بچوگ ہی یارا : دودو
 نکارنی مہی مانگن کمنہ : گوانن زرنل گیسو سارا : ایک کی بگرن کلج بنی سود تیرا
 قوی اخرج ستارا : پاپ تین جوتن بگرنے مین جانون : مین مین چو مین لاکھ
 اتھکارا : ہلکے کا پوچھیں پیر پیر : بگرنی اور اوہنوں کہ نہارا پینکے گین کا
 ہر وسای سبکا : بہارا کہان جا بچارا : اور ستوارا مین مسدورون کہہ کا :
 ہون شیرنی کارا کی نکارا : کہو اور بھکا کونہ کہہ ماہ سدہ فی جہولی نہ اور دوارا :
 جو شیرنی سدہ کا ظم کا بنی رچی : پون رچی پاپ پون سنے یارا : در بیان
 حال کشن کہ ہنگامہ وشور در عشقبازی ازو بود اگرچہ محبوب در
 مجاز بود لیکن کہ باہل وحدت وجود ہم رد ماعین حقیقت بود
 چرا کہ آن شخص عارف بود حقیقت شناس درین عالم خداوند
 کہ ایت ہنگامہ ازچہ بر پا کرد اگرچہ در دلریای محبوب مجازی بود
 لیکن عین حقیقی است نزد عارفان وجود اگرچہ بر شہودیان گرا
 بن پہاگی جن دہونم مجائی : بہاگ مانو کچہ رنگ لائی : ہیہ سنوری مورث
 بانکی جیون : مارا کہو برج لوک لگانی : ہون مرنی دنی ماری کی ماری :
 سدہ بدہ اپنی گنوائی : جو گرنی بچکاری کیسے کہے : کیونکہ مین گنت ماٹھر نے
 لاد کی گلال جلال کہو کہہ مین : کانتھہ جو کچہ اور سہای : سبھی جنن لیت

جنت کُن + بیتہ مورت دی ایسی بنای + ویشی مرث رتین برہ کی باری + رنگ
 بڑت جیوری کئے جانی + ہورئی کئیے جو سنگ سیانم کی + جیت بہری ورام سجا
 گروئی لگوری سیانم کاظم کئے + اوٹکا + کیتہ مورتی اچھ آئی + بالی بن مین پویم
 کاہو پوری + تبت سدہ ڈاکی رن رن سر سائی + ہولی ورسوز وگد ازوق
 اڑکی بن کاسون ہورئی کیلون + پیاری بیٹھ پیرسیان جانی + اپنی اپنی سنگ
 سستے ہوئے کتیلیس دھوم تپاسی + چیر کین رنگت عبیر اوراؤن + لعل سنگ
 کچھ نہ سہائی + چین نگہری نہ بنان بنی کچھ + من ٹھنری ہینن جیوا کلائی +
 کون ادا پاتین ایب جیہ لاکھی + موہی دی وئی تو پائی تپاسی + سنگ بنا رہی
 کاظم کی اپنی پیاسنگ کیلین بنای + ورسوز وگد ازجبت ورجع
 بعشتی عارف کہ از کجاست سکئے نکات من توکان دہر کئے + کئی جو دکھ
 برہن وکھپاری + پیاکے پھرت جری اکی تن من + اکی رات دن سبھی مو پیکر
 نہ آپ اوی لکئے نہ پٹیان + نہ پوچھے بنیان کہی ہماری + پچین دن ہی بنید
 رتیان + جریں ہن چٹیان برہ کی جاری + کئی پے ایسی پڑی ہی جگین + پیاس
 جیسے بہرہم پواری + توہی بیاکچہ بہلا کر بن کیا + کئی لکے کیونکر یہ عمر ساری +
 تھیں سنا کاظم خدا ہی سب کہیں + لکین ہینن آنکھیں جہان تھاری +
 تھنہ چار اتم او سپہ چاری + تھاری یاری ہی سب سی پاری + داوہ دو
 نہایتی زاہ کہ ماعرقاک حق معرفتک توہی باہم کہوئی سجا ناہ گیا +

اگیا فی زمانہ منت کی بین جی جی : اگلوہ اگلوہ گلوہ گلوہ پہاڑ پہاڑ : تیری جنت کے
 بات کہیں بت : پاؤں : اگلوہ دھیکا ٹھکانا : اینگ جتن کچھ روپ بڑی
 سوکھ کھو کھ جانی کہانا : لکھون سا جادون نہ لکھو بین : باتیں جھوٹن مودونا
 کچھ کچھ لکھو کاظم کے گت کہی : کاہواری پرپای سیانا : لکھو درناش فراق
 غبطہ حال عازت توڑی جوت ہی آنک بھی : جین لکھن موہی چکین
 گت گت رہی سدا اس ہی میں : پیراٹھے جانی : گامائل کے کچھ کاہی چپا
 کوں نہ سادی موہی دہی : پھیر جیو دل جادون چو پتر : کروں نچا وڑ لوک کہی
 شیرے درنگان مودن تری : پیراٹھن بائیں گئی : سورانی تین ت سنگ
 کاظم کے : اوراؤنکا بھی کرب مہی : ایضا درناش فراق محبوب و
 غبطہ کارنی مستادٹ موہی بدریا : برہ ستائی ہون نہین ٹوٹی : شیر و گمٹ
 کت سوہی : ٹوٹی گمٹ بہت لاگی جو تیر و میر و سائن کوں موہی : تیری ٹوڑاگی
 نہین کیا جانی : برہ کی ماری کوہی : ججٹ کاہی اٹا چرھی بڑی : جو پیک
 جواہی : گرجٹ گت کہی گری لاگی : گیان گمان ہیڈ ٹوہی : کاظم کچھ ججٹ
 کی ججٹ کا : جگین جان جوہی سہی : ایضا درناش فراق باہم ججٹ
 تاسی : کینسی گئی نش ہری اول بن : گئیو پتک سوو پڑو نہ انک : پیک کہہ سنا
 آوت آوت گئی ناٹس بہتری : گت گلوہ ناٹس نیانی : ہری بہت جاک جانی
 پتر : تنک نہ جانی برہی : گرا نڈ کاظم چو پتر : سنگ ہی آدمی نہ جابے :

گھاٹون در شکایت کہہ جس گاکیلو پیاؤ گلجہ بہ تنہا گاکیلو پز و نس جاکہ
نہ جو اور میں کیلو بہ ہمہی مندر کو بسو بہولاہ اور کی جو بس جیلوہ اب ہکا
نباقی بہ ہندہ کہہ جات نہ سملوہ ہت کاہر و ساگر دین کوئی بہ ہم ہت کی کا پیلو
لب چوبت کا جگاڑا چوٹا بہ جویمہ جگاڑا کہوہ ایک توئی کا طسم جات آئی
نہ پکی سنگ رہوہ داوڑہ در شنای صورت محبوب کہ تجلی شود دھنسی
پیاری میں دیکھی ہی اٹنول بہ وکسی نہ لھین پیاری مگر پزہ آئی پز پز پز
اوکی تا کہیں کوئی باجو ہنن آجاک بہ انکی پچندہ پچندہ کسی جاٹول بہ پز پز
میں لوگ بہ اپنی مٹھنی بولن کا کہول بہ کوکے بی تیری سیٹھے بول بہ میر و سن تو
دیکھو سنے شیرری روپ میں چہ کہوہ ایسی پٹ پائی جوت سن کری کہول بہ روپ
کی مندرائی ارٹوب شیرری بلجا کون بہ تن تین تین تین کہلگی نہا یا نک کہول
کا طسم پز گئی دیا جو دیکھی پکے روپ چہ بہ اور کہہ کہہ نہ جو دیکھی کہو کہو کہول
کہول بہ گالی در کانہرہ سہجن آئی ہمارے بولائی بہ رگنی ایلین جن میں
جائے بہ سچ بچائی اور سہ لیو تم بہ گالین بہیرے کہائی کہوائی بہ جون بول
اون سیٹھے مگر تین بہ ایک بہول نہ واکے مٹھائی بہ موندی موندی سب کہہ وہ کہہ
سو کہل کہل کا توئی سنای بہ جس پت کہیو ہمارے مندرائی بہ سو کا ظم نہیں جا
نہای بہ در شنای صحت مرشد و عمل بر قول مرشد و نجات یافتہ
غیر شاہدہ حق گور کے چرن پریش ہری بہ نہ اوکی پز پز پز پز پز پز پز

ہی نور عین لکھی انوریت : کیسی زجلہ حیات ترسے : پہلی تھو گیا ن کو سنگ :
 جگے سنگ تین زکات پڑی : جسکے سنگ پر نام بھلا دی : اور سنگری سہ ہر ہری
 کو گیا ن جو جینے پات کو : تے مایا پڑے مری : او کا چور ہستہ پڑی سنگ
 تین : نیکی جتن نام آئی ہمری : ہیم سنگ تین اس بن آوی : دھیان تیار
 سن پر پڑے : سنگری تہا کی پیر ہریا : اٹھو کا ظم پیر پڑی : دریا
 طلب تکمیل تجلی حال محبوب و نفس موجب حق است تک جیت
 لکھے ہی من کچھ دیر : کر کے دیا اب تے رو سنگ : بلجائی ایسی دیا پیر فقیر
 کا ہی تین دور پڑت ہون گہون : جان بوجھ کی تمکا تیر : سنگ کو در سنگ
 بہتہ بھر گئی : نیگ ہر و آئی ہمری پیر : سنگی سچائی بہتیری من سب تین :
 شمع ہمارے ہی ہی بہتہ پیر جگر : ک تھری بن در سن ہی : جب ہوئی ہی جھا
 کہتیر : سب از جی جگین مایا تین : جوین را کھی پران سریر : تاتین سچل کا ظم
 کا بچائی : ہاتھ لگی جب او کھی پیر : در حیرانی از در یافت دوری راہ
 و رجوع مبرشد اس چکی نگر یا دور پڑی : یہ سنتی سہ گئی ہمری : پارمند
 کتے پکومند ہی : بلئی گا کون او پاو کر ہی : مگ جو تادی لینکے واکر : بلجائون
 تن من تین سنگری : گا ہو گا دورانی بہتہ گ کا ہو کا : ہست تین ہی ہی تیرے
 کا ظم پائی نیکی مگ تیری : چل سکھی اونہین کتے پائون دہری : وی سچے
 ہو بچائی سنگ تیر : ست سنگ پاکی سب توری : در تاجاب سبنا جیتی

کر پار تو ریا ہو ہمیری : جانت بھی توئی ز سرسری : کہتہ او گون سا گنڈی جو نہا سجدہ ہار
 پڑی : ہا ہے گنڈن کا نہر و سالوٹا : بن شیریں گن کو پار او ترے : پار کا و موعی
 دیر کو دیا : بہا : ہی واری تہرے : جگت و ہاری جو ہنی من کا طسم : ہنن
 کے کینج کی تہرے : در بیان فنا فی اللہ و طلب بقا باللہ و شل
 تیر و مکھ و کیرت گئی بن نہرے : اب سدہ لی جو سدہ نہ ہلائی : جہر سہتی
 سند ز چہب شیریں : دود جگت و کیمون مین یکنی بنای : چہاسی رہو تین جگہا
 دیکھے کو : دہندہ رانی جو انکھیں چہاسی : لائی انجن کو گیان کا کھولی : دہندہ
 انکھیں کو انجن لائی : کہول توئی اب جو مکھ پیارا : دیکھ توئی مین رہن
 لبہاسی : کون سوادی جگہا تم بن : اپنا سوادی لی یہی اوٹھائی : ساچھ
 بھگت ہیں کاظم جگہ : یہی مین رانی شیریں جوت سمای : پانوں دہرت
 اوئی ہم بابا : جگہیں سدا شکہ تمکا پائی : در شکایت گرفتاری لبالم و
 رجوع بننا جات ارخی شیریں نینا مین ظالم چور : جن جوت مین لو سوو
 آنکھ ملاوئی نہ چور کوٹن : آنکھ ملائی سے موسیٰ اور : کا جگہیں سب چور
 بست مین : بست چورین ساچھو چور : کون کو سنگ پڑی آئی ایدی : سب
 سنگ چوٹا کوئی کھور : اندر لاک گئی سب سدہ بدہ : مین رہو نہیں گیا
 خور : صاحب توئی بچاوی تو باچھن : اب ہم جامن کمان کھور : کو وضع
 کا طسم صاحب تین : ہی ہمیری تھین تک دور : کافی در بیان آنکہ

بلباب را در مشاہدہ محبوب مجازی و با حقیقی اترفتی اورئی چوئے
 بی زکون گلریاہ ہون گسار کون کیسی دیا و رسن بہرنی بول ہوتیے سانس کئے
 ہم رہی نیکے انگیستیاہ سویتیم پڑوئیں سدہاری و پیر کورئی و گدہ کا ہمارے ہر
 کھنن بھیس پیکار بیت اب و جب پھر و سکے ہر دویا و چوٹ پھر سہ ہون
 جیو کی پیش کاری کون پوچیاہ ناؤز کا ظم بین حکا ایک سون پیریم سنگ
 ای سدہ کو لویاہ کلمہ چکا کلمت رہ میرے و گئی تھی سب دور کیا و در بیان
 عجز و نیستی و سلب فعل از خود و رجوع مینا جات ایکو کاج نہ ہشتین پیر
 ایک کاری کرتے گاہر و ساہ اوں انگی چاہو سو کو و گیان دھیان ہتیر سلیا
 نیم کا چندا جب تین پڑو و نک یار بہت لایا کیان دھیان سب ہشت
 میں چوون او چچی میں اورئی و دہرہ رخی کیتک بہر چکر و اب سدہ لیو صا
 کاظم کی و پانی جتن آئی ہاتھ دہر و او و لیو تن میں ہاتھیں و بن میں
 چوئی کون تر و الیہ در سوال التفات محبوب بنوعی و عجز و نیستی
 بو لو جی بو لو نیک بو لو بو لو و نو و ہیر ہوئی بیٹھی بو لکن و کلمہ پیا را نہنیں پیر
 بو لو و ہکا تین کا گور ہمارئی و جان چکے ہواک جن بو لو و ہو پر گھٹ لکھن
 نو پر گھٹ و دہندہ جو ان انگن کئے کو بو لو و اوٹ نہنیں پیا کاظم ہشتین
 و لکھو سنگ جہان چو و دو لو و در عیب کردن بی ہنری در عیب طلب
 مرشد و صحبت نیک و استماع سخن ایشان بدل چکنیں جو میں لکھن

وہ مجھ سے پیاری + تین سو لکھی کتب مودکہ اناری + شیریں پیش لگی سورت سون +
 لکے انورث سنی شیریں باری + سکل سورت میں جو وہ انورث + دیکھو چنی سن بہ
 بہاری + انہی کشت کا بہر و ساست رکھ + سست این اوہم کتب لو چکاری + شیریں کشت
 اتی دیکھو اروب کا + پاوی بہی انگیان جگ میں نیاری + بہرم کی دہندہ ہی
 شیریں انگین ما + جو نہیں سوہت چہب او جیاری + گور کے دیا تین کا ظم نہ
 دیکھین نہ دیکھین او کی بہاری + در مقام فراق و فاش از درون
 گوید۔ ساون آوین سن یہاں + بہون بہیوری نہت او جیادون + اکیو کار
 ہر یا دوچی + دامن بگی اوہک دراون + داوڑ مور کوئل او پیریا + آب سب
 لاگی جگوستاؤن + دن نہیں چکن رین نہیں رشیان + پیا بن لسن باسروکہ
 پاؤن + بڑہو مات کا ظم شیر فیا + پاس بنارہی جیلو لگاؤن + جگ نی
 نہیں ایسی کا بہون + من لجاؤن دیکھو ایسی تاؤن + در بیان عشق و مجاز
 و عبرت بحقیقت سکی مہی اب نہ تر نہ سہانی + اتی پونچے دن گونی کہہ
 ہوگی بیکانی نہ تر کی ہنکا + پیا جب پھو و بولای + سنگ چلی گو نہیں اکیہ +
 پیا تین لیتو جانی + دیکھنے پیا میں ہی دہندہ کیسی + چوہر سیر سوج درانی + نہیں
 نرگنی نار پیا کو + کاکہ دیکھون دیکھنے + سسر لکمان جان پویتی نہروا
 ہی جگ جانو بنای + کوئی بہرم پری جگ نہرما + پو کو جو دینہان بہولای +
 بہاک بڑنی کا ظم کی نہیں جٹکا پھو ملا نہ تر آئی + آون گون بن پو پو لکھا +

جنگ جو گیسو پہنچا سائی + در دفع او ہام باطلہ و اطلاق بکمال قرب
 آئی سکنی کوئی سوہی دیو تپائی + کون نگریا سورب ہی + یاسی گونج بین
 بیس گئی سب + دس پچائی یاسی + کوئی نپاوت دوتپت ہی + کوئی گئی ناک بانی
 سوجہ برکی نہ پیا سوہی نیرے + دوسرے کو بجائی + واک نگری دگر کوئی بوجھے +
 سچی بے ہنستہ آئی + دوسری جن پیا کی نگریا + اون دیا توئی بہر مائی + ہتھی تو
 پیوئی چچ تھیں کچھ + بار نہ بیچ سائی + بہر چاندنی گیان کا ظسم تین +
 کچھ دن چہ لگائی + پیو پاوکی آپ میں آگے پچائی + جامی وہ بہر مہرائے +
 اشارت بعد م اور اک و تنزیہ و شاجات در دعا - در نظر مازچہ مائی
 چونکہ بدالم پیدای + ایسی نظر سنی عکس رہنا + لکسی سنسی کے سن بہائی + یک
 نظری کن کر نظر تو چشم دلم گرد روشن + دیکھ پرکے جوت جب پیار ہی کھٹ
 جبک سن جانی ہر آئی + دلبر دل سن برادین عالم + کن او عشقت مالا مال +
 کرستو یا نہی نہی مان بے + مان بے تیری بل لجائی + کا ظسم بایہ ذوق و شہ
 و عشق تو یافت حضورت + موار خجائی رکھوئی مورٹ + انورٹ کا سہ ہیرا
 کہر وہ در بیان آنکہ دل از محبوبان عالم برادر سکھ لو تو آئی نہر واپ
 سی لگائی + جیون رب حکمین رجو رب چہائی + واکوچ گون اور لگے جت +
 سونہ جرمی مری پچپائی + ہاتھ نکلی ناہیہ ناوہ + پون باق مور کہہ نہ کی جائے
 ہتھوئے جاک ماہٹ و کہہ پایا + چین سکھ پایا سودی بجائی + سچ کچھ بہت کر

صاحب سنی : من سنی کج سنسار بنائی : وہ جو غٹ شیرینی سنگ ثور کی : سن
 کسین اور لگاؤ کی بلائی : گلین آنے سکھ لوٹین کا ظلم : جیکے رہو پاتے
 مین سہائی : درناش سحر و استغنا ہی حق با لم سہ ہترے لبرائے :
 ایند گا کرئی مائی : جانی منجی وہ دلیر جہان تین : گوئی تا لو جانی : ہترے
 اور کی اون جو جولاہی : دندہ کہہ کہو رنگائی : بکت ہترے ہم پت لگائی : پون
 کا ہمری کسائی : جاگنی دلین نہ جانی کوئی پاؤن : ناچت من ٹھہرائی : ہمیں کے
 یہی سوچ گشت تین : پیوئی نکلت بنائی : سہر و کہہ اپنا کا سون کیئے : جو دے
 من سنجھائی : تم تین اون تین بہلی بنی کا ظلم : کچھ تم ہوو سہائی : درنا
 ہجہ و درخواست وصل و مناجات دلدار دلم بردی و در بزم نمی
 آئی : جی ترے در کنگا بہر کت لو غم گہائی : بی ہری تاکی کنے ارعاشی چار
 پاوی جو درن جی جانی بن پائی مڑ جانی : چہ بود بقدر دست چو گدارا بنوازی
 آگ آو دیا کر کے گمان ایسی چرن پائی : ہاشم نگران وصل ترا ہر شب اسی ماہ
 جبر جگرئی دن کیشی کا ہمری لبرائے : در بزم تو کا ظلم برسہ روز و شب فوس
 ہم بونچکین سبھا بچ یہ کہ او سر آئے : لٹکے کافی در بیان آنکہ بے خد
 در حضور محبوب نتوان رسید و از سلوک ناقص خود امید ندارد بلکہ
 طلب امداد کند و مثل آن - ثوری سچیان کیسی آوون موری لمبان : پون
 بزمینان نار پٹ نہ گنہان : آوت سچیان لجاوون : کہو گن او گن ہمے لکین

بیکی منگو ریجاوون : میث دی اوگن اپنی گنن ٹین ٹین شیرنی لیجاوون دن دن
 بڑی بیک سہاگ کا ظلم کی : بجاگ ویکی نمون پاوون : سورنٹھ باجاوون
 در سوال تجلی دہی و عدم استعار او کہ گاہ گاہ بسبب بقای نفس
 مستمیشود فضای تمام میرنے آید و امثال انیمینی گوید چرا دلدار من
 کہ گہ گہ نائی : بنار و ناست دن جن کر جانی : گئی باشی براہ شب و روز :
 کہیں فرسین کہو دیکھے نہائی : مرا یہ بسیار است ای یار : توتوڑ اب ہن
 جن و سڑدہ ہو لای : چہ شد تقصیر ازین بیچارہ برگو : گہو جو ہو گئی عینے
 ہر آئی : گنوں آیم باز کردہ خویش : نہ توتوڑ آو پھر کے جوڑین آشنائی :
 چہ شد شکل حقوق دوستی بس : مرے ہی نیک محبت اب کہانی : ترا یار
 در آغوش است کا ظلم : ہی شیرے بسین ہر ساری خدائی : لست کہ
 و بیان آنکہ لنگن کہ تعین اولست ہنوز ازان بیرون نشدہ ایم
 و گرفتاریم پس بد یگر تجلیات چہ رسد سبحان اللہ من لنگو لنگن
 من ہر : تنگ دیکھا دیکھہ کول لنگنیاں : گرون پنجاور شہر جیرا : من تو
 لسی لنگن دیکھ لائی گئے : برہ اگن تین جاری نہرا : ہوں لنگن کے ارچی من
 اب لونہ من ارچی سون سار : اور سو کا چہبک روپ سنگون لکھ : جو سگری حکما
 ہی پیرا : مہری صاحب تین ہل لگی کا ظلم : وہی چہبک انکا سدا من ہرا
 در شکایت بی مہری و مستغای معشوق مجازی - آوت کاہی نہ پیارے

موری : اور گاہینے دہنہ کھنی کھور : اوہراو دہر سو جات ہی گہر گہر ہی سے
 رکھے اتنی مرور : کون کھنن سنی بیٹ جوری ہم : سو جن سرجن وار کس توڑ
 نہ لگا فی کچال نبل انج : مکہ بن ہی موزن موز : تین کاظم سہل سا بن
 کون کرنی ہلاوا کی جوڑ : مان جھوڑ تیرے سنگ نور کی : ملت ہی جس نے تو
 وادڑہ درمنا جات و طلت حال اول کہ در اعیان بود شب ہم
 ماندہ بزم صبح شدی جدا چرا : گات ہی ہی موری کا تہنی جوین جدا پڑا
 جان و دم فدای تو وصل شبینہ یازدہ : ہتی ہمار ہی اتنی مان و ہی صفت
 رہ ملا : گر نکشی دعا قبول بندہ تو کجا رود : ہونین گئی کئے نر گئی تیرا ہی پونا
 سبلا پڑا : کاظم یافت وصل تو محض ز لطف و فضل تو ہونو پڑنگ
 دیا کیسی چرن پہ سر و ہرا : در پند و شکایت و محبت کوئی برج لعل کئے
 سن کا لہا و دہ پچھو چھب ہی تھوری دن ماہ پون گمان و یکھن پاؤ
 ہون بربت رہی یا ہی دنیا : کاہون نہ پیش لگاؤ : کئی اکم سرائی پڑی
 پا چھے : اب کا جو چھتا و دہ جیت رہی کھون سیا کی بچھے : ہری گما دہہ
 کما و دہ نہ سنجوگ ہیو روگ دی کا : اکیو بیوگ بناؤ : ہتھی گمان کو بچھے
 کاظم : گہر تیرے صاحب آو دہ تھو لوک گھٹ مین لکھو اپنی : نا کھون
 ناؤ و دہ در طلب وصل سورٹھہ نیک ملا وائی او دہو : برج بانسی راجا
 تین انکیان ورس پائی : جل درنکا پتیر پاؤ : روگ ہیو سنجوگ کی

چوئی و تمہیں تمکا جوگ سناؤ وہ سن جریں بیگ کی جارتی و لوگ ہم کا کور
 سناؤ وہ کچھ نہ ہو سناؤ وہی موہن کا و اودو ہو سناؤ وہی ہم تیں سناؤ وہ کی گئے
 بھول جیت تیں جی راجا و جو ہم کوں مل گئی ان چراؤ و کچھ نہیں جانی نہ
 کے موہن و برہ نہیں کہوں راج سناؤ وہ برہ کی آگ تپی جیہی مین و واپس
 تیں سناؤ وہ برہ نہیں کہوں تیں پہلی بنے کاظم و بن آوی کچھ ہم
 سناؤ وہ برہی تیں بست ہی و دار کا باسی و کہہ تیں آگہن کا پیر و یکسا اودو
 و بیان آنکہ سالک متوسطی کہ بقنا فرسیدہ یازد شکایت سحر و صیل
 گوید سونہی از سر نو باز و سامان را و پھر تیں مل کے پتھر کے بچرا و
 کہہ کہی زندہ و صلح کشی گاہ ہجر و شکے و ہیج تو کہی اب بخت ہوں نرا و
 سیکنی بست و بلند از چہ بجران و وصال و اتنی ہی کالج تیرا راج کر کی کالج
 تیرا و اعتماد شدہ بروصل کہ جب ان آمد و کب تک و کہہ نہ سہیں کوئی
 یہ و کہہ تیں تیرا و توئی سن توام و ہست یقین خبر تو نیست و دوسرا کوئی
 جو پھر ہم تیں ہوت ہی دوسرا و کاظم از یافت وصال تو دوام از
 کجا ہی ایسا نصیب آج یہ حکمین سنو را و در طلب جذبہ و ساجات
 جو گیا اسوری۔ جذبہ کن کن کار و دو عالم جذب توام کا فیت و بس و
 باٹ چلن گئے پوچھتے ہوں و بر کی و بن کہنے و دولون کس کس و یکدل دشمن
 جانم ست و جملہ حواس شدہ دیگر و من چنن بیرن اندر کن مل نہیں کہیں

سب سے عکس بہ بشکرم و کسٹم سند تو بہ کار بجائی چون برسہ پانی گشتی تھی ہم
 دیکھی پہلکا نر کیا گو گو ہم اس ہر گز نہ ہوا اما دوزہ ہر دم میرا سلوک چکوتہ کٹم بہ
 میر کی پند تین چو لون منت آوون تیری اور کس بہ یارب ہم رو دیکر زود
 رسان در محفل خود بہ نام دیکھتہ اپنی کرم کے اور ویری پہلے ہم جس ہیں تین
 کاظم محض ز فضل و کرم خوش ازین دام جید ہرون بہ روم روم
 شہرے سن اب بھیجے جب در سن تین دہتی بکس بہ جا جوتی در سان
 شہود حقیقت در مرابای کثرت و حصول این معرفت از فضل و
 منت - گر آید ملائے و آید نشاطی بہ دو در نام تین ہم تیری رنگائی
 بہ ہر روز ہر روی تو ہم بہ تین تین حلیہ سبھی سہاتی بہ زو کر تو جان
 دلم گشت واکر بہ سندہ را کہتی ہم تو ہم بھول جاتے بہ مداحی ز نیر نگیم وہ
 مامی بہ جو رہتی سندہ است دہہ کی ماتی بہ ہمکن کج کن فضل بروستام
 پیادہ جو پیکے سب کچھ بولائی بہ زویدار منت شدہ شاد کاظم کہاں پاد
 ہم جو ہم کہہ چھپاتے بہ طلب مشاہدہ جمال بے سکر و پستی کہ خلا
 شرح باشد ز لطف از نمودی کسی را جامے بہ دیکھائی تو کچھ ساتھ گہ
 او سکا گہالی بہ مرا نیر نہا شارت کتم جان بہ بہت دن بنا درس پای کسالی بہ
 می دہ کہ دارد رنگی نہ بوی بہ پیادو سدا اور ہوت سب سے بہ اندرست کاظم ہی
 عارف عالی پنی مدہ کی دن رات بہر بہر پیانے بہ خور و ساقی دے و نچانہ جملہ

یہی کار فرمیں ہی وہ سرنگائے تمام شہذ خیالات درانجا مگر این
دو غزل کہ در معرفت تنہ بہ و تشبیہ گو یا معرفت نامہ است

جیسی دل پہ اوس کا گرم دیکھتے ہیں	تو دل کو باریاں ہم دیکھتے ہیں
تھی اوس جام میں صرف ٹاکر کی صورت	دل اپنے میں حق و بزم دیکھتے ہیں
سلف میں جو یاروں نے دیکھا بہت کچھ	نہیں اوتے کچھ ہم بھی کم دیکھتے ہیں
کبھی حق کو عالم سے دیکھیں بنترہ	کبھی عالم و حق ہر دم دیکھتے ہیں
ہر علما پر شکل سخن یہ کہ کیونکر	حوادث میں نور قدم دیکھتے ہیں
یہ تمثیل خاطر میں اونکے نہ آئی	ہم حجب و سج موج یم دیکھتے ہیں
گھلا جب جلوہ صفات خدا کا	وہ اس دیر کو بھی حرم دیکھتے ہیں
گمان بد نکر حق پرستی میں اونکے	وہ دیکھیں صہاب صہم دیکھتے ہیں
وجود و عدم دونوں شانیں ہیں او کی	پری دونوں شالوں سے ہم دیکھتے ہیں
لکھا ہے جولوہ وجود و عدم پر	جمال اوس کا وہ کیسا دیکھتے ہیں
ہوین حق سے ہر ابرو چشم کاظم	شب شوق جب چشم نم دیکھتے ہیں

دیگر نیز مناسب ہمیں مقام

ہم اس دل کو بیت الحرم دیکھتے ہیں	تمام اس میں نور قدم دیکھتے ہیں
جسے دیکھنا یا شکل کہیں سب	اوسے ہم خدا کی قسم دیکھتے ہیں
سر پہ نہ پا یار و جن یا کے کچھ	ہم اوس کو بر سر تاقدم دیکھتے ہیں

ہم اوس ہی سے شادی و غم دیکھتے ہیں	ہمیں مست سچو شاد و غمگین کسی سے
یہ ہستی ہر ساری عدم دیکھتے ہیں	جہا نہیں کرین کسکا شکوہ جہا نہ
محبت ہی کو یکتا دیکھتے ہیں	عداوت گئی دل سے یکڑت اب ہم
یہ عوفان ہر چھین کم دیکھتے ہیں	محبت ہی تجھ کو حجاب اس جہا نہیں
ایہ سبھی اوچھریا ہم دیکھتے ہیں	تین عالم سے الفت اوٹھا جب وہ جا
لگے دل کسی سے تو سہ دیکھتے ہیں	محبت سے عالم میں تجھ کو غافل ہے
اوس سے اوسے دہم دیکھتے ہیں	کیا جب کرم حق نے کاظم کڈ لہر

تم

خاتمۃ الطبع

للسید الحمد ہر آن چیر کہ خاطر نیچو آ
آمد آخر ز پس پردہ تقدیر پید
بارگاہ حضرت رب الارباب میں سجود اور روح پر فتوح جناب رسالت
پر درود کہ آبر رحمت قطرہ ریز کسبہ زار آرزو مند ان ہے۔ نشاط
فراوان و سرور بیکران نصیب خاطر فائز مستندان ہے۔ دامن
آرزو گھمائے مراد سے بھرا ہے۔ چمنستان خواطر اہم سدا نسیم
سے بھرا ہے۔ رقیق پرورش مخمناۃ احمدی بادہ کشان مذاق معرفت
لیے موجود ہے۔ عشرت افروانے بازیابان بزم طریقت کی پیر می فروش

عین مقصود ہے یعنی کتاب سستلاب ہادی شیخ و شاب اسرار کاظم
 مجموعہ خیالات منظومہ جناب والا سے آب مستغنی عن الالاقاب
 شبلی و ہر عنید عصر بایزید ثانی قدم بقدم حضرت غوث الصمدانی
 اولاد میں در الصفہ صاحب البصر عارف امام شاہ محمد کاظم قلندر
 مطبوع نامی بہار او و حرمین چھپ کر تیار ہو سکے کہ کس و بدہ تیار
 اولی الابصار ہے جسکا ہر صفحہ مثل سینہ و اصلان حق مصفا اور
 ہر ورق مثل پردہ چشم خدا بینان پر بنیا ہر نقطہ سید اہر لفظ
 پیغام وصل و لر با ہر مصرعہ ستہ کفیتا بیقراری عشق ایزدی پیدا
 ہر شعر سے انداز ہوش ربانے باوہ وحدت ہویدا صدق من قال
 کلام الملک ملک الکلام اب تک خواص ذلہ ربامی خوان نعمت ہے
 الحال حسن کوشش جناب عالی مرتبت والا بابا گاہ شیخ رحیم باسط شاہ صاحب
 ابن شاہ حکیم باسط مرحوم ولد حضرت مصنف قلندر قدس سرہ اغریز و خوش
 شفیق ولی شیخ احمد علی صاحب رئیس قصبہ کاکوری و فیض عالم نصیب عالم خط
 طالبان حق و دل شائقان سخن استفادہ مضامین دلکش و استفادہ
 مطالب دلکش سے شاد و محرم ہے و اللہ در قائل سے و الناس
 من کائنات الکرام نصیب ہے الہی جب تک عابد سحر خیز ہر مصلک
 چرخ پر سجدہ ریز ہو باوہوے قلندر زائر حضرت مولانا سید خوشان

بیخانہ محبت کے لیے دلولہ انگیز ہوا اور جب تک درد عشق محبوب سرا
 حیات عاشقان نیم جان رہے آہ جگر سوز حضور والا سینہ خراش
 بیدلان سوختہ روان ہے ۵

عالمے سحر انسون تو باد || مست جام چشم بیگون تو باد

اطلاع

از انجاکہ حق تالیف اس کتاب کا محفوظ و لمذا اہل مطالع
 و تاجران کتب قصد چھاپنے یا چھپوانے کا فرامین بخش
 نفع کے نقصان نہ اوٹھائیں بقدر کتابین مطلوب ہوں
 ملجع بہار او وہ لکھنؤ محلہ اشرف آباد سے طلب فرمائیں
 تعمیل ارشاد فوراً کیا و گی۔

بخط خام حقیر فقیر و نید یال قوم کا لیتھ تھر

تحریر یافت۔ دسمبر ۱۸۸۵ء

